

561
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com



سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ سوال ہے...... اپنے لئے اور آپ سب مسلمانوں کے لئے...... ایمان کامل، دائم کا...... عافیت دارین کا اور حسن خاتمہ کا ...... یا اللہ! عطاء فرما، یا اللہ! عطاء فرما، یا اللہ! عطاء فرما...... آمین

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر

ہاتھ خالی، دامن خالی، دل خالی، جھولی خالی ...... پھر بھی اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان کہ...... اللہ تعالیٰ کے دشمن ہمیں اپنا دشمن سمجھتے ہیں...... الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ...... یہ وہ نعمت ہے کہ جس کا اگر دن رات لاکھوں بار شکر ادا کریں تو حق ادا نہ ہو...... قرآن و سنت کو دیکھ لیں...... سب سے بڑا گناہ ''شرک'' ہے...... قرآن و حدیث پڑھ لیں مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن یہودی اور مشرک ہیں...... سیرت رسول ﷺ پڑھ لیں ہمارے آقا مدنی ﷺ کو سب سے زیادہ ایذائیں اور تکلیفیں مشرکوں نے پہنچائیں...... گالیاں، دھمکیاں، تشدد، سازشیں اور تمسخر...... قرآن مجید کو غور سے دیکھ لیں...... اللہ تعالیٰ جن کو نجس اور ناپاک قرار دے رہے ہیں...... وہ ہیں مشرک...... بتوں کے پجاری...... لاکھوں کروڑوں خدا ماننے والے...... بے شمار دیوی دیوتیاں کو پوجنے والے...... یعنی موجودہ زمانے میں ہندو...... یہ مشرکین سب سے بڑے گناہگار، سب سے بڑے مجرم، سب سے بڑے گستاخ، سب سے زیادہ نجس و ناپاک اور سب سے بڑے دشمن ہیں...... اللہ اور اس کے رسول کے یہ دشمن...... اگر ہمیں اپنا دشمن سمجھتے ہیں تو...... الحمد للہ یہ بڑی سعادت کی بات ہے......

ماشاء اللہ لاقوۃ الاباللہ

ہم تو اپنے ''رب تعالیٰ'' اور اس کے دین کی وفاداری میں کچھ نہ کر سکے...... یہ احسان ہے اُن شہداء کرام کا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کیا ...... مشرکین سے قتال کیا...... وہ غازی جنہوں نے معرکے لڑے...... وہ شہداء جو جانوں سے گزر گئے ...... وہ بہادر جنہوں نے خطرات کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں...... دین اسلام کے وہ وفادار جو دشمنوں پر بجلی بن کر گرے ...... وہ سرفروش جنہوں نے انڈین کالے سانپ کو کیچوا بنا دیا...... ہم چونکہ ان کے خادم ہیں، نوکر ہیں...... ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں تو...... الحمد للہ ہمارا نام بھی ...... اس فہرست میں آگیا...... وہ فہرست جس سے دشمنان اسلام کے دل جلتے ہیں ...... اس فہرست میں نام آنے کے بعد زندگی اگرچہ تنگ اور مشکل ہو جاتی ہے...... مگر ایک اُمید جاگ اُٹھتی ہے...... بڑی دلکش اُمید...... مغفرت کی اُمید...... اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید...... قیامت کے دن رسوائی سے حفاظت کی امید......

یا اللہ!، یا اللہ!، یا اللہ!

بہت سے پول کھل گئے

یہ صدی بڑی عجیب ہے...... اس میں بڑے بڑے پول کھل گئے...... جھوٹی طاقت کے پروپیگنڈے کر کے جو لوگ ...... دنیا کے ''دادا'' بنے ہوئے تھے...... اُن میں سے بہت سے بے نقاب ہو چکے ہیں...... اور کئی ایک ہونے والے ہیں...... یہ ساری کرامت شہداء کے خون نے دکھائی...... آپ آج کل انڈین میڈیا پڑھیں اور سنیں...... بس چیخیں ہی چیخیں ہیں...... حملے کے بعد جو شور تھا کہ...... ماردو، پکڑ لو...... اور گھس کر مارو ...... وہ شور اب آہوں، سسکیوں اور حسرتوں میں بدل چکا ہے...... اب کہا جا رہا ہے کہ...... ہمارے اندر کے بھیدیوں نے نقصان پہنچایا...... کبھی کہا جا رہا ہے کہ ہماری فوج نکمی اور ناکارہ ہے...... اپنے کیمپ کی حفاظت نہ کر سکی حالانکہ مجاہدین کو چھ جگہ روکا جا سکتا تھا...... کبھی کہا جا رہا ہے کہ ہماری فضائی طاقت کمزور ہے...... ساٹھ فی صد طیارے چلنے کے قابل نہیں...... کبھی کہا جا رہا ہے کہ ہم جنگ کریں گے مگر غربت کے خلاف ...... بے روزگاری کے خلاف ...... واقعی یہ سب جہاد فی سبیل اللہ کی کرامت ہے...... یہ کشمیر کے مظلوم خون کی کرامت ہے...... یہ خون اب انڈیا کے گلے تک سرایت کر چکا ہے...... اور اب اس خون کا سفر انڈیا کے دماغ کی طرف شروع ہو چکا ہے...... جو اللہ تعالیٰ آنسو کے ایک قطرے سے کسی کی جہنم بجھا سکتا ہے وہ اللہ تعالیٰ شہید کے خون کے قطرے سے...... بڑی بڑی طاقتوں اور طوفانوں کو بجھا دیتا ہے......

افضل گورو شہید، برہان وانی شہید...... اور کشمیر کے ایک لاکھ شہداء کا خون اب دہلی کی طرف بڑھ رہا ہے...... بہت شان سے، بہت رعب سے ...... اور بہت تیزی سے...... اسی لئے انڈیا کے اوسان خطاء ہیں...... وہاں کے لیڈروں کی عقلیں اور فوج کا حوصلہ...... دونوں ایک ساتھ اُڑ چکے ہیں ...... یہ جو آپ ہر طرف ''اوڑی اوڑی'' کا شور سن رہے ہیں ...... یہ دراصل اُڑی ہوئی عقل ...... اُڑے ہوئے حوصلے اور اُڑی ہوئی عزت کا ماتم ہے......



زندگی کا کمال

یہ جو قرآن مجید میں بار بار فرمایا گیا کہ...... رات دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں...... ایک بڑی نشانی یہ بھی ہے کہ ...... زندگی رکتی نہیں گذر جاتی ہے ...... گذرتی جاتی ہے...... تنگ زندگی بھی گزر جاتی ہے اور کھلی زندگی بھی...... مالدار زندگی بھی گذر جاتی ہے اور فقر و فاقے والی زندگی بھی...... رات دن آتے جاتے ہیں اور زندگی کی گاڑی بغیر رکے چلتی رہتی ہے...... آپ کے پاس پاسپورٹ ہو، اس کے ہر صفحے پر کسی ملک کا ویزہ ہو، آپ کا کریڈٹ کارڈ آخری ہندسے پر ہو...... آپ کا ہر دن نئے ملک میں...... آپ کے دستر خوان پر ہر دن نئی قسم کے کھانے...... اور آپ کے جسم پر ہر دن نیا لباس ...... یہ زندگی بھی گزر جائے گی...... جب کوئی درد، بڑھاپا یا بیماری آئے گی تو پچھلا کوئی عیش کام نہ آئے گا...... اور اگر آپ کی زندگی تنگ ہو آپ ایک سیل، ایک کمرے، ایک گھر تک محدود ہوں ...... نہ کہیں جا سکتے ہیں اور نہ کسی دوسرے ملک کی سیر کر سکتے ہیں...... آپ کا کھانا، پہننا سب گزارے لائق تو...... یہ زندگی بھی گزر جائے گی...... اور ماضی کی کوئی پریشانی آپ کے ساتھ نہیں چلے گی...... یہ وہ نکتہ ہے جو حکمت والی محکم کتاب قرآن مجید بار بار سمجھاتی ہے...... تاکہ انسان اپنی زندگی کی آسانی، عیاشی اور راحت کے لئے...... اپنے ایمان کا سودا نہ کرے...... اپنے ضمیر کا سودا نہ کرے...... اپنی آخرت کو نہ بیچے...... یا اللہ! سمجھ اور استقامت کا سوال ہے......

تعریف یا مذمت

امریکہ میں ایک مسلمان عالم دین کو...... صلیبی قاتل نے شہید کر دیا...... اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے...... اُن عالم دین کے اہل خانہ میں سے کسی نے بیان دیا کہ...... وہ بڑے پر امن آدمی تھے...... اُنہوں نے کبھی مکھی کو بھی نہیں مارا تھا پھر اُنہیں کیوں شہید کیا گیا؟...... آپ بتائیے یہ اُن بزرگوں کی تعریف تھی یا مذمت؟...... مجھے یقین ہے کہ وہ ایسے نہیں ہوں گے اسی لئے تو انہیں نشانہ بنایا گیا...... اسی طرح کئی لوگ اپنے بارے میں بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ...... ہم پر امن مسلمان ہیں ہم نے بندوق تو در کنار کبھی ہاتھ میں پستول اور چھری تک نہیں پکڑی...... آپ بتائیں ...... یہ لوگ اس جملے سے اپنی تعریف کر رہے ہوتے ہیں یا مذمت؟ ...... دنیا میں امن کا پیغام حضرات انبیاء علیہم السلام لے کر آئے اور حضرات انبیاء علیہم السلام نے جہاد کیا، اسلحہ اُٹھایا ...... دشمنوں کو قتل فرمایا...... زمین کو فتنہ و فساد سے پاک کرنے کے لئے اہل فساد کو ختم فرمایا...... دراصل بعض لوگ اپنی طبعی بزدلی کو اپنی ''امن پسندی'' سمجھتے ہیں حالانکہ وہ ''امن پسند'' نہیں ہوتے ...... آپ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ''النافع'' بھی ہے نفع پہنچانے والا...... اور ''الضارّ'' بھی ہے یعنی ضرر اور نقصان کا مالک...... حضرت ہود، حضرت صالح اور حضرت لوط علیہم السلام کی قوموں کا فساد جب حد سے بڑھ گیا تو...... اُن کو ضرر اور نقصان پہنچایا گیا...... کیونکہ جو مجرموں کو ضرر اور نقصان نہ پہنچا سکتا ہو وہ عدل اور انصاف قائم نہیں رکھ سکتا...... اگر ابو جہل، عتبہ، شیبہ اور ابی بن خلف کو ضرر اور نقصان پہنچا کر بدر کے کنویں میں نہ ڈالا جاتا تو عرب کے انسانوں کو اسلام کی نعمت نصیب نہ ہوتی...... اور اسلام دنیا بھر میں نہ پھیلتا...... ہم مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا کہ...... اللہ تعالیٰ کے اخلاق کو اپناؤ...... اللہ تعالیٰ کی صفات کی روشنی میں اپنے اخلاق کی تعمیر کرو...... جن کو نفع پہنچانے کا حکم ہے ان کو نفع پہنچاؤ اور جن کو نقصان پہنچانے کا حکم ہے ان کو نقصان پہنچاؤ...... تم دنیا میں امن پسندی کے ایوارڈ لینے کے لئے نہیں بھیجے گئے...... بلکہ امن پھیلانے کے لئے بھیجے گئے ہو اور امن آئے گا ''ایمان'' سے اور سلامتی آئے گی ''اسلام'' سے...... اور ایمان و اسلام دونوں جہاد فی سبیل اللہ کا حکم دیتے ہیں...... کیونکہ جہاد کے بغیر فساد ختم ہو ہی نہیں سکتا......

> یہ صدی بڑی عجیب ہے...... اس میں بڑے بڑے پول کھل گئے...... جھوٹی طاقت کے پروپیگنڈے کر کے جو لوگ ...... دنیا کے ''دادا'' بنے ہوئے تھے...... اُن میں سے بہت سے بے نقاب ہو چکے ہیں...... اور کئی ایک ہونے والے ہیں...... یہ ساری کرامت شہداء کے خون نے دکھائی......

> افضل گورو شہید، برہان وانی شہید...... اور کشمیر کے ایک لاکھ شہداء کا خون اب دہلی کی طرف بڑھ رہا ہے...... بہت شان سے، بہت رعب سے ...... اور بہت تیزی سے...... اسی لئے انڈیا کے اوسان خطاء ہیں...... وہاں کے لیڈروں کی عقلیں اور فوج کا حوصلہ...... دونوں ایک ساتھ اُڑ چکے ہیں......

ایک کوشش کریں

اگر کوئی اپنے والد کے دشمن سے دوستی کرے تو لوگ اسے کیا کہتے ہیں؟ بے وفا، غدار، بے غیرت...... تو پھر اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے ''دوستی'' کرنے والوں کو کیا کہا جائے گا؟...... بھائیو اور بہنو! کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ کے وفادار بنو...... دین اسلام کے وفادار بنو...... حضرت آقا مدنی ﷺ کے وفادار بنو...... بہت سے لوگ جو عمل میں بہت کمزور تھے مگر وہ ''وفادار'' پکے تھے...... وہ کامیاب ہو گئے ...... اور بڑے بڑے مقامات پا گئے...... کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر دشمنیاں مول لیں ...... جنگیں لڑیں اور خطرے اُٹھائے...... اللہ تعالیٰ کی غیرت گوارا نہیں فرماتی کہ ایسے وفاداروں کو حساب کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے......

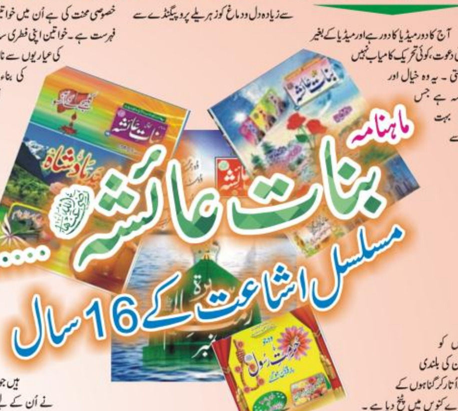
اس لئے آیئے! جہاد کے راستے کو اپنایئے ...... تاکہ وفاداروں میں شامل ہو جائیں......

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆



آج کا دور میڈیا کا دور ہے اور میڈیا کے بغیر کوئی دعوت، کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی ۔ یہ وہ خیال اور وسوسہ ہے جس نے بہت سے لوگوں کو ایمان کی بلندی سے اُتار کر گناہوں کے گہرے کنویں میں پٹخ دیا ہے۔

ایسے لوگ برا نہ مانیں تو قرآن مجید اور احادیث رسول ﷺ سے زیادہ میڈیا پر ایمان رکھتے ہیں۔

میڈیا انہیں جو سچ جھوٹ، صحیح غلط اور اچھا برا سنا دیتا ہے اور دکھا دیتا ہے وہ بلا سوچے سمجھے اُسے تسلیم کر لیتے ہیں۔ مانا کہ برائی کے سمندر میں چند نیکی کے جزیرے بھی آباد ہیں لیکن ان تک پہنچتے پہنچتے اکثر و بیشتر مسافر اپنا سب کچھ گندی لہروں کی نذر کر ڈالتے ہیں۔ ہاں البتہ جس پر اللہ تعالیٰ کا رحم وکرم ہو تو وہی کامیاب اور محفوظ رہتا ہے۔

میڈیا کبھی ضرور خبروں کا ذریعہ رہا ہو گا اور لوگ اس سے مفید اور صحت مند معلومات بھی حاصل کرتے ہوں گے لیکن یقین جانیں آج ایسا بالکل نہیں۔ آج میڈیا خبروں کے حصول یا ترسیل سے زیادہ دل و دماغ کو زہریلے پروپیگنڈے سے آلودہ کرنے کا کامیاب ترین ذریعہ ہے۔ اسلام اور اہل اسلام کو بدنام کرنا، اخلاق، اقدار اور مفید معاشرتی روایات کی بیخ کنی کرنا، بے حیائی اور عریانی پر مبنی مغربی ثقافت کو عام کرنا، مظلوم مسلمانوں کو ظالم اور درندہ صفت عالمی غنڈوں کو انسانیت نواز ثابت کرنا، یہ سب بلکہ ان سے کہیں زیادہ گھناؤنے مقاصد حاصل کرنے کیلئے شب و روز ہمارے معاشرے میں اخبارات و جرائد اور ٹی وی چینلز ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

دجالی میڈیا نے اپنے مذموم اہداف کو کامیابی سے پانے کیلئے معاشرے کے جن طبقات پر خصوصی محنت کی ہے اُن میں خواتین کا طبقہ سرِ فہرست ہے۔ خواتین اپنی فطری سادگی اور میڈیا کی عیاریوں سے ناواقف ہونے کی بناء پر بہت جلد اس رنگا رنگ جال میں پھنس جاتی ہیں جو یہود و نصاریٰ نے اُن کے لیے پھیلایا ہے اور یہ شکار ایسا ہے کہ جس کے ہاتھ آ جانے کے بعد مسلمانوں کے صرف گھر ہی نہیں نسلیں اُجاڑنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ یہ ایک اجمالی اشارہ ہے جس کی تفصیل بہت ہی المناک، کربناک اور افسوسناک ہے۔

میڈیا کے مسلسل پروپیگنڈے نے یہ عجیب و غریب فلسفہ مخصوص خواتین کے ذہنوں پر مسلط کر دیا ہے کہ عورت اگر اپنے گھر میں اپنے اور اپنے شوہر، اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں اور اولاد کے لیے خانہ داری کا انتظام کرے تو یہ قید و ذلت ہے لیکن وہی عورت اجنبی مردوں کے لیے کھانا پکائے، ان کے کمروں کی صفائی کرے، ہوٹلوں اور جہازوں میں ان کی میزبانی کرے، دکانوں پر اپنی مسکراہٹوں سے گاہکوں کو متوجہ کرے اور دفاتر میں اپنے افسروں کی ناز برداری کرے، تو یہ آزادی اور اعزاز ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

میڈیا ہی نے اپنے غلیظ پروپیگنڈے سے ایسے لوگ تیار کیے جن کے بارے میں حفیظ جالندھری مرحوم نے کہا تھا:

اب مسلمانوں میں بھی نکلے ہیں کچھ روشن خیال
جن کی نظروں میں حجاب صنف نازک ہے وبال
چاہتے ہیں بیٹیوں، بہنوں کو عریاں دیکھنا
محفلیں آباد لیکن گھر کو ویراں دیکھنا

ایسے حالات میں کون سوچ سکتا ہے کہ ایک ایسا رسالہ جو فلموں، ڈراموں کی معلومات کی جگہ خالص قرآن و سنت پر مبنی دینی تعلیمات پر مشتمل ہو، جس کے صفحات رنگین تصاویر کے بجائے صرف سیرت طیبہ کے حسین واقعات سے جگمگا رہے ہوں اور جو امت مسلمہ کی ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کو کفار کی نقالی کے بجائے اُن کے برے طریقوں سے نفرت اور بے زاری کا سرِ عام درس دیتا ہو وہ نہ صرف کامیابی سے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہو گا بلکہ ترقی کی راہوں پر بھی گامزن ہو گا۔

بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہی ہیں جس نے آج سے سولہ سال پہلے حضرت امیر المجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ امت مسلمہ کی ٹوٹتی اور بکھرتی بچیوں کو گمراہی کے تیز و تند طوفان سے بچانے کیلئے ایک اصلاحی رسالہ یا دوسرے لفظوں میں ایک دینی، اسلامی اور نظریاتی میگزین اور ڈائجسٹ کا اجراء کیا جائے۔

ایک ایسا رسالہ جو ہر ماہ پابندی سے مسلمان گھرانوں تک دین حق کی روشنی پہنچائے۔ اس کے صفحات پر شائع ہونے والے قیمتی مضامین ایک طرف مسلمان خواتین کو قرآن و سنت کے ابدی سر چشموں سے فیض یاب کریں تو دوسری طرف اس کی تحریریں دورِ حاضر میں ایک مسلمان خاتون کو پیش آنے والے تمام مسائل کا حل بھی پیش کریں۔

یہ رسالہ خواتین کو امہات المومنین اور صحابیات رسول کا ایسا دیوانہ بنائے کہ وہ بیہودہ عورتوں کے پیچھے چلنے کے بجائے ان مقدس ہستیوں کو اپنا آئیڈیل بنانے میں فخر اور خوشی محسوس کریں۔

یہ رسالہ مسلمان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو اُن کے مبارک، منور اور معطر ماضی سے جوڑتے ہوئے اُنہیں موجودہ دور میں دینی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے لیے واضح رہنمائی مہیا کرے۔ یہ رسالہ اہل باطل کے پھیلائے ہوئے وساوس اور گمراہ طبقات کی فکری یلغار کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی قاریات تک اہل حق کے افکار پہنچائے۔

یہ رسالہ مسلمان خواتین کے لیے صرف ایک رسمی ڈائجسٹ نہ ہو بلکہ یہ انہیں غازیانِ صف شکن کے پیغام، شہداءِ اسلام کے معطر لہو کی مہک اور دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے جذبات سے بھی آگاہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان کہ جب یہ رسالہ منظر عام پر آیا تو بے شمار مسلمان خواتین نے اسے سراہا، بہت سے مسلمان گھرانوں میں اس کے ذریعے خوش گوار دینی انقلاب برپا ہوا اور معصوم بچیوں تک کی ذہن سازی میں اس رسالے نے بے مثال کردار ادا کیا۔ ماہنامہ بنات عائشہ رضی اللہ عنہا کے صفحات پر ہر ماہ اس سلسلے میں بہت سے خطوط شائع ہوتے ہیں، جنہیں پڑھ کر دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ اُس بے نیاز ذات نے ہماری ٹوٹی پھوٹی محنت کو قبول فرما کر لوگوں کی دینی اصلاح اور ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ محترم جناب پروفیسر انور جمیل صاحب زید مجد ہم نے برسوں پہلے اس رسالے کے لیے اپنے خوبصورت جذبات کا یوں اظہار کیا تھا:

گلاب بن کر مہک رہا ہے
ستارہ بن کر چمک رہا ہے
زیب کی صورت دمک رہا ہے
ہے حاسدوں کے لیے شرارہ
بناتِ عائشہؓ کا ہر شمارہ
ورق ورق اس کا دلنشین ہے
سطر سطر اس کی کیا حسین ہے
مثال اس کی کہیں نہیں ہے
زمین کا موتی فلک کا تارا
بناتِ عائشہؓ کا ہر شمارہ
نہ اس میں شکوہ شکایتیں ہیں
نہ اس میں جھوٹی حکایتیں ہیں
نہ بھولی بسری روایتیں ہیں
ہے کاذبوں کے لیے شرارہ
بناتِ عائشہؓ کا ہر شمارہ
محبتوں کا امین ہے یہ
رفاقتوں کا امین ہے یہ
صداقتوں کا امین ہے یہ
ہر ایک قاری کو دل سے ہے پیارا
بناتِ عائشہؓ کا ہر شمارہ
چمن میں جیسے گلاب مہکے
خودی کا جیسے جامِ شراب چھلکے
کہ جیسے اچھی کتاب مہکے
ہے رہبر و رہنما ہمارا

برادر عزیز مولانا محمد مقصود احمد شہیدؒ کی خوش قسمتی اور اعزاز کہ جب اس رسالے کی اشاعت کا فیصلہ ہوا تو حضرت کی نگاہِ انتخاب اُنہی پر آ کر ٹھہری اور اس سلسلے کے عملی انتظامات انہوں نے سنبھال کر کام شروع کر دیا۔ آج وہ اپنے رب کے دربار میں حاضر ہو چکے ہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ رسالہ یقیناً اُن کیلئے صدقہ جاریہ بن کر اُن کی نیکیوں میں اضافے کا ذریعہ ثابت ہو گا۔ رسالے کے ابتدائی شمارے انہوں نے جس لگن، شوق اور ولولے سے تیار کیے، میں اس کا چشم دید گواہ ہوں اور زندگی کے وہ حسین مناظر کبھی نظروں سے اوجھل نہیں ہوں گے جب وہ ہر ماہ بڑی بے تکلفی سے مختلف مضامین لکھنے کا حکم صادر کر دیا کرتے تھے اور جب تک وہ مضامین اُنہیں مل نہ جاتے تب تک خود آرام سے بیٹھتے نہ ہی مجھے بیٹھنے دیتے۔

دعاء کریں کہ دین اسلام کا یہ خاموش داعی، اہل حق کا یہ ترجمان، خوبصورت تحریروں کا یہ گلدستہ، رشد و ہدایت کا یہ چراغ اور ہزاروں مسلمان بہنوں کی دعاؤں کا یہ ثمر، پہلے سے بڑھ کر ترقی کی راہوں پر گامزن رہے اور اس کی منور کرنوں سے مسلمان گھرانوں میں ہدایت کے اُجالے پھیلتے رہیں۔ (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆



ماریں تو گھر میں گھس کر

ہر بار عدو کو منہ در منہ آئینہ دکھایا ہم نے
ناپاک عزائم کو اس کی مٹی میں ملایا ہم نے
چاٹے گا مہینوں سالوں تک، وہ خاک ہزیمت کی بیشک
اس بار بتوں کی نگری میں طوفاں وہ اُٹھایا ہم نے
شمشیر کے جوہر دکھلاتے گر ہاتھ کبھی یہ کٹ بھی گئے
اسلام کے پرچم کو پھر بھی سینے سے لگایا ہے ہم نے
موسم کا کوئی بھی رنگ ہو، حالات کے تیور جو بھی رہے
توحید کا نغمہ ہر لَے میں ہر ساز پہ گایا ہے ہم نے
سو تیر چلے، سو زخم لگے، سینے نہ پھرے دیوانوں کے
میدانِ جہاد کا ہر تمغہ سینے پہ سجایا ہے ہم نے
یہ فتنۂ خاک و خون کبھی اہل ایماں پہ نہیں بھاری
سو بار اُٹھایا ہے تم نے، سو بار مٹایا ہے ہم نے
کشتی کی طلب، ساحل کی ہوس، شہتیر کی حسرت بے معنی
اے اہل سفینہ مت پوچھو، کیا ڈوب کے پایا ہے ہم نے
تھا کون جو کہتا تھا اکثر ''ماریں تمہیں گھر میں گھس کر''
یہ قول بھی دشمن کا واثق، ہر بار نبھایا ہے ہم نے

نوید واثق انصاری

اظہار تعزیت

ھم

بھائی محمد شاہد (لودھراں) کی ساس اور بھائی سرور میو (لاہور) کے والد کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم



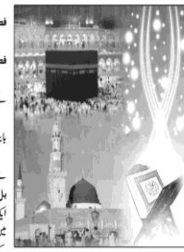
صفحہ ہدایت



معارف سورۃ یوسف

صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

حضرت مولانا بشیر احمد حسینیؒ



دوسری: کرتہ خاک آلود نہیں

اگر حضرت یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھاتا تو آپ علیہ السلام کو پکڑ کر زمین پر گراتا تو اس سے آپ کا کرتہ ضرور خاک آلود ہوجاتا مگر کرتہ کو ذرہ بھر خاک نہیں لگی، بلکہ خاک سے پاک وصاف ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام ان دونوں باتوں سے یہ بات پاگئے کہ فرزندوں نے بہتان تراشی اور کذب بیانی سے کام نکالا ہے اور ان کی بات کو ایجاد بندہ اور جھوٹ کا پلندا قرار دیا۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا:

پہلی مرتبہ: بل سولت لکم انفسکم امرا فصبر جمیل (آیت ۱۸)

دوسری مرتبہ: بل سولت لکم انفسکم امرا فصبر جمیل (آیت ۸۳)

ترجمہ: کہا بلکہ بنالی ہے واسطے تمہارے جی تمہارے نے ایک بات، پس صبر بہتر ہے۔

مفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیعؒ ان دونوں آیت کی بابت تحریر فرماتے ہیں:

"مسئلہ: بعض علماء نے فرمایا کہ یعقوب علیہ السلام نے جو بات اپنے صاحبزادوں سے اس وقت کہی تھی کہ بل سولت لکم انفسکم امرا یعنی تمہارے نفوس نے ایک بات بنائی ہے، یہی بات اس وقت بھی کہی جبکہ مصر میں یوسف علیہ السلام کے حقیقی بھائی بنیامین ایک چوری کے الزام میں پکڑ لئے گئے اور ان کے بھائیوں نے یعقوب علیہ السلام کو اس کی خبر کی تو فرمایا: بل سولت لکم انفسکم یہاں غور کرنے کا مقام ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ دونوں باتیں اپنی رائے سے کہی تھیں ان میں سے پہلی بات صحیح نکلی دوسری صحیح نہیں تھی کیونکہ اس میں بھائیوں کا قصور تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ رائے کی غلطی پیغمبروں سے بھی ابتداء ہوسکتی ہے، اگرچہ بعد میں ان کو بوحی الٰہی غلطی پر قائم رہنے نہیں دیا جاتا۔" (معارف القرآن جلد پنجم)

دوسرے مقام سے صاف صاف پتہ چلتا ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام عالم الغیب اور غیب دان نہ تھے، کیونکہ اگر آپ علیہ السلام عالم الغیب ہوتے تو کبھی بھی دوسری مرتبہ یہ الفاظ مبارک ارشاد نہ فرماتے، کیونکہ دوسری مرتبہ صاحبزادے تقدیر کے ہاتھوں مجبور بے قصور اور یقیناً سچے تھے۔ الغرض "علم غیب" خاصہ باری تعالیٰ ہے، اس کا تعلق صرف اللہ تبارک وتعالیٰ سے ہے اور مخلوق سے نہیں۔

صبر اور نصر

حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے فرزندوں سے یہ فرمایا کہ جو کچھ تم نے کہا ہے، یہ حقیقت وصداقت سے دور اور کذب وافتراء سے بھرپور ہے۔

اور تم نے جو بات بنائی ہے اس کے پیش نظر میرے لیے یہی طریقہ مناسب اور یہی راستہ بہتر ہے کہ میں "صبر" کروں اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو، اس پر میں اپنے مولا کریم سے "نصر" مانگوں۔ (آیت ۱۸)

ایک سوال اور اُس کا جواب

یہ سوال دل میں آتا ہے اور دماغ میں اُبھرتا ہے کہ پیر کنعان علیہ السلام نے ہجر کی پہلی شب کیسے بسر کی؟ پدر یوسف علیہ السلام نے جدائی کی پہلی رات کیسے کاٹی؟ پیغمبر یعقوب علیہ السلام نے فراق کی پہلی لیل کیسے گزاری؟

ہمارے نزدیک اس سوال کا بہترین جواب یہ ہے: واللہ اعلم

دو بشارتیں

حضرت یوسف علیہ السلام کی بابت دو مرتبہ بشارت دی گئی۔

پہلی بشارت: اللہ کی مرضی اور مشیت ایزدی کہ ایک تجارتی قافلہ اسی جنگل میں آگیا جس جنگل کے کنوئیں میں حضرت یوسف علیہ السلام کو ڈالا گیا تھا، قافلہ والوں نے ایک سقہ کو پانی لانے کے لئے کنوئیں پر بھیجا۔ جب اس نے اپنا ڈول کنوئیں میں ڈالا تو حضرت یوسف علیہ السلام نے اس موقعہ کو غنیمت جان کر اس سے فائدہ اٹھایا اور آپ ڈول میں بیٹھ گئے اور رسی کو قوت وطاقت سے پکڑ لیا اور جب باہر آئے تو سقہ نے آپ علیہ السلام کو نہایت خوبصورت پایا تو اس نے قافلہ والوں کو یوں بشارت دی۔

یبشری ھذا غلٰم (آیت ۱۹)

ترجمہ: خوشی کی بات ہے یہ ہے ایک لڑکا۔

مفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیعؒ تحریر فرماتے ہیں:

دوسری بشارت: "ولما فصلت العیر" یعنی جب قافلہ شہر سے باہر نکلا ہی تھا تو یعقوب علیہ السلام نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ اگر تم مجھے بیوقوف نہ کہو تو میں تمہیں بتلاؤں کہ مجھے یوسف علیہ السلام کی خوشبو آرہی ہے، شہر مصر سے کنعان تک ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آٹھ دن کی مسافت کا راستہ تھا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسی فرسخ یعنی تقریباً ڈھائی سو میل کا فاصلہ تھا، اللہ تعالیٰ نے اتنی دور سے قمیص یوسف کے ذریعہ حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو حضرت یعقوب علیہ السلام کے دماغ تک پہنچادی اور یہ عجائب میں سے ہے کہ جب یوسف علیہ السلام اپنے وطن کنعان ہی کے ایک کنوئیں میں تین روز تک پڑے رہے تو اس وقت یہ خوشبو محسوس نہیں ہوئی۔

یہیں سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی معجزہ پیغمبر کے اختیار میں نہیں ہوتا بلکہ درحقیقت معجزہ پیغمبر کا اپنا فعل وعمل بھی نہیں ہوتا یہ براہِ راست فعل اللہ کا ہوتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتے ہیں تو معجزہ ظاہر کردیتے ہیں اور جب اذنِ خداوندی نہیں ہوتا تو قریب سے قریب بھی بعید ہوجاتا ہے۔

"قالوا تاللّٰہ انک لفی ضلٰلک القدیم" یعنی حاضرین مجلس نے یعقوب علیہ السلام کی بات سنکر کہا: "بخدا آپ تو اپنے اسی پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں" کہ یوسف زندہ ہیں اور وہ پھر ملیں گے۔

"فلما ان جاء البشیر" یعنی جب یہ بشارت دینے والا کنعان پہنچا اور قمیص یوسف علیہ السلام کو یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا تو فوراً ان کی بینائی عود کر آئی، بشارت دینے والا وہی حضرت یوسف علیہ السلام کا بھائی یہوداہ تھا جو ان کا کرتہ مصر سے لایا تھا۔ (معارف القرآن: ج ۵)

☆......☆......☆

کلامِ ہادیٔ عالم ﷺ

معارفِ نبوی



قبر کا منظر

حضرت ہانی فرماتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ آپ کی ریش مبارک تر ہوجاتی، عرض کیا گیا: آپ جنت و دوزخ کا تذکرہ کرتے ہیں تب نہیں روتے مگر اس سے روتے ہیں؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے، اگر آدمی کو اس سے نجات مل گئی تو بعد کی منزلیں آسان ہوں گی اور اگر اسی سے نجات نہ ہوئی تو بعد کا معاملہ اس سے سخت ہوگا۔ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں نے جو منظر بھی دیکھا، قبر اس سے بھی زیادہ بھیانک ہے۔"

تشریح: امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ امت کے افضل ترین حضرات میں سے ہیں، کئی بار آنحضرت ﷺ نے ان کو جنت کی بشارت دی، اس کے باوجود ان پر آخرت کا خوف اس قدر غالب ہے کہ کسی قبر کو دیکھتے ہیں تو قبر کے سوال و جواب، وہاں کی تاریکی اور وحشت وتنہائی کو یاد کر کے بے اختیار رونے لگتے ہیں۔

مرنے کے بعد آدمی کو جن منزلوں سے گزرنا ہے اگر خواب میں بھی کسی کو نظر آجائیں تو دہشت سے کلیجہ پھٹ جائے، مگر ایک تو اللہ تعالیٰ نے ان کو پردۂ غیب میں رکھا ہے اور پھر دنیا کی فضا نے انسانوں کی بصیرت پر غفلت کے پردے ڈال دیتے ہیں ورنہ اگر قبر ہی کے مناظر انسان کے سامنے آجاتے تو زندگی اجیرن ہوجاتی۔

آنحضرت ﷺ نے قبر کے عذاب کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: اگر وہ حالت تم پر کھل جاتی تو تم لوگ مردوں کو دفن کرنے کی ہمت نہ کرتے۔ کتنے خوش نصیب ہیں وہ جو اس اندھیری کوٹھڑی میں روشنی کے لئے سامان کرتے ہیں اور کتنے بدنصیب ہیں وہ جو قبر کے لئے سانپ اور بچھو اپنے ہاتھوں سے پالتے ہیں۔ یہی بدعملیاں، یہی ظلم وستم، یہی حرام کاری وحرام خوری جو لوگ دنیا میں کرتے ہیں، قبر کے سانپ اور بچھو ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے امت کو دعاء سکھائی ہے: "اللھم انی اعوذبک من عذاب القبر وفتنہ القبر" "اے اللہ! میں قبر کے عذاب اور قبر کے امتحان و آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

آدمی یہاں تو یوں سمجھتا ہے کہ میں یہاں ہمیشہ رہنے کے لئے آیا ہوں، کوئی تیاری کرنے کی فکر ہی نہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اگلے جہان کی تیاری کی توفیق عطا فرمائے، بعض حضرات اور بعض بندے تو ایسے ہوں گے جن کو اپنی آخرت کی تیاری کی، اپنی اگلی منزل کی تیاری کی فکر ہوگی کہ مجھے جانا ہے اور جاکر حساب ہے اور مرنے کے بعد کا مرحلہ ہے، اس کی فکر ہوگی کہ اتنی سی جگہ ہوتی ہے، جس میں آدمی کو لٹا دیتے ہیں اور گویا کہتے ہیں لیٹ جا شاباش کیونکہ مردہ بدست زندہ ہوتا ہے، اس کو جیسے بھی لٹادو، وہ بیچارہ لیٹ جائے گا، کیونکہ وہ تو کچھ کہہ بھی نہیں سکتا، پھر اوپر سے اس کو بند کردیتے ہیں اور منوں مٹی ڈال دی، تاکہ بھاگ کر نہ آجائے حالانکہ وہ بے جان محض نہیں ہوتا بلکہ اس میں روح ڈالی جاتی ہے اور وہ اپنے دفن کرنے والوں کی جوتیوں کی آہٹ سنتا جیسا کہ اگلی حدیث میں ہے۔

مردہ دفنانے والوں کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مردہ کو ابھی دفنانے والے کے قدموں کی آہٹ سنائی دے رہی ہوتی ہے، یعنی جب وہ دفنا کر واپس ہوتے ہیں ان کے قدموں کی آہٹ سن رہا ہوتا ہے کہ دو فرشتے آجاتے ہیں جن کو منکر نکیر کہتے ہیں۔ بعض روایات میں آیا ہے کہ ان کو مبشر بشیر کہتے ہیں۔" خلاصہ یہ کہ وہ اس سے بہت آسان سے تین سوال کرتے ہیں۔

قبر میں تین سوالات کیے جاتے ہیں

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس آدمی کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، اس کو قبر میں بٹھاتے ہیں، پھر وہ دونوں فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ: تیرا رب کون ہے؟ (اگر تو وہ نیک آدمی ہوتا ہے تو) کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ پھر وہ دونوں فرشتے اس نیک آدمی سے سوال کرتے ہیں کہ: تیرا دین کیا ہے؟ وہ نیک آدمی جواب دیتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے۔ پھر دو فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ اس آدمی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا؟ وہ آدمی کہتا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی تھی، اس پر میں نے یقین کیا تھا اور میں نے تصدیق کی تھی...... (اگر کوئی بدکار آدمی ہوتا ہے تو) اس سے فرشتے سوال کرتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تو کہتا ہے ہائے ہائے مجھے معلوم نہیں، مجھے معلوم نہیں۔ پھر وہ فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے، ہائے ہائے مجھے معلوم نہیں، مجھے معلوم نہیں۔ پھر وہ فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ اس آدمی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا؟ وہ آدمی کہتا ہے: ہائے ہائے مجھے معلوم نہیں، مجھے معلوم نہیں۔"

تشریح: ایک سوال یہ کہ تیرا رب کون ہے؟ دوسرا یہ کہ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیسرا یہ کہ آنحضرت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ تو ان کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ آنحضرت ﷺ نے جب اس کو بیان فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یارسول اللہ! اس وقت ہمارے ہوش وحواس ہوں گے؟ فرمایا: ہوش وحواس ہوں گے اور ایسے ہی ہوں گے جیسے اب ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: پھر ہم نمٹ لیں گے ان شاء اللہ۔ یہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حوصلہ تھا اور کہہ سکتے ہیں کہ ہم نمٹ لیں گے، مگر سوچئے تو کہ جہاں کوئی غم خوار کوئی مددگار نہیں ہوگا، نہ کوئی تلقین کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی سمجھانے والا ہوگا، وہاں وہ ان سوالوں کا جواب کیسے دے گا؟ ہاں اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق بندے کی دستگیری کرے، تو پھر وہ ان کا صحیح صحیح جواب دے گا اور کہے گا کہ میرا رب اللہ ہے، اس لئے کہ اس کا دنیا میں یقین بنا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، وہاں جھوٹ تو چلے گا نہیں، سچ پر وہاں نجات ہوگی جھوٹ پر نجات نہیں ہوگی۔

☆......☆......☆

لشکر سلیمان اور وادی نملہ

گزشتہ صفحات میں "منطق الطیر" کی بحث میں یہ مسئلہ واضح ہوچکا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حیوانات کی بولیاں سمجھنے کا علم عطا فرمایا تھا، چنانچہ اسی سلسلہ کا ایک واقعہ قرآن عزیز میں وادیٔ نملہ (چیونٹیوں کی بستی) سے متعلق اس طرح مذکور ہے۔

ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام جن وانس اور حیوانات کے عظیم الشان لشکر کے جلو میں کسی جگہ تشریف لے جارہے تھے۔ لشکر کی کثرت کے باوجود کسی طبقہ کے افراد کی بھی یہ مجال نہ تھی کہ وہ اپنے درجہ اور رتبہ کے خلاف آگے پیچھے ہونے کی بے ترتیبی کا مرتکب ہوسکے۔ سب فرمانبردار لشکروں کی طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہیبت سے اپنے اپنے قرینہ سے فوج درفوج چل رہے تھے کہ لشکر چلتے چلتے ایک ایسی وادی میں پہنچا جہاں چیونٹیاں بے شمار تھیں اور پوری وادی ان کا مسکن بنی ہوئی تھی۔ چیونٹیوں کے بادشاہ نے لشکر کے اس کثیر انبوہ کو دیکھ کر اپنی امت سے کہا کہ تم فوراً اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ سلیمان اور سلیمان کے لشکر کو کیا معلوم کہ تم اس کثرت کے ساتھ وادی کی زمین پر رینگ رہی ہو۔ نہ معلوم ان کے گھوڑوں اور پیادوں کے نیچے تم میں سے کتنی تعداد بے خبری میں روندی جائے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹیوں کے بادشاہ کی یہ باتیں سنیں تو ان کو ہنسی آگئی اور اس کے عاقلانہ حکم کی داد دینے لگے۔ اب اس واقعہ کو خود قرآن عزیز سے سنیے:

"اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم (علم نبوت) بخشا اور ان دونوں نے کہا: تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی اور داؤد کا وارث سلیمان ہوا۔ اس نے کہا: اے لوگو! ہم کو پرندوں (حیوانات) کی بولیوں کا علم دیا گیا ہے اور ہمارے لئے ہر شے مہیا کردی گئی ہے۔ بے شک یہ (خدا کا) کھلا ہوا فضل ہے اور جمع ہوا لشکر سلیمان کے لئے جن، انسان اور پرندوں (حیوانات) سے اور وہ درجہ بدرجہ قرینہ کے ساتھ آگے پیچھے چل رہے تھے، حتیٰ کہ وہ وادی نملہ پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اس کا لشکر تم کو پیس ڈالے۔ چیونٹی کی یہ بات سن کر سلیمان ہنس پڑا اور کہنے لگا: اے پروردگار! مجھ کو یہ توفیق دے کہ میں تیرا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کیا ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جو تجھ کو پسند آئے اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔" (آیت ۱۵ تا ۱۹)

ہم نے حکم دینے والی چیونٹی کو چیونٹیوں کا بادشاہ کہا ہے اور یہ صرف اس لئے کہ قدیم وجدید عقلاء زمانہ کا اس پر اتفاق ہے کہ حیوانات میں شہد کی مکھیوں اور چیونٹیوں کا اس قدر بہترین نظام ہے کہ اس کو "نظام حکومت" کہنا مبالغہ نہیں کہا جاسکتا، بلکہ بعض عقلاء وماہرین نے تو یہاں تک دعویٰ کیا ہے کہ انسان نے بھی اپنا نظام ان ہی دو نظاموں کو دیکھ کر مرتب کیا ہے۔ یہ دعویٰ اپنی جگہ کتنا ہی محل نظر کیوں نہ ہو مگر اس سے ان دونوں کے نظام کی خوبی بہرحال مسلّم ہوجاتی ہے اور اس حقیقت کو تسلیم کرلینے کے بعد بآسانی یہ کہا جاسکتا ہے کہ حکم دینے والا نملہ وادی نملہ کا بادشاہ یا سردار ہی ہوگا۔

وادی نملہ کس جگہ واقع ہے؟ اس سوال کے جواب میں اگرچہ بہت سے مقامات کا نام لیا گیا ہے، مگر مؤرخین کی زیادہ رائے اس طرف ہے کہ عسقلان کے قریب ہے جیسا کہ ابن بطوطہ نے بیان کیا ہے یا بیت جرون وعسقلان کے درمیان جیسا کہ یاقوت سے منقول ہے، عام مفسرین شام میں بتلاتے ہیں۔

اس سوال کے علاوہ اس مقام پر اور بھی چند سوالات پیدا کئے گئے ہیں۔ مثلاً حکم دینے والی چیونٹی کا نام کیا تھا؟ وہ چیونٹیوں کے قبائل میں سے کس قبیلہ سے تھی؟ ان کی جسامت کس قدر تھی؟ وغیرہ وغیرہ اور پھر اسرائیلی داستانوں اور یہودی خرافات سے ان کے جوابات دینے کی سعی کی گئی ہے مگر یہ سب بحثیں دور از کار، بے سند بلکہ لاطائل ہیں اور قرآن عزیز اور احادیث رسول اللہ ﷺ اس قسم کی لغویات سے مبرا ہیں۔

مثلاً نوف بکالی کہتا ہے کہ ان چیونٹیوں کا قد بھیڑیے کے برابر تھا، حالانکہ قرآن عزیز نے واضح طور پر یہ بیان کیا ہے کہ وہ اس قدر حقیر جسم رکھتی تھیں کہ نملہ کو یہ کہنا پڑا: ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تم کو پیس ڈالے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ کیونکہ یہ بات جب ہی صحیح ہوسکتی ہے کہ وہ چیونٹیاں اپنی ہم جنسوں کی طرح حقیر جسم رکھتی ہوں کہ پیر سے روندنے والے کو ان کا علم بھی نہ ہوسکے۔

اس واقعہ کے ذکر سے قرآن عزیز کا مقصد یہ ہے کہ جب آیت بالا سے قبل اس نے یہ بیان کیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے "علم منطق الطیر" عطا فرمایا اور یہ ان کی عظمت شان کا ایک نشان ہے تو اس نے مناسب سمجھا کہ ایک دو واقعات اس سلسلہ کے ایسے بیان کردیئے جائیں کہ جس سے مخاطب کو اس مسئلہ میں کسی قسم کا تردد اور شک باقی نہ رہے اور اس کو علم الیقین حاصل ہوجائے کہ قرآن عزیز نے جس حیثیت سے اس کا ذکر کیا ہے، اس کے پیش نظر یہ علم عام دنیوی علوم کی طرح کا نہیں تھا بلکہ خدائے تعالیٰ کی جانب سے ان دونوں عظیم المرتبت پیغمبروں کے لئے خاص موہبت (عطاء وبخشش) اور نشان (معجزہ) تھا۔

☆......☆......☆



حضرت سلیمان علیہ السلام

قرآن کے سائے میں......

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ



حدیث ۲۲۲: خمس مسلمانوں کی حاجات کیلئے ہے

حضرت زہدم سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر تھے کہ وہاں مرغی کا ذکر ہونے لگا۔ وہاں تیم اللہ قبیلے سے سرخ رنگ کا ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور وہ غلام معلوم ہوتا تھا۔ انہوں نے اس کو کھانے کے لیے بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے مرغی کو ایک مرتبہ گندی چیزیں کھاتے دیکھا تو مجھے انتہائی نفرت ہوئی اور میں نے قسم اُٹھائی کہ آئندہ کبھی مرغی کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے قریب آجا میں تجھے اس سے متعلق ایک حدیث بیان کرتا ہوں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اشعر قبیلے کے چند لوگوں کے ہمراہ حاضر ہوا اور سواری کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہارے لیے سواری کا بندوبست نہیں کرسکتا کیونکہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہاری سواری کے کام آسکے۔ اس دوران رسول اللہ ﷺ کے پاس غنیمت کے کچھ اونٹ آئے تو آپ ﷺ نے ہمارے متعلق دریافت فرمایا: قبیلۂ اشعر کے لوگ کہاں ہیں؟ الغرض آپ ﷺ نے ہمیں سفید کوہانوں والے موٹے تازے پانچ اونٹ دینے کا حکم دیا۔ جب ہم وہاں سے چلے تو آپس میں کہنے لگے: ہم نے یہ کیا طریقہ اختیار کیا؟ یہ طریقہ ہمارے لیے باعث برکت نہیں ہوگا، چنانچہ ہم لوٹ کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہم نے آپ ﷺ سے سواریوں کے متعلق درخواست گزاری تھی تو آپ ﷺ نے قسم اٹھا کر فرمایا کہ میں تمہاری سواری کا انتظام نہیں کرسکوں گا۔ شاید آپ ﷺ کو وہ قسم یاد نہ رہی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واقعی میں نے تمہارے لیے سواری کا انتظام نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ سواریاں دی ہیں۔

اللہ کی قسم! بلاشبہ اگر اللہ چاہے تو میں کسی بات پر قسم نہیں اُٹھاتا، تاہم (اگر قسم اُٹھالوں اور) قسم اُٹھانے کے بعد مجھ پر یہ بات ظاہر ہوجائے کہ مناسب طرز عمل اس قسم کے سوا میں ہے تو میں وہی کروں گا جس میں اچھائی ہوگی اور قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

حدیث ۲۲۳: خمس مسلمانوں کی حاجات کیلئے ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی طرف ایک فوجی دستہ بھیجا جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ انہیں بہت سے اونٹ بطور غنیمت ملے۔ انہیں تقسیم کیا گیا تو ہر سپاہی کے حصے میں بارہ بارہ یا گیارہ گیارہ اونٹ آئے اور ایک ایک اونٹ انہیں مزید انعام میں دیا گیا۔

حدیث ۲۲۴: امیر کا لشکر کے بعض لوگوں کو خاص انعام دینا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کوئی چھوٹا لشکر بھیجتے تو بعض خاص آدمیوں کو عام لشکریوں کے حصے سے زیادہ حصہ دیا کرتے تھے۔



ترجمہ:
کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

حدیث ۲۲۵: امیر لشکر کا غیر شریک لوگوں کو غنیمت میں سے کچھ دینا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کے ہجرت کرنے کی خبر اس وقت پہنچی جب ہم یمن میں تھے، اس لیے ہم بھی مہاجرین کی حیثیت سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے روانہ ہوئے۔ میں تھا اور میرے دو بڑے بھائی، ان میں سے ایک ابوبردہ اور دوسرا ابورہم تھا۔ ہماری قوم کے باون یا ترپن افراد تھے۔ ہم کشتی میں سوار ہوئے جس نے ہمیں نجاشی بادشاہ کے پاس حبشہ پہنچادیا۔ وہاں اتفاقاً ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہوگئی۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے ہم سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور یہاں رہنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا تم بھی ہمارے ساتھ رہو، چنانچہ ہم بھی وہاں ان کے ساتھ مقیم ہوگئے یہاں تک کہ ہم سب اکٹھے مدینہ طیبہ آئے۔ ہماری ملاقات نبی کریم ﷺ سے اس وقت ہوئی جب آپ ﷺ خیبر فتح کرچکے تھے۔ آپ ﷺ نے مال غنیمت سے ہمارا حصہ مقرر فرمایا یا ہمیں اس میں سے کچھ عطا کیا۔ آپ ﷺ نے کسی اور کو غنیمت سے کچھ نہ دیا جو فتح خیبر سے غائب تھا۔ صرف انہی لوگوں کو حصہ دیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے مگر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سمیت ہم کشتی والوں کو مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا۔

☆......☆......☆



شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب وسنت کے اذکار

چاند دیکھنے کی دعاء

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضیٰ، رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ (ترمذی، دارمی)



اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

جہاں تک تکان اور بوریت ختم کرنے کی بات ہے تو اولاً یہ انسان کے اپنی عادت بنانے پر مبنی ہے، کسی آدمی کی تکان مطالعہ کتب سے ختم ہوتی ہے، کسی کی مسجد میں بیٹھ کر ذکر اللہ کرنے سے، کسی کی بوریت کھلی فضا میں تفریح کرنے سے ختم ہوجاتی اور جس نے غلط بات کی عادت ڈال لی، وہ اس کا محتاج بنا رہے گا، اس لیے تکان دور کرنے کے واسطے ناجائز اور حرام چیزیں اختیار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ مباح ذرائع اختیار کیے جاسکتے ہیں مثلاً: مذکورہ چیزیں نیز ٹیپ ریکارڈ یا ویڈیو پر قرآن کی تلاوت اس کے معانی اور تفسیر، اچھے با معنی اشعار اور نعتیہ کلام سننا، مجاہدین اسلام اور اولیاء اللہ کے حیرت انگیز واقعات کا پڑھنا سننا وغیرہ اپنایا جاسکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

اشیاء خوردنی وغیرہ میں خنزیر کی چربی کی آمیزش سے متعلق شبہات کا تفصیلی حکم

سوال: بعد سلام مسنون کے گذارش ہے کہ آپ کی خدمت میں یہ پرچہ بھیج رہا ہوں، خنزیر کی چربی کے نام کے بجائے اس کا کوڈ پیکٹوں میں کیوں شائع کیے جاتے ہیں؟

جس میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ کھانے کی چیزوں میں سور کی چربی کا استعمال ہوتا ہے، ہمیں یہ پرچہ کسی معتبر ساتھی سے ملا ہے، پتہ کرنے پر پتہ چلا کہ یہ پرچہ کسی میگزین کا ہے، جو کہ ممبئی کے ایک ادارے "مرکز المعارف" سے نکلتی ہے۔

آپ حضرات سے بہت بہت عاجزانہ درخواست ہے کہ آپ یہ بات بتائیں کہ یہ میگزین اور یہ ادارہ معتبر ہے یا نہیں؟ اگر معتبر ہے تو اس کی تبلیغ کی کیا صورت ہونی چاہئے؟ کیونکہ ان چیزوں میں بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو روزمرہ کے استعمال کی ہیں۔ آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

الجواب و باللہ التوفیق: خنزیر اپنے تمام اجزاء کے ساتھ نجس العین ہے، اس کے کسی جز کو بھی خارجاً یا داخلاً استعمال کرنا حرام ہے، چربی کا حکم بھی یہی ہے۔

جہاں تک "ای کوڈ" سے متعلق مضمون کا تعلق ہے، کسی مضمون کا میگزین میں شائع ہوجانا، فقہی نقطہ نظر سے صحت کو مستلزم نہیں ہے، جبکہ بعض رسالوں میں لکھا بھی ہوتا ہے کہ ادارہ کا مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے، لہٰذا مرکز المعارف ادارہ قابل اعتبار ہے یا نہیں؟ اس سے آپ کس درجہ کا اعتبار معلوم کرنا چاہتے ہیں؟ رہا "ای کوڈ" کی چیزوں کے استعمال کا معاملہ تو اس کی وضاحت یہ ہے کہ جب تک کسی چیز میں حرام چیز کا شامل ہونا یقینی ذریعہ سے معلوم نہ ہو، اس چیز کی حرمت کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔ مضمون نگار ڈاکٹر صاحب سے ہم واقف نہیں ہیں، نیز "ای کوڈ" خنزیر کی چربی ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کا کوئی یقینی ثبوت مضمون میں پیش نہیں کیا گیا ہے، اس لیے محض شک وشبہ کی بناء پر یا بالفاظ دیگر غیر یقینی ثبوت کے بغیر کسی چیز کی حرمت کا حکم نہیں کیا جاسکتا، جو شخص مضمون نگار سے واقف ہے اور ان کی تحقیق پر اسے یقین کامل ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے، مزید یہ کہ ڈاکٹر صاحب نے تبدیل ماہیت کی بات بھی لکھی ہے تو تبدیل ماہیت کس نوعیت کی ہے؟ اس کی وضاحت ضروری تھی۔

حاصل یہ کہ مذکورہ مضمون پر نہ ہر شخص کے لیے عمل واجب ہے اور نہ ہی کامل تحقیق سے قبل اس کی تبلیغ واجب ہے، یہ دوسری بات ہے کہ کسی کو صحیح بنیاد پر شبہ پیدا ہوگیا اور وہ اپنے عمل کے لیے احتیاط کا پہلو اختیار کرے اس میں حرج نہیں بلکہ اس کے حق میں بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مدارس میں رائج مختلف سزاؤں (مالی جرمانہ، مرغا بنانا، کھڑا کرنا، امداد بند کرنا وغیرہ) کا حکم

سوال: مدارسِ اسلامیہ میں مروّجہ سزاؤں سے متعلق شرعی حکم دریافت کرنا ہے، اُمید ہے کہ مدلل جواب مرحمت فرمائیں گے، تاکہ ہمارے مدارس میں رائج جو غیر شرعی طریقے ہوں اسے ترک کیا جاسکے۔

(۱) تعطیلات کے بعد طلبہ جب دیر سے گھر سے آتے ہیں تو ان کے سرپرستوں سے اس دیر حاضری پر یومیہ سو روپیہ کے حساب سے غیر حاضری کے تمام ایام کی رقم وصول کرلی جاتی ہے اور اس رقم کی رسید عطیہ کی مد میں مدرسہ میں لکھ دی جاتی ہے اور سرپرستوں کو وہ رسید دے دی جاتی ہے، کبھی کبھی پوری رقم نہیں وصول کی جاتی، مثلاً پانچ دن غیر حاضری کے پانچ سو ہوتے ہیں اور طالب علم یا سرپرست کے پاس صرف ایک سو پچاس روپیہ ہے تو پانچ سو روپیہ میں ایک سو پچاس روپیہ وصول اور تین سو پچاس روپیہ غیر وصول لکھ کر رسید دے دیتے ہیں، کبھی کبھی حضرت مہتمم صاحب تمام رقوم معاف بھی کردیتے ہیں، دیر حاضری کی سزا کا دوسرا درجہ یہ ہے کہ طالب علم کو چند روز تک دفتری کاروائی میں مشغول کردیا جاتا ہے اور قصداً اس کاروائی میں تاخیر کی جاتی ہے مثلاً طالب علم اتوار کو مدرسہ حاضر ہوا تو دفتری کاروائی پیر یا منگل کی شام تک انجام پاتی ہے اس کے بعد ہی مطبخ سے اس کا کھانا جاری کیا جاتا ہے، تب تک طلبہ باہر ہوٹلوں میں کھاتے رہتے ہیں اور تیسرا درجہ یہ ہے کہ طالب علم کو کچھ چیزیں مدرسہ سے مثلاً چادر، کپڑا، کتابیں ایسے ہی وظیفہ دیا جانا طے رہتا ہے، یہ چیزیں طالب علم کی ملک ہوچکی ہوتی ہے، بچوں کو مالک اس لیے بنایا جاتا ہے کہ بہت سی چیزیں زکوٰۃ کی رقم سے خریدی جاتی ہیں اور وظائف وغیرہ کی رقم بھی زکوٰۃ کی ہی ہوتی ہے، دیر سے آنے کی صورت میں یہ تمام چیزیں واپس لے لی جاتی ہے اور اسے مکلف بنادیا جاتا ہے کہ آئندہ تعلیم جاری رکھنے کے لیے اپنی ذاتی رقم سے تمام ضروریات کا انتظام کرے، حضرت مہتمم صاحب کبھی کبھی ان چیزوں کو دفتر میں امانتاً محفوظ کروادیتے ہیں اور چند روز کے بعد طالب علم کو واپس کردیتے ہیں لیکن کبھی کبھی اخیر تک اسے وہ چیزیں واپس نہیں کی جاتیں بلکہ دوسرے طالب علم کو تقسیم کردی جاتی ہیں، اسی طرح سے دوسری غلطیوں کی سزا بھی دی جاتی ہے، شرعاً اس کا کیا حکم ہے؟ (۲) درجہ حفظ وناظرہ میں جو طلبہ شریر ہوتے ہیں، ان کو مرغا بنادیا جاتا ہے یا قرآن شریف لے کر کھڑا کردیا جاتا ہے یا استاذ صاحب کہتے ہیں کہ دو رکعت کی نیت باندھ کر ایک پارہ تلاوت کرو، سوال یہ ہے کہ سزا دینے کے لیے نماز میں کھڑا کردینا یا مرغا بنادینا یا کھڑے کھڑے قرآن لے کر پڑھنے کا مکلف کرنا کیسا ہے؟ طلبہ کی نماز کی نگرانی کرنے والے استاذ نے تمام طلبہ کو تاکید کی کہ نمازیں مکمل پڑھی جائیں، کسی وقت کی کوئی بھی نفل یا سنتیں چھوڑی نہ جائیں اور جو ایسا نہیں کرے گا اسے بیس رکعت نماز پڑھنی پڑے گی، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نماز کی چوری کرنے والے طلبہ سے کچھ رکعتیں پڑھوائی جاتی ہے، شرعاً اس کا کیا حکم ہے؟ (۳) مدرسہ میں ماہانہ، ششماہی و سالانہ تین طرح کے امتحانات ہوتے ہیں، سب کا نصاب اور طریقہ مشورہ سے طے ہوتا ہے، نمبرات کے ذریعہ ہی اساتذہ اور طلبہ کی محنت ولیاقت کا اندازہ لگایا جاتا ہے، بعض اساتذہ اپنی حسن کارکردگی بڑھانے کے لیے یا اپنی کوتاہیوں کی پردہ پوشی کے لیے طلبہ کو اشارہ کردیتے ہیں کہ فلاں فلاں صفحات یا مضامین کی تیاری کرلو، کبھی کبھی طلبہ نقل کر لیتے ہیں اور اساتذہ چشم پوشی سے کام لیتے ہیں، جبکہ ناظم امتحان کی طرف سے ان تمام باتوں کی سختی سے ممانعت ہوتی ہے، ایسے امتحانات میں اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ کو خصوصی انعام دیا جاتا ہے، اس اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ کو خصوصی انعام دیا جاتا ہے، اس اعلیٰ معیار اور اس کی مراعات حاصل کرنے کے لیے ایسی خیانت کرنا اور اس پر ملنے والی مراعات کا شرعی حکم کیا ہے؟ اگر ناظم مدرسہ اپنی بصیرت اور صوابدید سے اعلیٰ درجہ کی کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات سے محروم کردے اور ان کے ساتھ اساتذہ کو بھی ترقی الاؤنس جاری نہ کرے اور بعض ادنیٰ آنے والے طلبہ کو اس طرح کی مراعات جاری کرے اور اس درجہ کے اساتذہ کی ترقی الاؤنس جاری کردے اور وہ یہ کہے کہ امتحان کے نمبرات ہی سو فیصد معیار نہیں ہیں، اس لیے میں اپنی صوابدید پر فیصلہ کرتا ہوں تو شرعی حکم کیا ہے؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ن۔ قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

27 ذوالحجہ 1437ھ تا 3 محرم 1438ھ بمطابق 30 ستمبر تا 6 اکتوبر 2016ء	43

اللّٰھم

اسلام پر مرنے کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ○

ترجمہ: اے زمین و آسمان کے بنانے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔

شہداء میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی شامل، 150 فضائی حملوں میں 30 سے زائد آبادیوں کو نشانہ بنایا گیا، کئی افراد ملبے تلے دب گئے

شام میں وحشیانہ بمباری

روسی اور اسدی فورسز نے حلب کو خون میں نہلا دیا، 180 افراد شہید، 40 عمارتیں ملبے کا ڈھیر

شہر کھنڈر کا منظر پیش کرنے لگا، 2 لاکھ 50 ہزار کی آبادی محصور، صاف پانی، خوراک، ادویات کی شدید کمی، دوسرے راستوں سے امداد بھیجنے پر غور

ایک منہدم عمارت کے ملبے سے شیر خوار بچی کو نکالتے دکھایا گیا، امدادی کارروائیاں روکنے کے لئے رضا کاروں کو بھی نشانہ بنایا گیا، بمباری سے شہر میں آگ لگ گئی

جنگ بندی مذاکرات ناکام پر مسلسل 4 روز سے بمباری کا سلسلہ جاری، بشار حکومت کا شمالی حلب کے حصے میں حندرات کیمپ پر قبضے کے حصول کا دعویٰ

حلب (نیٹ نیوز) شام میں روسی اور بشارالاسد کی افواج کی جانب سے حلب شہر پر وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری، شہر کو خاک وخون میں نہلا دیا گیا، 180 افراد شہید جبکہ سینکڑوں زخمی ہوگئے، مرنے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی شامل ہے، کئی افراد تاحال ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، امدادی کاموں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، طیاروں نے امدادی کام روکنے کے لئے رضا کاروں کو بھی نشانہ بنایا، تباہ کن حملوں میں 40 سے زائد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، شہر پر 150 سے زائد فضائی حملے کئے گئے جس کے نتیجے میں حلب کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا، 2 لاکھ 50 ہزار کی آبادی محصور ہوکر رہ گئی، صاف پانی، خوراک اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہوگئی، اقوام متحدہ نے دوسرے راستوں سے امداد بھیجنے پر غور شروع کردیا، جنگ بندی مذاکرات ناکام ہونے پر مسلسل 4 روز سے بمباری کا سلسلہ جاری ہے، بشار حکومت نے شمالی حلب کے حصے حندرات پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مشرقی حلب میں عوامی فورسز کے زیر قبضہ علاقوں میں آپریشن کا اعلان کرنے کے بعد بشار اور روسی فوج کے طیاروں نے دوسرے دن بھی 150 سے زائد فضائی حملے کر کے علاقے کو خاک وخون میں نہلا دیا ہے، جس میں 24 گھنٹے کے دوران 90 سے زائد بے گناہ شہری شہید ہوگئے ہیں اور متاثرین (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

مظاہرین پر آنسو گیس کی بوچھاڑ

فلسطین: صیہونی فورسز نے سکول جانے والی بچی پر گولیاں برسادیں، 3 شہری شہید

ہیبرون میں غاصب فورسز نے فائرنگ کر کے 16 سالہ فلسطینی نوجوان شہید کیا، 2 افراد کو مغربی کنارے اور غزہ میں شہید کیا گیا، واقعات کیخلاف فلسطینیوں کا احتجاج

13 سالہ طالبہ کو یہودی کالونیوں الی منشیہ اور کرنی شمرون کے درمیان شاہراہ پر گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، گھر گھر تلاشی اور وحشیانہ کریک ڈاؤن درجنوں افراد گرفتار

بیت المقدس، غزہ (نیٹ نیوز) فلسطین میں صیہونی فورسز سکول جانے والی بچی پر گولیاں برسادیں، اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے 3 فلسطینیوں کو شہید کردیا، واقعات کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں پر آنسو گیس کے شیلوں کی بوچھاڑ کردیا جس کے نتیجے میں متعدد مظاہرین زخمی ہوگئے۔ 13 سالہ طالبہ جس کی شناخت نہیں ہوسکی کو یہودی کالونیوں منشیہ اور کرنی شمرون کے درمیان ایک شاہراہ پر گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، ادھر گھر گھر تلاشی اور وحشیانہ کریک ڈاؤن میں درجنوں فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ایک نوجوان کو ہیبرون میں غاصب فوجیوں نے شہید کیا جبکہ دو افراد نے مغربی کنارے اور غزہ میں (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

افغانستان: طالبان کی کامیابیاں جاری

فدائی اور بم حملوں میں 122 اتحادی ہلاک، 15 ٹینک تباہ

غور میں ہیلی کاپٹر تباہ

18 چوکیوں پر قبضہ

قندوز میں امریکی فوجی گھروں میں گھس گئے، ایک شخص شہید، 5 اغوا، ترنخ ناور فوجی ٹینک کی تباہی کے بعد جمع ہونے والے 7 فوجی مجاہدین کے ہاتھوں لقمہ اجل بن گئے

لغمان میں 3 امریکی واصل جہنم، کابل، لوگر اور کنڑ میں کاروان پر حملے، 10 ٹینک و فوجی گاڑیاں تباہ، 20 ہلاکتیں ہوئیں، قندھار میں ٹینک تباہ سے 6 وحشی مارے گئے

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں طالبان کی کامیابیوں کا سلسلہ جاری، رواں ہفتے مجاہدین نے اتحادی فورسز کو شدید نقصان پہنچایا، تباہ کن فدائی اور بم حملوں میں 122 اہلکار ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے، مجاہدین نے درجن سے زائد ٹینک تباہ کئے جبکہ 18 چوکیوں پر قبضہ کرلیا، ضلع غور میں طالبان نے ہیلی کاپٹر مار گرایا، کابل، لوگر اور کنڑ میں کاروان پر حملے میں 10 ٹینک اور فوجی گاڑیوں کو تباہ کیا گیا جس میں 20 فوجی مارے گئے، قندھار میں سڑک کنارے نصب بم سے ٹکرا کر ٹینک تباہ ہونے سے 6 فوجی ہلاک ہوئے، دوسری طرف قندوز میں امریکی فوجی گھروں میں گھس گئے، ایک شخص کو شہید جبکہ 5 کو اغوا کرلیا۔ تفصیلات (باقی صفحہ 6 نمبر 3)



افغانستان کے صوبہ غور میں طالبان کے ہاتھوں تباہ کئے گئے ہیلی کاپٹر کا ملبہ بکھرا پڑا ہے

اڑھائی ماہ میں بھارتی فوج کے ہاتھوں اربوں کی املاک تباہ، کالے قانون کے تحت 3500 سے زائد بے گناہ افراد گرفتار کئے، 300 گھر، 40 گاڑیاں، کئی مارکیٹیں نذر آتش، نصف درجن ٹرانسفارمر اڑائے

مودی سرکار کی درندگی انتہا کو پہنچ گئی

بھارت نہتے کشمیریوں سے انتقام لینے لگا، 15 افراد شہید

مظاہرین پر بدترین تشدد

پیلٹ گن زخمیوں سے ہسپتال بھر گئے

12 مغوی نوجوان درانداز قرار دے کر شہید کردیئے، مقابلے کے ڈرامے سے قبل کنٹرول لائن پر فائرنگ کا دعویٰ، نوگام میں 5 افراد گرفتار، ایک اہلکار کی ہلاکت کا اعتراف، اڑی کے مزید 2 زخمی فوجی جہنم واصل

بے گناہوں کے قتل عام پر سرینگر، گاندربل، سوپور اور کولگام سمیت وادی بھر میں ہزاروں افراد کا احتجاج، آزادی کے حق میں نعرے، جھڑپوں میں 100 سے زائد افراد زخمی، شوپیاں میں 13 بچی شہید کردی گئی

قابض پولیس کا روزانہ 50 کشمیری گرفتار کرنے کا اعتراف، آزادی کے نعرے لگانے پر 18 کشمیری نوجوانوں پر غداری مقدمہ، مساجد کے 2 امام بھی شامل، بھارتی مظالم اجاگر کرنے پر طالبعلم کا داخلہ منسوخ

سکیورٹی فورسز نے گاندربل میں نوعمر لڑکے کو کرنٹ لگا کر شہید کردیا، بارہمولہ میں شہید وسیم کی پاکستانی پرچم میں تدفین، جامع مسجد سرینگر میں مسلسل 11 واں جمعہ نہ ہوسکا، 80 ویں روز بھی آزادی مارچ جاری

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں مودی سرکار کی درندگی کو پہنچ گئی، بھارت نہتے کشمیریوں سے انتقام لینے لگا، مزید 15 افراد کو شہید کردیا، قابض سیکورٹی فورسز کا مظاہرین پر تشدد، پیلٹ گن زخمیوں سے وادی کے ہسپتال بھر گئے، بھارتی فوجیوں نے 12 مغوی نوجوانوں کو درانداز قرار دے کر شہید کردیا، مقابلے کے ڈرامے سے قبل کنٹرول لائن پر فائرنگ کا واویلا کیا گیا، شوپیاں میں 13 سالہ بچی فورسز کے ہاتھوں شہید ہوگئی جبکہ گاندربل میں نوعمر لڑکے کو کرنٹ لگا کر شہید کیا گیا، بارہمولہ میں مظاہرے کے دوران فائرنگ سے 22 سالہ وسیم نے شہادت کو گلے لگایا، کرفیو کے باوجود 80 ویں روز بھی کشمیریوں نے آزادی مارچ جاری رکھا اور پاکستانی جھنڈے لہرائے، قابض فورسز نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس، شیلنگ اور لاٹھی چارج کے ساتھ ساتھ پیلٹ گن کا بے دریغ استعمال کیا جس کے نتیجے میں رواں ہفتے سینکڑوں افراد زخمی ہوئے، آزادی کے نعرے لگانے پر 18 نوجوانوں پر غداری کا مقدمہ قائم کیا گیا جن میں 2 امام مسجد بھی شامل ہیں، بھارتی مظالم اجاگر کرنے پر طالبعلم کا داخلہ منسوخ کردیا گیا۔ دوسری جانب قابض پولیس نے اعتراف کیا کہ وہ روزانہ 50 کشمیریوں کو گرفتار کررہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق قابض بھارتی فوج نیازی کے علاقے میں مقامی ہیڈ کوارٹرز پر حملے کا بدلہ نہتے کشمیریوں سے لینا شروع کر دیا ہے۔ بھارت نے 12 مغوی (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

بھارتی درندگی کشمیریوں کی راہ نہیں روک سکتی، اسلامی تعاون تنظیم

خطے میں امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، مظلوم کشمیریوں سے اظہار یکجہتی

نیویارک (نیٹ نیوز) اسلامی تعاون تنظیم کے اجلاس میں کہا گیا کہ بھارتی درندگی کشمیریوں کی راہ نہیں روک سکتی، خطے میں امن کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، تمام رکن ممالک نے کشمیریوں سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ (او آئی سی) کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایک مرتبہ پھر کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کی مانیٹرنگ اور پاکستان اور بھارت کے درمیان کئی دہائیوں سے جاری مسئلہ کشمیر کے حل کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ او آئی سی رابطہ گروپ کے اجلاس میں مقبوضہ کشمیر کی صورتحال پر تشویش، مظلوم کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کو مقبوضہ کشمیر کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔ سیکرٹری او آئی سی ایاد بن امین مدنی کا کہنا تھا کہ بھارتی فورسز کے مظالم کشمیریوں کو حق خودارادیت سے نہیں روک سکتے۔ رپورٹ میں ادارے کے انڈیپنڈنٹ پر (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

عراق: خودکش حملے اور بم دھماکوں میں 27 افراد ہلاک، 50 سے زائد زخمی

بغداد کے کاروباری بازار میں بمبار نے خود کو اڑا لیا، 7 افراد ہلاک، 28 زخمی، ایک اور دھماکے میں 2 سکیورٹی اہلکار بھی مارے گئے

تکریت میں پولیس چیک پوسٹ پر حملے میں 12 اہلکار ہلاک، مرنے والوں میں 4 پولیس افسر بھی شامل، کسی نے ذمہ داری قبول نہیں کی

بغداد، تکریت (نیٹ نیوز) عراق میں خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے نتیجے میں 14 پولیس اہلکاروں سمیت 27 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں میں 4 پولیس افسر بھی شامل ہیں۔ پہلے دھماکے میں خودکش بمبار نے بغداد میں کاروباری بازار میں خود کو اڑا لیا جس کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک اور 28 زخمی ہوئے جبکہ بغداد میں ہی ایک اور دھماکے میں 2 سکیورٹی اہلکار اور 3 شہری مارے گئے، اس حملے میں 17 افراد زخمی ہوگئے۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 6)



شام میں روسی بمباری کے بعد گاڑیوں اور املاک کو آگ لگی ہوئی ہے

سید علی گیلانی

بھارت 19 فوجیوں کی ہلاکت نہیں بھول سکتا تو ہم 6 لاکھ شہادتیں کیسے بھول جائیں

بھارتی حکمرانوں کے الفاظ اور اقدامات کے درمیان مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے انتہائی تشویشناک تضاد ہے، حریت رہنما

سری نگر (نیٹ نیوز) حریت رہنما سید علی گیلانی نے مقبوضہ کشمیر کے معاملات پر بھارتی حکمرانوں کے دوہرے اور مشکوک معیارات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت 18 فوجیوں کی ہلاکت نہیں بھول سکتا تو ہم 6 لاکھ شہادتیں کیسے بھول جائیں۔ سری نگر سے جاری کردہ اپنے ایک بیان میں حریت رہنما نے کہا ہے کہ دہلی میں براجمان بھارتی حکمرانوں کے الفاظ اور اقدامات کے درمیان مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے انتہائی تشویشناک تضاد ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

حریت رہنما سید علی گیلانی کے گھر پر بھارتی فوج تعینات

سرینگر (نیٹ نیوز) آزادی کے لیے جدوجہد کرنے والے سینئر کشمیری رہنما سید علی گیلانی گزشتہ 6 برسوں سے نظر بند ہیں تاہم اب قابض انتظامیہ نے ان کی رہائش گاہ پر بھی نیم فوجی فورس سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی بھارتی نفری تعینات کردی ہے۔ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو دنیا کے سب سے بڑے عقوبت خانے میں تبدیل کردیا ہے۔

ایرانی میڈیا کا شام میں مزید 4 ایرانی فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف

تمام حلب میں مارے گئے، علی محمدی کو ایران کے شمال مشرقی شہر سمنان میں دفنا یا گیا

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی میڈیا نے شام میں کم از کم مزید 4 ایرانی فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف کیا ہے، ان میں شیعہ عراقی ملیشیا عصائب اہل الحق کا عسکری کمانڈر بھی شامل ہے۔ یہ تمام افراد حلب میں شامی اپوزیشن سے لڑائیوں میں مارے گئے۔ ایرانی ویب سائٹس کے مطابق پاسداران انقلاب کے سربراہ قاسم سلیمانی کا قریب ساتھی ہے۔ شام میں خانہ جنگی شروع ہونے کے بعد سے اب تک عراقی ملیشیا عصائب اہل الحق میں سیکڑوں ایرانی جنگجو شامل ہو کر شام میں اپوزیشن دھڑوں سے لڑائی میں مصروف ہیں۔ ایران نیوز ایجنسیوں کے مطابق پاسداران انقلاب سے تعلق رکھنے والے محمد پور جنگ اور محسن کو تہران کے جنوب میں جوب کے نزدیک مارے جانے والے شیعہ عراقی ملیشیا عصائب اہل الحق کا عسکری کمانڈر محمد باقر سلیمانی ایرانی (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

جرمنی بھی ''را'' کی سازشوں سے نہ بچ سکا، ایجنٹ گرفتار

58 سالہ امیگریشن عہدیدار سکھ علیحدگی پسندوں کی معلومات دلی کو فراہم کرتا تھا

برلن (نیٹ نیوز) جرمنی بھی را کی سازشوں سے نہ بچ سکا، جرمن حکام نے امیگریشن میں تعینات ایک 58 سالہ عہدیدار پر بھارتی خفیہ ایجنسی کیلئے سکھ برادری کے اراکین کی جاسوسی کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد کردی ہے، جس کی شناخت چھپاتے ہوئے نام کے ابتدائی حرف ڈی ایس پی ظاہر کیے گئے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کے مطابق حکام نے 58 سالہ جرمن باشندے پر جاسوسی سرگرمیوں سمیت (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

ہوسٹن میں بھارتی قونصلیٹ کے سامنے کشمیریوں کا مظاہرہ

ہوسٹن (نیٹ نیوز) امریکہ میں مقیم کشمیریوں نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف ہوسٹن میں انڈین قونصلیٹ کے سامنے فرینڈز آف کشمیر اور دیگر تنظیموں کے پلیٹ فارم سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے میں بھارتی (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

دھمکیاں دینے پر پاکستان میں مودی کے سر پر بولیاں لگ گئیں

مظفر آباد (نیٹ نیوز) پاکستان میں بھارتی وزیر اعظم مودی کے سر پر بولیاں لگ گئیں جبکہ مظفر آباد میں بھارتی مظالم کیخلاف مظاہرہ کیا گیا ہے۔ پاکستان جسٹس پارٹی کا کہنا ہے کہ مودی سوچ سمجھ سے خالی اور صرف اپنی شہرت کا شوقین ہے لیکن اس کی قیمت چائے کی ایک پیالی سے زیادہ نہیں۔ ادھر مودی کے سر کی قیمت بھی لگ رہی ہے۔ بلوچ رہنما پرنس قادر بلوچ نے مودی کے سر کی قیمت 2 کروڑ روپے مقرر کر دی ہے اور کہا ہے کہ جو پاکستان کے کٹر دشمن مودی کا سر کاٹ کر لائے گا، دو کروڑ روپے پائے گا۔

سوڈان: سیلاب کے بعد وبائی امراض سے 19 شہری ہلاک

خرطوم (نیٹ نیوز) سوڈان میں سیلاب کے بعد پھیلنے والی وبائی امراض کے باعث بچوں سمیت 19 شہری ہلاک ہوگئے جبکہ سینکڑوں زیر علاج ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق سوڈانی وزیر صحت بحر ادرس (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

''الرحمت'' شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

اسلام ہمیں قربانی کا سبق دیتا ہے، مولانا الیاس قاسمی

آج وطن عزیز پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں، ایسے میں جہاد کا سبق یاد کرنا چاہئے

خون کے آخری قطرے تک جہاد کرتے اور اس کا سبق پڑھاتے رہیں گے، سمندری میں خطاب

سمندری (القلم نیوز) اسلام ہمیں قربانی کا سبق دیتا ہے، خون کے آخری قطرے تک جہاد کرتے اور اس کا سبق پڑھاتے رہیں گے، آج وطن عزیز پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں ایسے میں جہاد کا سبق یاد کرنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا الیاس قاسمی صاحب نے چک 452 گ ب سمندری میں جمعہ کا خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اسلامی سال کی ابتداء بھی قربانی سے ہے اور انتہا بھی قربانی سے ہے، جس طرح قربانی کے دن جانوروں کا خون بہانا افضل ترین عمل ہے، اسی طرح جب جہادی میدان سج جائیں (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

سعودی اتحاد کی بمباری، 25 حوثی باغی ہلاک، 100 سے زائد زخمی

طیاروں نے ساحلی شہر حدیدہ پر بمباری کی، باغی دارالحکومت صنعاء پر قبضے کی دوسری سالگرہ کا جشن منا رہے تھے، میڈیا رپورٹ

عدن (نیٹ نیوز) باغیوں کے زیر قبضہ یمن کے شہر حدیدہ میں عرب اتحاد کے جنگی طیاروں کی بمباری کے نتیجے میں 25 حوثی باغی ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق پورٹ سٹی حدیدہ میں فضائی کارروائی رات گئے کی گئی جب حوثی باغی دارالحکومت صنعاء پر قبضے کے دو سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے تھے۔ سعودی عرب کی قیادت میں بننے والے عرب اتحاد کی حمایت یافتہ یمنی صدر عبد ربہ منصور ہادی کی حکومت کے ایک عہدے دار نے فضائی حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ حملہ ضلع صوق الہنود میں کیا گیا۔ صنعاء میں موجود حوثی باغیوں کی انتظامیہ نے بھی اس حملے کی تصدیق کی تاہم ان کی تعداد نہیں بتائی گئی۔ دوسری طرف یمن کے صدر عبد ربہ منصور ہادی نے کہا ہے کہ ایران ان کے ملک کو کرائے کے قاتلوں کے ذریعے تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ تہران، ہمارے اندرونی (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

اسلام دشمنی

میانمار میں غیر قانونی قرار دیکر 12 مساجد اور 35 مدارس گرانے کا فیصلہ

ریاست راکین میں مسلم اکثریتی آبادی والے علاقے ماؤنگدا اور بوتھداؤنگ زیادہ متاثر ہونگے، روہنگیا خاندان کئی نسلوں سے وہاں آباد ہیں

راکین (نیٹ نیوز) اسلام دشمنی کی آڑ میں میانمار میں غیر قانونی قرار دیکر 12 مساجد اور 24 مدارس کو گرانے کا فیصلہ کرلیا گیا، میانمار میں جسے عمومی طور پر برما کہا جاتا ہے ایک اعلیٰ حکومتی عہدیدار نے کہا ہے کہ وہ ریاست راکین میں مسلم اکثریتی آبادی والے علاقوں ماؤنگدا اور بوتھداؤنگ میں غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کرنے جا رہے ہیں جس میں مساجد اور مذہبی درسگاہیں بھی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ماؤنگدا میں ایک اندازے کے مطابق 2270 غیر (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

غذائی قلت سے 50 لاکھ صومالی باشندوں کی زندگیوں کو خطرہ

رواں برس فروری سے اب تک خوراک کی کمی کا شکار افراد میں 3 لاکھ سے زائد کا اضافہ

موغادیشو (نیٹ نیوز) عالمی طور پر خوراک کے بحران میں اضافے کے حوالے سے اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ صومالیہ میں کم سے کم 50 لاکھ افراد یا ہر 5 میں سے 2 سے زائد افراد کو خوراک کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کے مطابق اقوام متحدہ کی انسانی امور سے متعلق ذیلی تنظیم (اوسی ایچ اے) کا کہنا تھا کہ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق رواں سال فروری سے اب تک خوراک کی کمی کا شکار افراد میں 3 لاکھ سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔ صومالیہ کیلئے تنظیم کے تعاون کار پیٹر ڈی کلیرک نے ایک جاری بیان میں کہا کہ ہیومینیٹیرین یا انسانی شراکت دار خوراک کی تلاش کرنے والے خاندانوں کی امداد کیلئے فنڈز میں اضافہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے ہیومینیٹیرین رد عمل منصوبے کو صرف 32 فیصد فنڈز موجود ہیں جبکہ باقی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے فوری طور پر اضافی فنڈز درکار ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ کی خوراک کی ایجنسی (ایف اے او) کا کہنا تھا کہ صومالیہ کے 11 لاکھ سے زائد افراد اپنی روزمرہ کی خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام ہیں جبکہ دیگر تقریباً 40 لاکھ افراد کو فوری امداد کی ضرورت ہے۔ خیال رہے کہ بدترین قحط سالی کے باعث تقریباً 11 لاکھ (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

میکسیکو میں دو پادریوں کو اغواء کے بعد قتل کردیا گیا

میکسیکو سٹی (نیٹ نیوز) مشرقی میکسیکو کے ایک چرچ سے اغوا کیے جانے والے دو کیتھولک پادریوں کو قتل کردیا گیا ہے۔ سن 2012ء سے پادریوں کے اغوا اور قتل کے واقعات جاری ہیں اور اب تک ایسے مقتولین کی تعداد 14 ہو چکی ہے۔ حکام کے مطابق ان دونوں پادریوں کو اتوار کے روز پوزاریکا چرچ سے اغوا کیا گیا تھا، جب کہ پیر کو ان کی لاشیں ایک سڑک کے کنارے ملیں۔

توہین اسلام پر اردنی مصنف عدالت کے باہر قتل کردیا گیا

ناہض حتر نے توہین آمیز کارٹون فیس بک پر شیئر کیا تھا، قاتل نے گرفتاری دیدی

عمان (نیٹ نیوز) اردن میں توہین اسلام کے الزام میں مقدمے کا سامنا کرنے والے ایک بدنام زمانہ مصنف کو عدالت کے باہر قتل کردیا گیا۔ عرب ذرائع ابلاغ اور اردن کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق ناہض حتر پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنے فیس بک پیج پر ایک طنزیہ کارٹون شیئر کیا تھا جس میں جنت کے اسلامی تصور کا مضحکہ اڑایا گیا تھا۔ اس کارٹون کی اشاعت کے بعد اگست میں انہیں گرفتار کرلیا گیا تاہم 15 دن بعد حتر کو ضمانت پر رہائی مل گئی جس کے بعد ان کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ اتوار کی صبح 56 سالہ ناہض حتر پیشی کیلئے عدالت آرہے تھے کہ عدالت کے باہر ایک شخص نے فائرنگ کر کے انہیں ہلاک کردیا گیا۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق حملے کے بعد 49 سالہ قاتل نے گرفتاری دیدی تاہم اس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ ناہض (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

بھارتی فورسز کے تشدد سے حریت رہنما کی ٹانگ میں انفیکشن ہوگیا

گزشتہ اڑھائی ماہ سے کوئی رابطہ نہیں ہوا، عالمی تنظیمیں بازیابی میں مدد دیں، اہل خانہ

اسلام آباد (نیٹ نیوز) جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین، حریت رہنما یاسین ملک پر بھارتی فورسز کے تشدد کے باعث ٹانگ میں انفیکشن ہوگیا، گزشتہ اڑھائی ماہ سے کوئی رابطہ نہیں، عالمی انسانی حقوق کی تنظیمیں مدد کریں، اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ہمیں گزشتہ دو سال سے بھارت کا ویزا نہیں مل رہا، ڈھائی ماہ سے یاسین ملک سے ٹیلیفون پر رابطہ نہیں ہو رہا ہے، یاسین ملک کے دل کے ڈاکٹر سجاد نے ہمیں بتایا کہ یاسین ملک کی حالت تشویشناک ہے، کئی روز سے کھانا نہیں کھایا، واضح رہے کہ یاسین ملک کو دل کا مسئلہ اس وقت پیدا ہوا تھا جب بھارتی فورسز نے انہیں جیل میں ڈال کر زہریلا کھانا کھلایا۔

کویتی رکن پارلیمنٹ کو مزید 11 سال قید

کویت سٹی (نیٹ نیوز) کویت میں فوجداری عدالت نے سابق رکن پارلیمنٹ عبدالحمید دشتی کے خلاف 11 سال قید میں رکھنے کا ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ یہ حکم مملکت سعودی عرب کو برا بھلا (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

شامی شہریوں پر بمباری میں ایران بھی کودنے کو تیار

حسن روحانی نے نوفلائی زون مطالبہ مسترد کردیا، زمینی فوج پہلے ہی لڑائی میں شریک ہے

تہران (نیٹ نیوز) ایران شام میں زمینی کارروائیوں میں ملوث ہونے کے بعد اب بمباری کیلئے بھی شامی خانہ جنگی میں کودنے کو تیار ہے۔ ایرانی صدر نے شمالی شام میں نوفلائی زون کے قیام کی تجاویز کو مسترد کردیا ہے۔ صدر حسن روحانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران شمالی شام میں نوفلائی زون کے کسی بھی فارمولے کو قبول نہیں کرے گا۔ ایک جانب ایران کچھ عرصہ قبل ہی روس کو اپنی ایئر بیس دے چکا ہے، جس سے حلب پر بمباری میں سیکڑوں شامی افراد شہید ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی ایران کے تربیت یافتہ افغان جنگجو بھی شام میں کارروائیوں میں حصہ لیتے (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

بھارتی فضائیہ کا ڈرون طیارہ راجھستان میں گر کر تباہ

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی فضائیہ کا ''یو اے وی'' ڈرون راجھستان میں گر کر تباہ ہوگیا۔ حادثے کے نتیجے میں کسی جانی اور مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کی صبح بھارتی ایئر فورس کا ڈرون راجھستان کے علاقے تحصیل مرمیں گر کر تباہ ہوگیا۔



www.alqalamonline.com
ہفت روزہ القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلّہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

بھارتی جنونیت اور اس کا علاج

بھارت کی مودی سرکار کی پاکستان دشمنی پر مبنی جنونیت کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ رہی ہے۔کشمیر پر بھی وہ اپنے موقف سے کسی صورت ہٹنے کو تیار نہیں۔اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے پانیوں پر بھی قبضہ کرنے کی گہری سازش کر کے سندھ طاس معاہدہ ختم کرنے کا پہلے ہی عندیہ دیا جاچکا ہے۔جس کیلئے گزشتہ روز بھارتی آبی ماہرین کی میٹنگ بھی طلب کی گئی تاہم آبی ماہرین کی میٹنگ میں جب مودی حکومت کو باور کرایا گیا کہ اس معاہدے کے خاتمے کا خمیازہ بھارت ہی کو بھگتنا پڑیگا تو مودی سرکار کے عزائم پر اوس پڑ گئی۔

نریندر مودی کی اپنی زبان بھی پاکستان کی سلامتی کیخلاف شعلے اگلتی اور زہر افشانی کرتی نظر آتی ہے۔دو روز قبل ہی پاکستان پر باقاعدہ جنگ مسلط کرنے کی دھمکی دی اور پھر پینترا بدلتے ہوئے اس جنگ کو غربت کے خاتمہ کی جنگ قرار دے دیا جبکہ گزشتہ روز انہوں نے پھر یہ دھمکی دی کہ اوڑی حملے پر بھارتی فوج بات نہیں کرے گی بلکہ طاقت سے جواب دیگی۔

مودی سرکار نے ویسے تو اقتدار میں آتے ہی اپنے پارٹی منشور کے مطابق پاکستان بھارت سرحدی کشیدگی بڑھانے اور مقبوضہ کشمیر کو مستقل طور پر ہڑپ کرنے کی پالیسیوں پر عملدرآمد کا آغاز کردیا تھا تاہم کشمیری نوجوانوں کی جانب سے بھارتی افواج کی مزاحمت کے دوران نوجوان حریت لیڈر برہان مظفر وانی کی شہادت نے کشمیری عوام کی جدوجہد کو مہمیز لگائی تو بھارت نے زچ ہوکر کشمیری عوام کے ساتھ ساتھ اپنی پاکستان مخالف پالیسیوں میں بھی شدت پیدا کردی اور کشمیریوں کے موقف کی حمایت کی پاداش میں پاکستان پر دہشت گردوں کی سرپرستی کے بے بنیاد الزامات لگا کر اسے مطعون کرنا شروع کر دیا اور ساتھ بھارت کی سول اور عسکری قیادتوں نے پاکستان کی سلامتی کیخلاف گیدڑ بھبکیوں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔صرف اس پر ہی اکتفا نہ کیا گیا بلکہ مودی سرکار نے اپنی فوجی نقل وحرکت تیز کر کے اور ہر قسم کے جدید وروایتی اور ایٹمی اسلحہ کی خریداری کے آرڈر دے کر اپنے جنگی جنون سے پوری دنیا کو آگاہ کردیا۔

یہ طرفہ تماشا ہے کہ بھارت دہشت گردوں کی خود تربیت اور سرپرستی کر رہا ہے اور الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کے مصداق ہر ملبہ پاکستان پر ڈالنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رہا۔کشمیر میں وہ پچھلے ستر برس سے جو کچھ کر رہا ہے اس پر وہ کسی طرح بھی پشیمان نہیں ہو رہا بلکہ الٹا پاکستان اور حریت پسندوں کے خلاف چڑھائی کر رہا ہے۔

اسی بنیاد پر آج دنیا میں بھارتی جنونیت کے آگے بند باندھنے کی ضرورت کا ادراک ہو رہا ہے۔بھارتی دھمکیوں نے پاکستانی قوم کو تو متحد کر کے سیسہ پلائی دیوار بنا دیا ہے چنانچہ مودی سرکار کی کسی جارحیت کی صورت میں اسے ناکوں چنے چبانا پڑینگے۔عالمی سطح پر بھی بھارت آج تنہا ہو چکا ہے اور مسلسل تباہی کی طرف جا رہا ہے۔آج لوہا گرم ہے تو مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے پوری امت مسلمہ کو متحد ہو کر کشمیریوں کے لئے استصواب رائے کا حق منوانا چاہیے اور اس کے لئے مسلسل کوشش کی جانی چاہیے تا کہ گزشتہ چھ دہائیوں سے جاری کشمیری عوام کی قربانیوں سے لبریز جدوجہد بار آور ہو سکے اور کشمیری مسلمان سکھ کا سانس لے سکیں۔

اسی کے ساتھ بھارت میں موجود مسلمانوں کو بھی مزید تحفظ کا ماحول میسر آئے گا بلکہ وہاں کی تمام اقلیتوں کو کیوں کہ مودی سرکار جس ایجنڈے کی حامل ہے اس میں کسی اقلیت کی کوئی گنجائش نہیں یہی وجہ ہے جو اس پورے انڈیا میں مودی سرکار کی مخالفت عروج پر ہے اور وہ تحریکیں اتنی مضبوط ہو رہی ہیں کہ اب انڈیا کے لیے بیرون ملک پر جارحیت تو دور کی بات اپنا دفاع مشکل ہو رہا ہے۔

پابندی

Nishtareqalam@gmail.com

نشترِ قلم
زبیر طیب

مساجد میں لاؤڈ سپیکرز پر پابندی......
چوک چوراہوں پر دین کی کوئی بات کرنے پر پابندی......
جہاد اور قتال فی سبیل اللہ کی تقریر پر پابندی......
اہل حق کی جماعتوں پر پابندی......
ان سے منسوب افراد کی آزادانہ نقل و حرکت پر پابندی......
علماء کرام کے جلسوں میں شرکت کرنے پر پابندی......
علماء کرام کے اکاؤنٹس پر پابندی......
مخصوص حلیے اور لباس پر پابندی......
اسلحہ سیکھنا اور چلانے پر پابندی......
دین کا دعوت دینے پر پابندی......
مدارس کے نصابوں پر پابندی......
پابندی......پابندی......پابندی......

لیکن کس قدر افسوس کی بات ہے......
محرم الحرام شروع ہوتے ہی ایک ہنگامہ برپا ہوجاتا ہے......

پابندیاں لگائی جاتی ہیں مگر صرف ڈبل سواریوں پر......علماء کرام کے مختلف شہروں میں داخلے پر......اہل حق کی تقریروں پر......
لیکن رافضی کمیونٹی پر کسی قسم کی پابندی نہیں...... وہ سیاہ لباس پہن کر محرم الحرام میں پورے ملک کا پہیہ جام کر سکتے ہیں......سڑکوں پر آ کر کاروبار سے لے کر ہر قسم کی نقل وحرکت مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے......لیکن حکومت وقت ان کو ایسے سپورٹ کر رہی ہوتی ہے جیسے وطن پاکستان بنایا ہی ان جلسے جلوسوں کے لئے گیا تھا......

آپ ذرا رافضی کمیونٹی کے سال بھر کے جلسے جلوسوں کی ایک اجمالی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

☆ سات محرم الحرام کو امروہیہ جلوس نکالتے ہیں......
☆ آٹھ،نو،دس محرم الحرام کو مرکزی جلوس نکالتے ہیں......
☆ بارہ محرم الحرام کو بہتر 72 تابوت کا جلوس نکالتے ہیں......
☆ بیس صفر المظفر کو چہلم کا جلوس نکالتے ہیں......
☆ آٹھ ربیع الاول کو چپ تعزیہ جلوس نکالتے ہیں......
☆ تیرہ رجب المرجب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم ولادت کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں......
☆ اکیس رمضان یوم شہادت علی رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں......
☆ جمعۃ الوداع رمضان المبارک کے دن یوم القدس کا جلوس نکالتے ہیں......

یہ ایک مختصر سی فہرست ہے......تفصیل میں جائیں تو آپ حیران رہ جائیں گے......آخر کیوں ارباب اقتدار اس کمیونٹی کو کھل کھیلنے کا موقع دیتی ہے؟ کیا یہ چیز فرقہ پرستی کے زمرے میں نہیں آتی......

خدارا ان جلوسوں پر پابندی عائد کی جائے......محرم الحرام میں ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ متاثر ہوتے ہیں......مریض لوگ بروقت ہسپتال نہیں پہنچ پاتے......دفاتر سے لے کر سکولوں تک میں جانے پر شدید پریشانی لاحق ہو جاتی ہے......ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوتی ہے......امن و امان کو شدید خطرہ لاحق ہو جاتا ہے......ایک طوفان بدتمیزی ہوتا ہے جو اب آہستہ آہستہ غنڈہ گردی اور تشدد پسندی کی طرف مائل ہوتا جا رہا ہے......

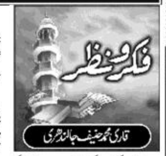
محرم شروع ہوتے ہی عام آدمی کی زندگی جتنی اجیرن ہو جاتی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔جگہ جگہ ناکے اور چیکنگ کے سخت مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔چند افراد کی اجارہ داری کی خاطر اکثریتی علاقے کو زدوکوب کیا جاتا ہے۔یہ کہاں کا انصاف ہے؟ اور کہاں کی انسانیت ہے؟ اس مہینے کا جتنا احترام کیا جانا چاہیے اس کے برعکس یہاں مذہبی منافرت اپنی آخری حدوں کو چھو رہی ہوتی ہے۔عوام ایک الگ خوف اور ڈر کی کیفیت سے گزر رہے ہوتے ہیں۔بعض علاقوں میں کشت وخون ہو جاتا ہے اور حکومتی مشینری کچھ نہیں کر سکتی۔معصوم مسلمانوں کا خون گلیوں میں بہا دیا جاتا ہے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ ان جلوسوں کو غیر مسلح نہیں رکھا جاتا بلکہ ہتھیار دیے جاتے ہیں۔بڑے چھرے اور چاقو تو ہر کسی کے پاس ہوتے ہیں۔الغرض پورا نظام مفلوج کر دیا جاتا ہے اور پورے پاکستان میں صرف ایک طبقہ کی حکمرانی نظر آتی ہے۔

ارباب اقتدار سے استدعا ہے کہ محرم الحرام کے تقدس کا خیال رکھتے ہوئے اس مخصوص کمیونٹی کے ان جلسے جلوسوں کو ختم نہ بھی کیا جائے تو کم از کم محدود ضرور کر دیا جائے۔تا کہ عوام سکھ کا سانس لے سکیں۔اس حوالے سے واضح پالیسی بنائی جائے جو سب کے لئے قابل قبول ہو۔نتیجتاً فرقہ وارانہ تشدد اور امن وامان کی صورتحال خراب نہیں ہوگی۔

لہذا پاکستان کی اکثریتی افراد کا مفاد سامنے رکھ کر کوئی ہوش مند فیصلہ کیا جائے۔تا کہ انصاف اور امن وامان کی راہ ہموار ہو اور ملک پاکستان امن کے ساتھ ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہوسکے۔

☆......☆......☆

سندھ حکومت کا مدارس رجسٹریشن کا ترمیمی بل......خدشات،اثرات



فکر ونظر
قاری محمد حنیف جالندھری

سندھ حکومت کی جانب سے مدارس کی رجسٹریشن کے قانون میں ترمیم کا بل اسمبلی میں پیش کیا گیا جو کئی اعتبار سے حیران کن ،افسوسناک اور مضحکہ خیز ہے بلکہ اگر اس بل کو پاکستان پیپلز پارٹی کا خودکش حملہ یا مدارس دینیہ پر شب خون مارنے کی کوشش قرار دیا جائے تو بے جانہ ہوگا۔واضح رہے کہ دینی مدارس نے کبھی بھی رجسٹریشن سے انکار نہیں کیا لیکن رجسٹریشن کے نام پر دینی مدارس کی مشکلیں کسنے کی کوشش اور دینی مدارس کی انتظامیہ اور مدارس کے نمائندہ وفاقوں کے ساتھ کھلواڑ کی تو کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی۔

سندھ حکومت کے ترمیمی بل کے حوالے سے چند سوالات ہیں جن کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر ذی شعور شخص فیصلہ کرسکتا ہے کہ سندھ حکومت کی اس مہم جوئی کے کس قدر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وطن عزیز پاکستان میں صرف دینی مدارس کی رجسٹریشن نہیں ہوتی بلکہ تمام تعلیمی ،رفاہی اور کاروباری ادارے کسی نا کسی شکل میں رجسٹریشن کے مرحلے سے گزرتے ہیں سادہ سی بات ہے کہ جیسے کسی بھی تعلیمی یا رفاہی ادارے کی رجسٹریشن ہوتی ہے اسی طرح دینی مدارس کی بھی رجسٹریشن کر لی جائے اور انہی قواعد وضوابط اور طریقہ کار کو بروئے کار لایا جائے جو دیگر اداروں کے لیے رائج ہیں لیکن ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں اول تو بہت سی سرگرمیوں پر حکومتی نگاہ ہوتی ہی نہیں ،ہوتی بھی ہے تو محض سرسری اور ساری تان آ کر دینی مدارس پر ٹوٹتی ہے ۔ دینی مدارس کو بدترین امتیازی رویوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔مدارس دینیہ کے ساتھ جرائم پیشہ عناصر جیسا رویہ روا رکھا جاتا ہے جو نہایت افسوسناک اور کسی صورت بھی قابل قبول نہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اس ترمیمی بل کے ذریعے نصف صدی سے زائد عرصے بلکہ قیام پاکستان کے وقت سے قائم مدارس کو بھی بیک جنبش قلم غیر رجسٹرڈ مدارس کی فہرست میں شامل کر کے از سر نو رجسٹریشن کروانے کا پابند قرار دیا گیا ہے۔سوال یہ ہے کہ ایسے ادارے جن کی خدمات کا ساری دنیا اعتراف کرتی ہے اور جن میں زیر تعلیم رہنے والے علماء کرام سے پوری دنیا کے مسلمان استفادہ کرتے ہیں، جو ادارے اسلامی جمہوری پاکستان کی پہچان ہیں ان کے بارے میں یہ طرز عمل اپنانا کہاں کا انصاف ہے؟۔ہمارے ہاں آئے روز حکومتیں اور پالیسیاں بدلتی رہتی ہیں اگر یہ سلسلہ ایک مرتبہ شروع کرلیا گیا تو پھر یہ روز کی رسم بن جائے گی اور دینی مدارس درس وتدریس میں مشغول رہنے کے بجائے رجسٹریشن کے بکھیڑوں میں ہی الجھے رہیں گے۔

تیسرا سوال یہ ہے کہ جب وفاقی اور قومی سطح پر مدارس کے حوالے سے مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے اور مدارس کے نمائندہ وفاقوں کے قائدین صدر پاکستان ،وزیر اعظم پاکستان ،چیف آف آرمی اسٹاف ،ڈی جی آئی ایس آئی ،وفاقی وزیر داخلہ ،وزیر مذہبی امور اور وزیر تعلیم (اور ان کی متعلقہ وزارتوں) سے ملاقات اور مذاکرات کے ایک طویل سلسلے کے بعد باہمی اعتماد اور اتفاق رائے کے مرحلے پر پہنچ چکے ہیں ایسے میں سندھ حکومت کی طرف سے اچانک رجسٹریشن کے حوالے سے ترمیمی بل کا پنڈورہ باکس کھولنا حیران کن اور ناقابل فہم ہے۔اسی طرح جب سندھ حکومت کی طرف سے ایک کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی تھی اس میں سب اسٹیک ہولڈر کی نمائندگی موجود تھی اور اس بات پر اتفاق بھی پایا گیا تھا کہ مدارس کے بارے میں کوئی بھی قدم اس کمیٹی کی مشاورت اور اسے اعتماد میں لیے بغیر نہیں اٹھایا جائے گا لیکن پھر بدقسمتی سے اپنے ہی معاہدوں اور اپنے ہی وضع کردہ ضابطوں کو اپنے ہی پاؤں تلے روند ڈالا گیا۔

چوتھا سوال یہ ہے ایک ایسے وقت میں جب خارجی طور پر پاک بھارت جنگ اور محاذ آرائی کا ماحول ہے اور داخلی طور پر دہشت گرد تنظیموں اور پاکستان مخالف عناصر کی سرکوبی کا مرحلہ بخیر وخوبی سرہونے کو ہے خاص طور پر سندھ میں موجود بہت سے مسائل حل ہونے کے قریب ہیں ایسے میں سندھ حکومت کی جانب سے دینی مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے ایک انتشار وفساد کی بنیاد رکھ کر پوری قوم کی یکسوئی کو متاثر کرنا اتنا بھی سادہ معاملہ نہیں رہتا جتنا اس کو باور کروایا جاتا ہے۔

پانچواں سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان اسلام کی بنیاد اور کلمہ طیبہ کے نعرے پر اس لیے بنایا گیا تھا کہ یہاں دینی تعلیم کے مراکز کے قیام پر قدغنیں عائد کی جائیں اور مدارس کا قلع قمع کرنے کے منصوبے بنائے جائیں ؟ اس ترمیمی بل میں کسی بھی نئے مدرسہ کے قیام کو ایس پی کے این او سی ،سندھ بلڈنگ اتھارٹی کے منظور شدہ نقشے اور دیگر کئی ایسی شرائط کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کا مقصد صرف اتنا ہے کہ اب کوئی نیا مدرسہ قائم ہی نہ ہو سکے اور قانون کی خلاف ورزی اور امن وامان کو خراب کرنے کے الزام کی صورت میں بغیر شنوائی کے حکومت اور ضلعی رجسٹرار کے ہاتھ میں ایک ایسی تلوار تھمانے کی کوشش کی گئی ہے جس کے ذریعے وہ کسی بھی مدرسہ کا سر باآسانی قلم کر سکے یوں یہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی طرح کا ایک ایسا مبہم اور خفیہ ہتھیار ہوگا جس کا کسی کو بھی نشانہ بنایا جاسکے گا۔

ان چند سوالات کے علاوہ بھی بہت سے سوالات ہیں جن کی وجہ سے ملک بھر میں تشویش اور اضطراب پایا جاتا ہے۔جب سے اس ترمیمی بل کا غلغلہ بلند ہوا اس وقت سے مختلف لوگوں کی طرف سے اپنے خدشات اور جذبات کا اظہار کیا جا رہا تھا ۔راقم الحروف سفر حج پر تھا اس دوران بھی کئی لوگوں نے رابطہ کر کے تشویش کا اظہار کیا۔اس مبارک سفر سے واپسی پر تھکن سے چور چور ہونے اور ناسازیء طبع کے باوجود اس بل کے حوالے سے مختلف حضرات سے رابطے شروع کیے،اتحاد تنظیمات مدارس کا ہنگامی اور غیر معمولی اجلاس طلب کیا اس موقع پر تمام مکاتب فکر کی قیادت نے اس مضحکہ خیز ترمیمی بل کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سختی سے مسترد کر دیا اور جمعہ کے دن کو یوم احتجاج کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔یہ محض آغاز تھا ہماری خواہش اور کوشش ہے کہ حکومت ہمارے اس احتجاج کا سنجیدگی سے نوٹس لے خاص طور پر پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت اس سازش کو سمجھے جو ان کے نووارد اور ناتجربہ کار وزیر اعلیٰ کے ذریعے مذہبی طبقات اور دینی مدارس کی قیادت سے محاذ آرائی کی شکل میں سامنے آرہی ہے۔اور بلا تاخیر اس ناقابل فہم ،حیران کن،اسلام دشمن اور مدارس مخالف بل کو واپس لے ورنہ مدارس کی قیادت کسی بھی راست اقدام پر مجبور ہوگی۔

☆......☆......☆

موت کا کنواں



زنداں کے مسافر
ابوجندل شفیق

پریشان کن مراحل یا واقعات میں سے ایک کے ذکر کا سابقہ مضمون میں وعدہ کر بیٹھا تھا پر پہلے حضرت قاری غلام عباسؒ عرف قاری بابا رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے سنا یہ شعر:

جب تری شانِ کریمی پہ نظر جاتی ہے
زندگی کتنے مراحل سے گزر جاتی ہے

ہمارے اکابر کا ایک آزمودہ عمل جو دل کے یقین سے کیا جائے تو حیرت انگیز نتائج ملتے ہیں، ہم جب حفظِ قرآن کر رہے تھے،تو ہمارے مدرسہ کے قریب بوڑھی خاتون پیر پرست تھی،نہ جانے اس پر کسی نے جادو کر رکھا تھا یا کیا؟ ہمارے محترم قاری صاحب کو بہت تنگ کرتی،گالی گلوچ کرتی اور ستانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتی۔ حضرت نے طلباء کرام کو یہ عمل بتایا جو روزانہ کیا جاتا رہا،بس اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگیا اور اُس کے شر کو لگام آگئی۔

''سرنگ'' کا کام بڑی تیزی سے جاری تھا، اسیران نے دن رات ایک کر رکھے تھے،جس کا علم بحمداللہ گائے کے شی نوشوں، شراب کے نشہ میں مدہوشوں کو نہ ہوسکا۔وہ جنہیں اپنی سیکورٹیوں اور ناقابل تسخیر ہونے پر ناز اور فخر تھا،انہیں آخری دن تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ پسِ دیوار کیا ہو رہا ہے؟ فقط دن ہی کو نہیں،راتوں جاگ کر بھی،یہ کوئی روئی کے گالوں کا کھیل نہیں تھا کہ آواز نہ آتی ہو یہ تو بھاری بھرکم اور چھوٹے موٹے پتھروں کا کھینچ تان والا کام تھا،یقین نہ آئے تو کسی سڑک کے تعمیری عمل کے پاس رُک کر دیکھو لو پتھر ڈالنے اٹھانے اور گرانے میں کیسی آوازیں آتی ہیں۔

پَر یہاں خدا نے مشرکین کے کانوں پر پردے ڈال رکھے تھے،ساتھ عقلوں پر بھی۔یہ سرنگ ۱۵ فٹ لمبی جا رہی تھی۔خدا کا کرنا کہ ایک بار رات کو بارش ہوگئی،بلاک نمبر ۱۲ جہاں سے سرنگ کی کھدائی شروع کی گئی تھی،بیرک کے پیچھے والے حصہ کے قریب سے پانی پڑ کر سرنگ بیٹھ گئی اور بڑا سا شگاف پڑ گیا،جس کا کسی کو کوئی علم نہ ہوا،صبح کو جیل والے آئے،بلاک بیرکیں کھولیں،اس دن خلاف واقع بیرکیں کھول کر، گنتی پوری کی،بلاک کو گھوم پھر کر نہ دیکھا،بس یونہی واپس بلاک کو باہر سے تالہ لگا کر رفو چکر ہوگئے۔

ساتھی اپنی بیرکوں سے نکل کر بلاک میں چہل قدمی کرتے،بعض بطور ورزش دوڑ شوڑ بھی لگاتے، بیرک کے پیچھے سے گزرتے نظر پڑی تو ایک بار تو اندر تک ہل گئے،ارے یہ پیچھے کیا ہوا پڑا ہے؟

بس بات سب تک پہنچی،مشورے اور تدبیریں شروع کہ اتنے بڑے شگاف کو کیسے سنبھالا جائے اور پُر کیا جائے؟ فوراً مجاہدین کا خود ساختہ نظامِ فیکس حرکت میں آگیا،بلاک نمبر ۱۳ میں صبح سویرے فیکس ملا اور افسوس ناک ہی نہیں انتہائی خطرناک خبر ملی کہ سرنگ رات کو بارش کی وجہ سے بیٹھ گئی ہے۔حضرت (امیر محترم مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ) نے فیکس پڑھتے ہی سب ساتھیوں کو جمع فرمایا، صورت حال بتا کر سورہ یٰسین شریف کے عمل میں لگا دیا۔

ہر کوئی بڑی توجہ سے یہ عمل کر رہا تھا،آخر میں حضرت امیر محترم نے رقت آمیز دعا کروائی۔ادھر ساتھی سرنگ کی درستگی کے بندوبست میں مصروف ہوگئے۔جیل حکام صبح ہماری بیرکوں اور سیلوں کے تالے کھول جاتے تھے تا کہ اسیران اپنے ضروری کام اور کھانے پکانے کا کام کرلیں پھر جب افسران آجاتے، تو دوبارہ آٹھ ساڑھے آٹھ نو بجے تک ہمارے بلاک کھول کر آتے،بلاکوں کی خبر گیری کرتے، کوئی قیدیوں کا مسئلہ ہوتا،تو وہ اپنے افسران بالا تک پہنچاتے۔

اب خطرہ یہ تھا کہ جیل والے آگئے تو کیا بنے گا؟

(جاری ہے)

ماہ محرم کے پہلے عشرہ کی فضیلت

سنگِ میل
amerpuri@yahoo.com
عبدالحفیظ امیر پوری

تمام انبیاء علیہم السلام کی شریعتیں اس پر متفق ہیں کہ ان چار مہینوں ''ذی القعدہ،ذی الحجہ،محرم الحرام اور رجب المرجب'' میں ہر عبادت کا ثواب اور دنوں سے زیادہ ہوتا ہے اور ان میں اگر کوئی گناہ کرے،تو اس کا وبال اور عذاب بھی زیادہ ہے۔(معارف القرآن)

امام جصاصؒ احکام القرآن میں فرماتے ہیں:

''اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ ان متبرک مہینوں کا خاصہ یہ ہے کہ ان میں جو شخص کوئی عبادت کرتا ہے،اس کو بقیہ مہینوں میں بھی عبادت کی توفیق اور ہمت ہوتی ہے۔اسی طرح جو شخص کوشش کر کے ان مہینوں میں اپنے آپ کو گناہوں اور برے کاموں سے بچالے،تو سال کے باقی مہینوں میں اس کو ان برائیوں سے بچنا آسان ہوجاتا ہے۔اس لیے ان مہینوں سے فائدہ نہ اٹھانا ایک عظیم نقصان ہے۔''(معارف احکام القرآن)

علامہ ابن رجبؒ فرماتے ہیں:

''ہمارے اسلاف تین عشروں کی بہت عظمت ولحاظ کرتے تھے۔ایک رمضان المبارک کا آخری عشرہ،دوسرا ذی الحجہ کا پہلا عشرہ اور تیسرا محرم الحرام کا پہلا عشرہ۔بعض نے کہا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تیس دن کے بعد چالیس دن کی تکمیل کے لیے جن دس دنوں کا اضافہ کیا تھا،وہ یہی محرم الحرام کے دس دن تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دس محرم الحرام کے دن باری تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہوا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محرم الحرام کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف فرمانا،اس کے شرف اور خصوصی فضیلت پر دال ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی مخلوق کی نسبت ہی اپنی طرف فرماتا ہے۔''(لطائف المعارف)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''قریش زمانہ جاہلیت میں عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے،پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا،تا آنکہ رمضان کے روزے فرض ہوگئے،(تو یوم عاشوراء کے روزے کی فرضیت منسوخ ہوگئی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:(اب) جس کا جی چاہے یوم عاشوراء کا روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔ (بخاری،مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشوراء کا روزہ رکھتے دیکھا،تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا،تو انہوں نے بتایا کہ یہ ایک نیک اور اچھا دن ہے،اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن یعنی فرعون سے نجات دی تھی،اسی لیے موسیٰ علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھا تھا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر ہم موسیٰ سے تمہاری بنسبت زیادہ قریب ہیں اور اس کے تم سے زیادہ مستحق ہیں،چنانچہ آپ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا۔(بخاری،مسلم)

اس سے قبل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک روایت گزر چکی کہ مشرکین قریش زمانہ جاہلیت ہی سے اس دن روزہ رکھتے تھے،غالباً یہ کسی نبی اللہ کی باقیات میں سے ہوگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ نے انصار کو بھی اس کا حکم دیا تھا۔روایتوں میں یہ بھی ہے کہ عیسائی بھی اس دن روزہ رکھتے تھے،اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ شریعتوں میں اس دن کا روزہ مشروع تھا۔(تفہیم البخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشوراء کے روزے کے متعلق دریافت کیا گیا،تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عاشوراء کا روزہ،گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔(مسلم،ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء میں روزہ رکھنے کو اپنا اصول ومعمول بنایا اور مسلمانوں کو بھی اس کا حکم دیا،تو بعض صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس دن کو تو یہود ونصاریٰ بڑے دن کی حیثیت سے مناتے ہیں (گویا یہ ان کا قومی ومذہبی شعار ہے) اور خاص اس دن ہمارے روزہ رکھنے سے ان کے ساتھ اشتراک اور تشابہ ہوتا ہے،تو کیا اس میں کوئی ایسی تبدیلی ہوسکتی ہے،جس کے بعد یہ اشتراک اور تشابہ والی بات باقی نہ رہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان شاء اللہ جب آئندہ سال آئے گا تو ہم نویں محرم کو بھی روزہ رکھیں گے۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لیکن آئندہ سال ماہ محرم آنے سے قبل ہی رسول اللہ ﷺ وفات پاگئے۔(مسلم،ابن ماجہ)

اسی لیے فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ محرم کی دسویں تاریخ کا روزہ اور اس کے ساتھ ایک دن پہلے یا بعد یعنی نویں یا گیارہویں تاریخ کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور صرف عاشوراء کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے،اس لیے کہ اس میں یہود کی مشابہت ہے۔(شامی،نصب الرایہ)

البتہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ فرماتے ہیں:

ہمارے زمانہ میں چونکہ یہود ونصاریٰ وغیرہ یوم عاشوراء کا روزہ نہیں رکھتے،بلکہ ان کا کوئی کام بھی قمری مہینوں کے حساب سے نہیں ہوتا،اس لیے اب کسی اشتراک اور تشابہ کا سوال ہی نہیں،لہٰذا فی زمانا رفع تشابہ کے لیے نویں یا گیارہویں کے روزہ رکھنے کی ضرورت نہ ہونی چاہیے۔

اس ماہ مبارک کی فضیلت ایک یہ بھی ہے کہ اسلامی کلینڈر کا آغاز اسی مہینے سے ہوتا ہے۔اسلامی سال کی ابتداء پر دور فاروقی میں مشاورت ہوئی،آراء کا تبادلہ ہوا،کئی ایک تجاویز سامنے آئیں، مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یوم ولادت سے سال کا آغاز کیا جائے۔ایک رائے یہ سامنے آئی کہ بعثت کے واقعے کو بنیاد بنایا جائے،مگر بحث ومباحثے اور غور وفکر کے بعد اور معاملے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بالآخر تمام تجاویز مسترد ہوئیں اور اس پر سب صحابہ کا اتفاق ہوا کہ ہجرت کے واقعے سے اسلامی سال کا آغاز کیا جائے۔البتہ پہلا مہینہ ماہ محرم کو ہی برقرار رکھا گیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اس ماہ مبارک کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بدعات اور رسومات سے ہماری حفاظت فرمائیں۔آمین

شہادت کا طلبگار......ریاض بہادر شہیدؒ



بالآخر
حبیب الحق

اللہ تعالیٰ ہمیں شہادت کی میٹھی موت نصیب فرمائیں......یقیناً شہادت کی موت امت محمدیہ کے گنہگاروں کیلئے بہت بڑی نعمت ہے......ادھر گولی لگی اُدھر سارے گناہ معاف......رتبہ شہادت کی برکت سے منکر نکیر کے سوال و جواب سے خلاصی......حشر کے دن اپنے 70 خاندان کے افراد کو جہنم سے بچا کر جنت میں لے جانا......اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے کہ وہ ہر نماز میں ان لوگوں کے راستے پر چلنے کی دعا کیا کریں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا......اور وہ لوگ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے وہ سورۃ النساء آیت نمبر 69 میں مذکور ہیں یعنی انبیاء،صدیقین،شہداء اور صالحین......شہادت سب سے افضل ترین چیز ہے......حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نماز میں حاضر ہوا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے......وہ شخص جب صف میں پہنچا تو اس نے کہا اے میرے پروردگار مجھے وہ سب سے افضل چیز عطا فرمایئے جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطاء فرماتے ہیں......جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی کون یہ دعا کر رہا تھا......اس شخص نے کہا یا رسول اللہ میں یہ دعا کر رہا تھا......حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب تو تیرے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی جائیں گی اور تو اللہ کے راستے میں شہید کیا جائے گا (یعنی یہی وہ افضل ترین چیز ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو عطاء فرماتے ہیں۔

(فضائل جہاد ص417)

قارئین کرام! مذکورہ بالا تمہید کے بعد ایک عظیم شہید کا تذکرہ پڑھتے ہیں......آج جس شہید کا تذکرہ قارئین کی نظر کرنا اس کا نام ہے ریاض بہادر شہیدؒ......لمبا قد،مضبوط جسم،شانوں کو چھوتی زلفیں، حسین وجمیل نوجوان......جو بھی اس کو دیکھتا تو دیکھتا ہی رہ جاتا......جرنیل جیش محمدؐ حضرت مفتی عبدالرؤف اصغر صاحب کا حارس،کلاشنکوف اس کے ہاتھ میں کھلونا نظر آتا تھا......کئی یادگار ملاقاتیں اور سفر اب ماضی کا قصہ بن چکی ہیں......

چند دن قبل مفتی عبدالوحید صاحب سے راقم نے عرض کیا کہ ریاض بہادر شہیدؒ کے والد صاحب سے ملاقات کی ترتیب بنائیں۔مفتی صاحب نے شہید کے والد محترم سے ملاقات کیلئے وقت طے کیا......طے شدہ وقت پر راقم مفتی عبدالوحید صاحب اور دیگر جماعتی احباب کے ہمراہ ریاض بہادر شہیدؒ کے والد صاحب کے پاس پہنچے......دعا سلام کے بعد مفتی عبدالوحید صاحب نے راقم کا تعارف کرایا......اور ملاقات کا مدعا بیان کیا......شہید کے والد محترم نے فرمایا کہ ریاض بہادر بچپن ہی سے بہت نیک اور فرمانبردار تھا......نماز کا بہت زیادہ پابند تھا......مجھے نماز کی کوئی خاص پابندی نہیں تھی......ریاض بہادر مجھے بہت ادب واحترام سے نماز کی دعوت دیتے تھے...... فجر کی نماز کے وقت اکثر میرے پاؤں دباتا تھا اور نماز پڑھنے کا کہتا......آج الحمدللہ میں اگر نماز کا پابند ہوں تو ریاض بہادر کی وجہ سے ہوں......میں نے کبھی بھی ان کی شلوار ٹخنوں سے نیچے نہیں دیکھی......ایک دن میرے پاس آیا اور کہنے لگا ابا جان میں نے داڑھی رکھ لی ہے آپ بھی اس سنت نبوی کو چہرے پر سجالو......میں نے ریاض کے کہنے پر داڑھی بھی رکھ لی......ریاض بہادر خاموش مزاج طبیعت کا مالک تھا...... کبھی بھی فضول باتوں میں وقت ضائع نہیں کیا،ذکر واذکار کا پابند تھا......

شہید کے والد محترم اپنے بیٹے کے حالات زندگی بتاتے ہوئے روئے جا رہے تھے......راقم نے انہیں تسلی دی اور شہادت کے فضائل بیان کئے......کہنے لگے کہ موت تو برحق ہے اور مجھے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے......لیکن ان کی یاد آنا تو ایک فطری عمل ہے......جی ہاں! قارئین کرام وہ شخص ہی ایسا تھا کہ جس کا تذکرہ کرتے ہوئے جرنیل جیش محمدؐ کے آنکھوں سے آنسو چھلکتے ہوئے میں نے خود دیکھے...... امت کے غم میں رات کی تاریکیوں میں آنسو بہانے والا ریاض بہادر افق کے اس پار چلا گیا......مفتی عبدالرؤف اصغر صاحب بیان میں فرماتے ہیں کہ رات کو تہجد میں روتا تھا کہ اے اللہ میری بہن عافیہ کو رہائی نصیب فرما......عافیہ صدیقی کی حالت زار کو دیکھ کر زار وقطار روتے تھے......ہمیشہ دعا کرتا کہ یا اللہ میرے جسم کے ٹکڑے کرادے لیکن عافیہ کو رہائی دے دے۔

ریاض بہادر کے والد محترم نے بھی راقم کو بتایا کہ ریاض بہادر عافیہ کو بہت زیادہ یاد کرتا تھا......فرمایا کہ ریاض بہادر کی شہادت کے بعد اللہ نے مجھے نواسی نصیب فرمائی تو ہم نے اس کا نام ہی عافیہ رکھ دیا......شہید کے والد محترم نے مزید فرمایا کہ ریاض بہادر نے مجھے تین باتوں کی وصیت کی تھی ایک یہ کہ میرے چھوٹے بھائی کو حافظ قرآن بنانا،دوسرا یہ کہ مرکز عثمان وعلیؓ میں دس روزہ اعتکاف کرنا اور تیسرا یہ کہ تبلیغ میں 4 مہینے لگانا......کہنے لگے کہ چھوٹے بھائی کو تو الحمدللہ حافظ قرآن بنا دیا ہے،اعتکاف اور 4 مہینے باقی ہیں وہ بھی ان شاء اللہ جلد ہی لگالونگا۔

شہید کے والد نے مزید فرمایا کہ ریاض بہادر تہجد کی حد درجہ پابندی کرتا تھا......سنت نفلی روزے بھی ہمیشہ رکھتا تھا شہادت کے بعد والدہ بھی سنت نفلی روزے رکھنے لگی کہنے لگی کہ میرا بیٹا یہ روزے رکھتا تھا اس لئے میں بھی رکھونگی۔شہید کے والد محترم نے بتایا کہ شہادت کے بعد ایک مرتبہ خواب میں آیا سفید کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے جن پر خون کے نشان تھے......

ریاض بہادر میں امیر کی اطاعت کا جذبہ کھوٹ کھوٹ کر بھرا ہوا تھا......ایک مرتبہ بطحاء مرکز میں ملاقات ہوئی میں نے پوچھا کہ کیسے آنا ہوا؟...... کہنے لگا یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم بس مفتی صاحب نے فرمایا کہ کراچی چلے جاؤ تو میں آگیا......پھر کہنے لگا کہ کراچی پہنچنے کے بعد میں نے مفتی صاحب کو بتایا کہ میں کراچی پہنچ گیا ہوں تو مفتی صاحب نے فرمایا کہ فلاں علاقے میں فلاں مجاہد ہے ان کے پاس چلے جاؤ......راقم نے ریاض بہادر سے کہا کہ وہ تو میرا علاقہ ہے میں آپ کو لے جاتا ہوں......اس نے مفتی صاحب کو اطلاع دی اور میرے ہمراہ چل دیا...... مذکورہ مقام پر پہنچنے کے بعد مفتی صاحب کو فون کیا کہ میں پہنچ گیا ہوں......یہ اس کی اطاعت کی ایک ادنیٰ سی مثال ہے......اور ہماری حالت یہ ہے کہ اگر کوئی ذمہ دار ہم سے کہے کہ فلاں جگہ چلے جاؤ تو ہم پوچھتے ہیں کہ کیوں جاؤں؟ وہاں جا کر کیا کروں؟ وغیرہ وغیرہ ......اللہ کے بندو! اطاعت اس چیز کا نام نہیں ہے کہ ہم اپنے ذمہ دار سے پوچھتے رہے کہ مجھے کیوں بھیج رہے ہو بلکہ اطاعت یہ ہے کہ ذمہ دار نے کہہ دیا کہ فلاں جگہ پہنچ جاؤ تو فوراً پہنچ جاؤ......

ریاض بہادر اپنے آپ کو جہاد کے لئے ہمیشہ چاق و چوبند رکھتا تھا......حضرت مفتی عبدالرؤف صاحب ایک بیان میں فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ریاض بہادر کے ہاتھ میں ایک بڑا ہتھوڑا دیکھا، میں نے پوچھا ریاض یہ ہتھوڑا کیسا؟ کہنے لگا کہ اس کے ذریعے جہاد کی تیاری کر رہا ہوں......دشمن سے لڑتے لڑتے جب میرے پاس گولیاں ختم ہوجائینگی تو اس ہتھوڑے سے کافروں کے سر کچل دونگا...... ریاض بہادر کی خواہش تھی کہ یہودیوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوجاؤں......

اللہ تعالیٰ نے ریاض بہادر کی اس خواہش کو بھی پورا کیا......جلال آباد (افغانستان) میں دشمنوں کا ایک بہت ہی مضبوط ٹھکانہ تھا مجاہدین نے اس کو تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا اس کے لئے 4 فدائیوں کو چنا گیا جس میں ریاض بہادر بھی شامل تھا......ایک فدائی نے گاڑی مار کر اس ٹھکانے کی دیواروں کو تباہ کر دیا اور باقی تین مجاہد اندر داخل ہوئے......ریاض بہادر اور دیگر 2 ساتھیوں نے جم کر دشمن کا مقابلہ کیا جس میں 35 فوجی مردار ہوئے اور بہت ساری گاڑیاں تباہ ہوئی۔دوسرے دن جب وہاں سے دشمنوں کے تابوت اٹھے تو پتہ چلا کہ وہ سب اسرائیلی فوجی تھے جو امریکیوں اور افغان فوج کو تربیت دیتے تھے......اللہ تعالیٰ نے ریاض بہادر کی دلی خواہش پوری کردی......

اللہ تعالیٰ ریاض بہادر اور دیگر شہداء کی شہادت کو قبول فرمائیں اور ہمیں بھی یہ نعمت عظمیٰ نصیب فرمائیں۔

☆......☆......☆

سوشل میڈیا اور حرمین شریفین

حمیرہ خاتون

اندر جانے کا راستہ تنگ سا تھا۔اور مزید یہ کہ نکلنے کا راستہ بھی وہی تھا۔رش کا ایک عالم تھا۔وہ بھی اندر حطیم میں جانے کی کوششوں میں مصروف تھی۔حطیم میں نفل نماز ادا کرنا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔اور وہ اس سعادت سے محروم نہیں ہونا چاہتی تھی۔پہلے بھی دو بار ہمت ہار کر وہ واپس جا چکی تھی مگر اس بار اس نے اندر جانے کا سوچ لیا تھا سو قدم قدم بڑھاتی اندر پہنچ ہی گئی۔اندر بھی ایک اژدھام تھا۔لوگ عبادت میں مصروف تھے،رو رہے تھے، گڑگڑا رہے تھے،التجائیں کر رہے تھے،اپنے گناہوں کے بوجھ سے ہر شخص نادم تھا۔آنسوؤں اور سسکیوں کے ساتھ اپنے رب سے التجائیں کر رہا تھا۔نماز سے فارغ ہو کر وہ بھی غلاف کعبہ سے لپٹی سسک رہی تھی۔الفاظ نے لبوں کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔کن لفظوں میں شکر ادا کرتی کہ اس کے اتنے گناہوں کے باوجود اس کا رب اس پر اپنے کرم کی نوازشیں کیے چلے جا رہا تھا۔اشک تھے کہ تھم ہی نہیں رہے تھے۔رب سے دعا کر کے،معافیاں مانگ کر وہ ست قدموں سے پیچھے ہٹی کہ دوسرے بھی مسلسل آگے آنے کی التجا کر رہے تھے۔ایک دھکا لگا اور وہ ایک لڑکی پر جا گری۔معذرت کے لیے سر اٹھایا تو تاسف سے گنگ رہ گئی۔حطیم کی دیوار سے ٹیک لگائے وہ بہت محویت سے فیس بک پر تصاویر اپلوڈ کرنے میں مصروف تھی۔لوگ یہاں وقت کی کمی کا شکار تھے،ایک ایک لمحہ سمیٹ رہے تھے اور وہ ان قیمتی لمحات سے بے نیاز سوشل میڈیا میں مصروف تھی۔کیسا نشہ تھا یہ جو حرم جیسی مقدس جگہ پہنچ کر بھی برقرار تھا۔

اسے یاد آیا کہ جب وہ مسجد نبوی ﷺ میں تھی۔رات کا تیسرا پہر تھا،مسجد نبوی کے دروازے رات میں بند کر دیے جاتے ہیں اور فجر میں کھول دیے جاتے ہیں۔یہ خواتین کا مخصوص حصہ تھا۔ خواتین اپنے خالق سے شکوہ شکایات اور ساتھ ہی شکرگزاری بھی کر رہی تھیں۔کہ اس کی نظر ایک خاتون پر پڑی۔مسجد نبوی کے بند دروازے کے سامنے وہ جائے نماز بچھا رہی تھیں مگر قبلہ کی سمت غلط تھی۔وہ اٹھی تا کہ ان کی رہنمائی کر سکے۔کہ اتنے میں ان کے ساتھ موجود لڑکی نے انھیں کچھ ہدایت کی۔انھوں نے جاء نماز تھوڑا اور پیچھے کی اور لڑکی نے اس طرح تصویر لی کہ مسجد نبوی کا خوبصورت دروازہ مکمل آجائے۔پھر ان خاتون نے دعا کا پوز بنا کر تصویر کھنچوائی پھر پرس سے چھوٹا سا قرآن شریف نکال کر اسے پڑھتے ہوئے اور پھر آنکھیں بند کر کے تسبیح پڑھتے ہوئے تصاویر کھنچوا کر جائے نماز لپیٹ کر موبائل پرس میں ڈال کر چل دیں۔

سائنس وٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور نے لوگوں کو جن بہت سی نئی چیزوں سے آشنا کیا ہے ان میں سے ایک سوشل میڈیا ہے جس نے انسان کو اپنوں سے دور اور اجنبیوں سے نزدیک کر دیا ہے۔لوگ اپنے جذبات،احساسات اور فیلنگز ذاتی طور پر بتانے کے بجائے اس پر شیئر کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔اپنے تمام خاص لمحات کو،اپنے اسفار (سفر کی جمع) کی روداد کو،یہاں تک کہ اپنے کھانے پینے اور دعوتوں تک کی تصاویر اس پر شیئر کر کے لوگوں سے لائکس اور کمنٹس وصول کر کے دیر تک اس کے نشہ میں رہتے ہیں۔

ابتدا میں فیس بک،ٹوئیٹر یا واٹس ایپ ہلکی پھلکی گپ شپ یا تفریح کے لیے استعمال ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ اس کی عادت پڑنے لگتی ہے اور پھر یہ نشہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ چلتے چلتے بھی سیل نکال کر دیکھا جاتا ہے،سوتے میں اگر آنکھ کھل جائے تو پہلا ہاتھ سیل پر جاتا ہے۔ایسے لوگ جب حرم میں جاتے ہیں عمرہ یا حج کے لیے تو وہاں بھی موبائل آف کرنے کے بجائے تصاویر اور سیلفی لینے میں مصروف رہتے ہیں۔دن میں کئی بار اسٹیٹس اپلوڈ کرتے ہیں،فیلنگز شیئر کرتے ہیں۔اور وہاں بیٹھ کر بھی سوشل میڈیا کو ٹائم دیتے ہیں۔

عمرہ یا حج ایسی عبادت ہے جس میں انسان ہزاروں میل کا سفر طے کر کے اس مقدس جگہ جاتے ہیں۔یہ ایک ایسی سعادت ہے جو ہر مسلمان کی سب سے بڑی آرزو ہے اور وہ مختصر سا وقت پندرہ دن یا چالیس دن ایسے پلک جھپکتے گزر جاتے ہیں۔جب یہاں سے سارے کام ختم کر کے،سب لوگوں کو چھوڑ کر وہاں جاتے ہیں تو کیا کچھ دنوں کے لیے سوشل میڈیا کو نہیں چھوڑ سکتے؟

کیا وہاں بیٹھ کر اپنی تصاویر اور اپنی فیلنگز شیئر کرنا اتنا ہی ضروری ہے؟

کیا اس کے لیے عمرہ یا حج کے ختم ہونے کا انتظار نہیں ہوسکتا کہ وطن واپس آنے کے بعد فرصت سے شیئر کریں؟

کیا حرم میں بیٹھ کر وہ تمام فیلنگز اور احساسات اپنے اللہ اور رسول ﷺ سے شیئر نہیں کر سکتے؟

اسے یاد تھا کہ بچپن میں جب کوئی حج یا عمرہ کر کے آتا تھا تو سب لوگ باقاعدہ اس سے ملنے جاتے تھے کہ اس پاک سفر کی روداد سن کر سعادت حاصل کریں گے۔

اس خاص سفر کے دوران سیلفی لینا اور ہر ہر پل کی ریکارڈنگ عبادت کے تقدس کو نہ صرف مجروح کرتی ہے بلکہ اس کی تاثیر کو بھی ختم کر دیتی ہے۔

عمرہ اور حج میں توجہ،یکسوئی اور ارتکاز صرف اور صرف اس رب کی طرف رکھیے جس نے آپ کو یہاں تک بلایا،آپ کو اس سفر کی سعادت بخشی،جس کے لیے بہت سارے لوگ ترستے ہیں،اس کی ان تمام نعمتوں کو،انعامات کو یاد کریے،اس کے کرم کو، اس کی نوازشات کو یاد کریے جس کے آپ حقدار نہ تھے مگر وہ آپ کو دے رہا ہے اور دیتا جا رہا ہے۔اس کا شکر ادا کریے۔پتہ نہیں پھر کب دوبارہ وہاں جانے کا موقع ملے۔ان لمحات کو سوشل میڈیا کے نشہ کی خاطر ضائع نہ کیجیے۔

ایک ایک پل کو سمیٹ لیں۔ایک ایک لمحہ کو حرز جاں بنالیں،ہر دن کو زندگی کی طرح جئیں۔یہ پل،یہ لمحات آپ کو آئندہ زندگی میں وہ روشنی عطا کریں گے کہ جو آپ کے راستے کو جگمگا دے گی۔آپ کے لیے زندگی آسان کردیں گے۔

لوحِ نور

ایک ولی اللہ نے جامع حلب (جو کہ ملک شام میں ہے) بیت الخطابہ ایک اندھیری کوٹھڑی ہے، جہاں پر کئی بزرگوں نے چلہ کشی کی ہے۔ سوائے اس کے دروازے کے اس کے اندر روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے۔ دروازہ کو بند کردو تو بالکل قبر کی صورت معلوم ہوتی ہے۔ وہ بزرگ اکثر یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ ان کو اسم اعظم معلوم ہوجائے۔ ایک دفعہ وہ اس جگہ پر دعاء میں مشغول تھے کہ ناگہاں (اچانک) ایک لوح نور کی ان کے سامنے آئی۔ جس میں چند شکلیں بنی ہوئیں تھیں۔ اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر، ایک نیچے، ایک دائیں، ایک بائیں ان کے درمیان ایک دائرہ تھا۔ اندر دائرہ کے ایک لکیر تھی۔ اس کے دو حصے تھے۔ پھر اوپر کے نصف دائرہ میں دو لکیریں تھیں جو دونوں جانب تھیں جس نے اس کو مثلث بنادیا تھا۔ اس لکیر کے درمیان لکھا ہوا تھا۔

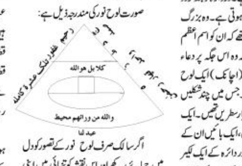
"کلا بل ھو اللہ"

اس میں حرف "ج" اور حرف "ذ" بھی لکھا ہوا تھا۔ اسم صمد۔ اسم واحد۔ اسم قہار۔ اسم رحمٰن۔ اسم رحیم۔ اسم غفور اور حرف "ظ" حرف "ذ" حرف "ھ" بھی لکھا ہوا تھا۔ باہر "عبدلنا" لکھا ہوا تھا اور آیت "تلک عشرة کاملة" بھی لکھی ہوئی تھی۔

بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ راز حضرت محمد بن طلحہ کو بھی بتایا۔ انہوں نے لوح نور کی ساری شرح مجھ کو بتائی۔ پس اے سالک اگر تو لوح نور کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے پچاس روز روزہ رکھ اور روغن زیت سے روزہ کو افطار کر اور ہر وظیفہ جو یہاں لکھا گیا ہے بارہ ہزار بار پڑھ۔ تنگ مکان میں خلوت کو اختیار رکھ اور اس تنگ جگہ سے باہر سوائے حاجت شرعیہ یا طبعیہ کے باہر مت آ۔ خدا اس لوح کی تصویر کو تیری آنکھوں کے سامنے لائے گا۔ اس لوح نور کی برکت سے تو اسم اعظم کو پالے گا۔ لیکن اپنا راز کسی سے ظاہر نہ کرنا ورنہ پچھتائے گا اور اسم اعظم اور لوح نور دونوں تجھ سے چلے جائیں گے۔

احقر نے لوح نور کا چلہ کاٹا ہے۔ خدا سب کو توفیق عطاء فرمائے۔

صورت لوح نور کی مندرجہ ذیل ہے:



اگر سالک صرف لوح نور کے تصور کو دل میں جمائے رکھے اور اس نقشہ کو تنہائی میں اپنی آنکھوں کے سامنے لاتا رہے تو عجائبات ملکوتی اور عجائبات لاہوتی اور عجائبات جبروتی کو ملاحظہ کرے اور مجالس علویہ اس کو نصیب ہوں اور انوار شعشعانی وفیوضات رحمانی وبرکات یزدانی وتجلیات صمدانی ومشاہدات ربانی اس کو حاصل ہوں۔ یہاں پر میں نے صرف مختصر سا نقشہ لوحِ نور کا پیش کیا ہے۔ ویسے دیکھنے والے کو پوری معلومات حاصل ہوجائیں گے۔

اولیاء اللہ کی بارہ قسم ہیں

(۱) ابدال (۲) ابرار (۳) اخیار (۴) اقطاب (۵) امامین (۶) اوتاد (۷) عمد (۸) غوث (۹) مفردان (۱۰) مکتومان (۱۱) نجباء (۱۲) نقباء

ابدال چالیس ہوتے ہیں۔ بائیس یا بارہ شام میں اور اٹھارہ یا اٹھائیس عراق میں رہتے ہیں۔

ابرار اکثر نے ان ہی کو ابدالی کہا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ ابدال کے علاوہ ہیں۔

اخیار پانچ سو ہوتے ہیں یا سات سو ہوتے ہیں اور ان کو ایک جگہ پر قرار نہیں ہے۔ سیاح ہوتے ہیں اور ان کا نام عالم الغیب میں حسین ہوتا ہے۔

اقطاب قطب العالم ایک ہوتا ہے۔ اس کو قطب العالم وقلب اکبر وقطب الارشاد وقطب الاقطاب وقطب المدار بھی کہتے ہیں اور عالم غیب میں اس کا نام عبداللہ ہوتا ہے اور اس کے دو وزیر ہوتے ہیں جو امامین کہلاتے ہیں۔ وزیر داہنے کا نام عبدالملک ہے اور وزیر بائیں کا نام عبدالرب ہوتا ہے اور بارہ قطب اور ہوتے ہیں۔ سات تو سات اقلیم میں رہتے ہیں، ان کو قطب اقلیم کہتے ہیں اور پانچ یمن میں ان کو قطب ولایت کہتے ہیں۔ یہ گنتی مقررہ اقطاب کی ہے اور غیر مقررہ ہر شہر اور ہر بستی میں ایک قطب رہتا ہے۔

اوتاد چار ہوتے ہیں۔ جہاں کے چار کونوں میں رہتے ہیں۔

عمد چار ہوتے ہیں اور زمین کے چار گوشوں میں رہتے ہیں۔ سب کا نام عالم غیب میں محمد ہوتا ہے۔

غوث بعض نے قطب الاقطاب کو ہی غوث کہا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ وہ اور ہوتا ہے۔ وہ مکہ میں رہتا ہے۔ بعض نے اس میں اختلاف کیا ہے۔

مفردان غوث ترقی کرکے فرد ہوجاتا ہے اور فرد ترقی کرکے قطب ہوجاتا ہے۔

مکتومان مکتوم چھپے ہوتے ہیں۔

نجبا کستر ہوتے ہیں اور وہ مصر میں رہتے ہیں۔ سب کا نام عالم الغیب میں حسن ہے۔

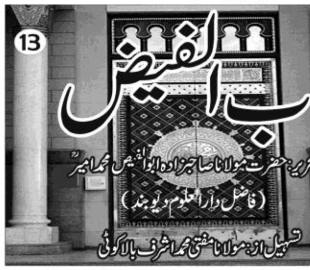
نقباء تین سو ہوتے ہیں۔ ملک مغرب میں رہتے ہیں۔ سب کا نام عالم غیب میں علی ہوتا ہے۔ (تعلیم الدین ص ۱۹۰۳ اشرف الطریقۃ فی الشریعۃ والحقیقۃ ص ۴۰۹)

تصرفات

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ فرماتے ہیں:

بعض اولیاء اللہ سے بعد انتقال کے بھی تصرفات وخوارق سرزد ہوتے ہیں اور یہ معنیٰ حد تواتر تک چلا گیا ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے۔

"فلما رایٰ رسول الله ﷺ ماقاء



غشینی ضرب فی صدری ففضت عرقاً و کانی انظر الی الله تعالیٰ خوفاً. (مسلم)

ترجمہ: جب رسول اللہ ﷺ نے میری یہ حالت دیکھی جو مجھ پر غالب ہو رہی تھی۔ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا، میں پسنہ پسینہ ہوگیا اور خوف سے میری یہ حالت ہوگئی کہ گویا اللہ تعالیٰ کو میں دیکھ رہا ہوں۔

ہاتھ مارنا جس سے یہ حالت پیدا ہوئی تصرف ہے۔"

(اشرف الطریقہ ص ۳۷۵، التکشف ص ۴۴۳، انفاس عیسیٰ ص ۱۰۲)

مراقبہ نماز

حدیث شریف میں آیا ہے الصلوة معراج المؤمنین۔ نماز مؤمنوں کا معراج ہے۔ قرآن وحدیث میں کثرت سے وارد ہے کہ خدا کے فرشتے ہر وقت عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ فرشتوں کی ایک جماعت قیامت تک رکوع میں رہے گی اور ایک جماعت ہر وقت سجدہ میں مشغول رہتی ہے اور ایک جماعت ہر وقت قیام میں رہتی ہے۔ پس رکوع کرتے وقت "سبحان ربی العظیم" کو پڑھے تو یوں خیال کرے کہ فرشتے بھی اسی طرح سے تسبیح میں مشغول ہیں اور میں بھی ان ہی کی طرح رکوع میں مشغول ہوں اور میں نے اپنا سر خدا کے سامنے جھکائے رکھا ہے اور میرے سامنے خدا تعالیٰ جو میری اس حرکت اور رکوع کو دیکھ رہا ہے اور جب سجدہ میں جائے تو فرشتوں کا خیال کرے کہ وہ بھی میری طرح ہی اپنے سر کو سجدہ میں رکھے ہوئے ہیں اور خدا کے سامنے پڑے ہوئے ہیں وہ بھی میری ہی طرح سے خدا کی بڑائی بیان کرتے ہوئے "سبحان ربی الاعلیٰ" پڑھ رہے ہیں۔ گویا کہ میرا رکوع اور میرا سجدہ ان ہی کی طرح سے ہے اور جب کھڑا ہو تو یہی خیال کرے کہ فرشتوں کی طرح میں بھی ہاتھ باندھ کر خدا کے سامنے کھڑا ہوں اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ اعلیٰ اور عظیم اور بڑی ذات ہے۔ میں عاجز اور ذلیل انسان ہوں۔ خدا کی تجلیات اور اس کی رحمتیں اور اس کے انوار میری طرف آرہے ہیں اور میں ان سے برکات کو حاصل کر رہا ہوں۔

وضو کرتے وقت بھی خدا کا دھیان اور اپنی مغفرت کا خیال رکھے۔ منہ کو دھوتے وقت یہ خیال کرے کہ ظاہر طور پر تو میں اپنا منہ صاف کر رہا ہوں۔ میری آنکھیں اور ہونٹوں اور زبان اور ناک اور ہاتھوں اور پاؤں سے جو گناہ سرزد ہوئے ہیں ان کی معافی مانگ رہا ہوں۔ اب میں اپنی آنکھوں سے غیر محرم کو بری نظر سے نہ دیکھوں گا۔ اپنی آنکھوں کو حرام کی طرف نہ لگاؤں گا۔ اپنے منہ میں حرام نوالہ نہ ڈالوں گا۔ اپنی زبان سے فحش گالی گلوچ نہ نکالوں گا، کسی کی برائی نہ بیان کروں گا۔ کسی پر تہمت نہ لگاؤں گا۔ جھوٹ نہ بولوں گا۔ اپنے ہاتھوں سے ناجائز حرکت کبھی نہ کروں گا۔ ہاتھ سے حرام کو نہ پکڑوں گا، پاؤں سے حرام کی طرف نہ جاؤں گا۔ ہر ہر اندام کو دھوتے وقت یہی دھیان رکھنا چاہیے۔ ظاہری اعضاء کو تو میں نے صاف رکھ لیا۔ اس کے ساتھ مجھے باطنی طہارت کی بھی ضرورت ہے۔ باطن کو بھی پاک اور ستھرا رکھوں گا۔

پھر نیت کرتے وقت یہ خیال ہو کہ میری عبادت صرف اللہ کو خوش رکھنے کے لئے ہے۔ اس میں ریاء نہیں ہے۔ وہ مجھ پر راضی ہوجائے۔ نیت میں اخلاص ہو۔ تکبر وغرور اور ریاء کاری نہ ہو۔ اگر پورے چالیس روز اسی طرح سے نماز کو اداء کرے گا اور یہی دھیان لگاتار لگائے رکھے گا تو نماز میں مشاہدات انوار الٰہی کو پائے گا۔ اسی نماز کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ان الصلوة تنهیٰ عن الفحشاء والمنکر" نماز بے حیائیوں سے روکتی ہے۔ یہی نماز بارگاہ الٰہی میں قبولیت کا درجہ رکھتی ہے۔ یہی نماز مومن کے لئے معراج بن سکتی ہے۔ یہی نماز آخرت میں نجات کا باعث ہوسکتی ہے۔

اللہ اکبر کہتے وقت یہ دھیان لگائے کہ خدا سب سے بڑا ہے۔ اب میرے سامنے تمام لوگوں کی بڑائی نہیں ہے۔ دولت اور عزت کی بڑائی نہیں ہے۔ خدا تمام اشیاء اور مخلوق سے بڑا ہے۔ پس مجھے اس کی بڑائی کرنی چاہیے۔ اس کے سامنے سرنگوں ہونا چاہیے۔ اس کا حکم ماننا چاہیے۔ وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں۔ دل سے اللہ کی توجہ کرے کیونکہ اللہ کی ذات دل کا کعبہ اور قبلہ ہے۔ جس طرح میرا منہ قبلہ کی طرف متوجہ ہے۔

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

حمد ومناجات

حمدت الله رحمانا رحیما

میں نے بڑائی بیان کی اس اللہ کی جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے

علیما قادرا حقا کریما

خوب جاننے والا، قدرت والا، سچا، کرم والا ہے

ھوا الستار یستر عیب عبد

وہ عیوب چھپانے والا ہے، بندے کی برائی چھپاتا ہے

ھوالغفار یغفر مذنبینا

وہ بخشنے والا ہے، ہمارے گناہ بخش دیتا ہے

علیم یعلم السر واخفی

وہ خوب جاننے والا ہے، اس کو خبر ہے چھپی ہوئی بات کی اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات کی

ھوا لرزاق یرزق اجمعینا

وہ روزی رساں ہے، ہم سب کو روزی دیتا ہے

سمیع یسمع دعوات داع

وہ خوب سننے والا ہے، پکارنے والے کی پکار سنتا ہے

مجیب یکشف الھم و حزنا

وہ دعا قبول کرنے والا ہے، رنج و غم دور کر دیتا ہے



ہراول کے افسر حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ عرب کے نامی بہادر تھے اور اکیلے ہزار سواروں کے برابر مانے جاتے تھے۔ وہ اگرچہ طویل سفر کے بعد قادسیہ پہنچے تھے، لیکن انہوں نے ایک لمحہ بھی دم نہ لیا اور قہر خداوندی بن کر ایرانیوں پر ٹوٹ پڑے۔ نامور ایرانی سردار بہمن جادویہ اور کئی دوسرے ایرانی جنگجو ان کے ہاتھ سے مارے گئے۔ لیکن دشمن کے جنگی ہاتھی مسلمانوں کے راستے میں بری طرح حائل ہوگئے، کیونکہ مسلمانوں کے گھوڑے ان کو دیکھ کر بدک جاتے تھے۔ حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ نے اس مصیبت کا تدارک یوں کیا کہ اونٹوں پر بڑی بڑی جھولیں ڈال کر انہیں بھی ہاتھیوں کی طرح مہیب بنادیا۔ ایرانیوں کے گھوڑے انہیں دیکھ کر بدکتے اور مسلمان ان کے سواروں کو اپنے نیزوں پر رکھ لیتے۔ ایرانی سپہ سالار رستم نے اب پیدل فوجوں کو سواروں کی مدد کے لیے آگے بڑھایا۔ یہ فوجیں آندھی اور طوفان کی طرح مسلمانوں پر حملہ آور ہوئیں۔ مسلمانوں نے بڑی ہمت سے اس طوفانی حملے کو روکا۔ اس زور کا رن پڑا کہ دور دور تک زمین خون سے رنگین ہوگئی۔ دوسری طرف مدائن سے ایرانی فوجوں کو برابر کمک پہنچ رہی تھی۔ حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ، حضرت عمرو بن معدیکرب رضی اللہ عنہ اور حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے دستوں کی معیت میں اس جوش اور وارفتگی سے لڑے کہ ایرانیوں کا منہ پھیر کر رکھ دیا۔ حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ دشمن کی لاشوں پر لاشیں گراتے کبھی میدان جنگ کے اس کنارے پر ہوتے اور کبھی دوسرے کنارے پر۔ جس طرف رخ کرتے صفوں کی صفیں الٹ دیتے۔ شام تک میدانِ رزم گرم رہا۔ جب ظلمتِ شب اپنے سائے چاروں طرف پھیلانے لگی تو دونوں فوجیں اپنی قیام گاہوں کو لوٹیں۔ اس دن دس ہزار ایرانی مارے گئے اور دو ہزار مسلمانوں نے جامِ شہادت پیا۔ اگلے دن علی الصباح حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ بھی اپنی فوج کے ساتھ میدانِ جنگ کے قریب آپہنچے۔ انہوں نے بھی حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ کے مشورے کے مطابق اپنی فوج کے کئی دستے بنا دیے جو وقفہ وقفہ کے بعد تکبیر کے نعرے لگاتے میدان میں داخل ہوئے۔ آخری دستے میں سات سو جانباز تھے جن کی قیادت خود حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کر رہے تھے۔ وہ تیر برساتے ہوئے دشمن کی صفوں میں گھستے چلے گئے یہاں تک کہ دریا تک جا پہنچے۔ وہاں سے پلٹے اور پھر جھپٹے لیکن کسی کو انہیں روکنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ، حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ اور دوسرے سرفروشوں نے تہیہ کرلیا تھا کہ آج لڑائی کا فیصلہ کرکے رہیں گے۔ رات گئے تک دونوں فوجوں کے درمیان گھمسان کی جنگ ہوتی رہی۔ ایرانی جان توڑ کر لڑے لیکن مسلمانوں کے پُر جوش حملوں کے سامنے ان کی کچھ پیش نہ چلی اور وہ آہستہ، آہستہ پیچھے ہٹنے لگے۔ مسلمان لڑتے لڑتے رستم کی نشست گاہ تک پہنچ گئے۔ اب وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے حفاظتی دستہ کو لے کر مردانہ وار لڑا لیکن مسلمان سرفروشوں حضرات ہاشم، قعقاع، عمرو بن معدیکرب اور قیس بن اشعث رضی اللہ عنہم اور ان کے ساتھیوں نے اس کے آہن پوش حفاظتی دستے کے پرخچے اڑادیے اور وہ خود شدید زخمی ہو کر بھاگ کھڑا ہوا۔ ہلال بن علقمہ نامی ایک مجاہد نے اس کا تعاقب کیا۔ رستم نے نہر میں چھلانگ لگادی۔ ہلالؓ نے ٹانگ پکڑ کر باہر گھسیٹ لیا اور سر کاٹ کر لاش خچروں کے پاؤں میں ڈال دی، پھر رستم کے تخت پر چڑھ کر زور سے پکار کر کہا:

"میں نے رستم کا کام تمام کردیا"

اس آواز کے سنتے ہی ایرانیوں کے ہوش و حواس بالکل جاتے رہے اور انہیں ایسی عبرت ناک شکست ہوئی کہ تختِ کسریٰ کی بنیادیں ہل گئیں۔

☆......☆......☆

قادسیہ کی فتح کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے لشکر کے ساتھ وہیں ٹھہر گئے، تاکہ مجاہدین کی تھکان دور ہو جائے اور دربارِ خلافت سے بھی تازہ ہدایات موصول ہو جائیں۔ دو ماہ میں مسلمان تازہ دم ہوگئے اور دربارِ خلافت سے بھی ایران کے دارالسلطنت "مدائن" کی طرف پیش قدمی کرنے کا حکم موصول ہوگیا۔ اسی اثناء میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ ایرانی "بابل" میں جمع ہو کر جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ اطلاع ملتے ہی خواتین، بچوں اور معذوروں کو قادسیہ ہی میں چھوڑا۔ اور ان کی حفاظت کے لیے چند فوجی دستے متعین کرکے باقی لشکر کے ساتھ بابل کا رخ کیا۔ مقدمة الجیش کے افسر زہرہ بن حیّا ۃ تھے۔ وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حکم کے مطابق پہلے روانہ ہوگئے۔ راستے میں "برس" کے مقام پر ایک ایرانی سردار بصیری ان کے مقابل ہوا۔ زہرہ نے اسے شکست فاش دی اور وہ بابل کی طرف بھاگ گیا۔ برس کے شہریوں نے صلح کرلی اور بابل تک دریائے دجلہ اور اس کی نہروں اور ندیوں کے تباہ شدہ پل دوبارہ تیار کرنے میں مسلمانوں کو بڑی مدد دی۔ اس طرح اسلامی افواج بڑی تیزی سے بابل کے قریب جا پہنچیں۔ بابل میں مقیم ایرانی فوج مسلمانوں کی یلغار کی تاب نہ لاسکی اور بہت جلد ہتھیار پھینک کر شہر مسلمانوں کے حوالے کر دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بابل میں قیام کیا اور زہرہ بن حیا ۃ رضی اللہ عنہ کو حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن کی طرف پیش قدمی کرنے کا حکم دیا۔ زہرہ رضی اللہ عنہ برق رفتاری سے آگے بڑھے اور "کوثی" کو مسخر کرتے ہوئے مدائن کے قریب پہنچ گئے۔ یہ عظیم الشان شہر دریائے دجلہ کے دونوں کناروں پر آباد تھا۔ مشرقی کنارے کی آبادی کو مدائن قصوی کہتے تھے اور شاہی محل و دفاتر حکومت یہیں تھے۔ مغربی کنارے کی آبادی کو "بہر شیر" یا مدائن دنیا کہا جاتا تھا۔ بہر شیر کو بعض مؤرخین نے الگ شہر لکھا ہے لیکن فی الحقیقت وہ مدائن خاص کے متعلقات میں تھا اور اس کے قریب "ساباط" کی چھاؤنی تھی، جس میں چیدہ چیدہ ایرانی جانبازوں پر مشتمل ایک شاہی رسالہ (یعنی فوجی دستہ) رہتا تھا۔ اس رسالہ کے جانباز ہر روز صبح اٹھ کر حلف اٹھاتے تھے کہ جب تک ہمارے دم میں دم ہے ہم سلطنتِ ایران کی حفاظت کریں گے۔ یزدجرد "شاہِ ایران" نے اپنا ایک پالتو شیر بھی اس رسالہ کے حوالے کر رکھا تھا کہ ضرورت پڑے تو اسے دشمن پر چھوڑ دیا جائے۔ یہ رسالہ ساباط کے قلعہ سے باہر نکل کر بڑے جوش وخروش سے مسلمانوں کے مقابل ہوا۔ کسریٰ کا شیر اس کے آگے آگے تھا وہ غرا کر مسلمانوں پر جھپٹا۔ حضرت ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کو جوش آگیا۔ انہوں نے آگے بڑھ کر اس صفائی سے تلوار کا ہاتھ مارا کہ شیر دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا۔ اس کے بعد مجاہدین نے ایرانیوں کو اپنی تلواروں پر رکھ لیا۔ بہت سے مارے گئے اور باقیوں نے بھاگ کر قلعہ بہر شیر میں پناہ لی۔ اسی اثناء میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی اپنی فوج کے ساتھ ساباط پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنے بھتیجے کی شیر افگنی کا حال سنا تو فرطِ مسرّت سے ان کی پیشانی چوم لی اور ان کی جوانمردی کو بہت سراہا۔ اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بہر شیر کا محاصرہ کرلیا۔ یہ محاصرہ کتنا عرصہ رہا؟ اس کے بارے میں مؤرخین میں سخت اختلاف ہے۔ بہرصورت چند ماہ کے محاصرے کے بعد بُہر شیر مسخر ہوگیا۔ کچھ عرصہ بہر شیر میں قیام کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دریائے دجلہ عبور کرکے مدائن خاص (قصوی) پر بھی قبضہ کرلیا اور یزدجرد شہر سے فرار ہو کر حلوان چلا گیا۔

علامہ بلاذریؒ نے "فتوح البلدان" میں لکھا ہے کہ فتح قادسیہ کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کو سوادِ دجلہ کے علاقوں کی تسخیر پر مامور کیا۔ انہوں نے یہ مہم بڑی کامیابی سے سرانجام دی۔ اس کے بعد وہ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی معیت میں "وقوقا"...... "خانیجار" اور "باجرمی" کو فتح کرتے ہوئے آگے بڑھے اور "سن بار" کو عبور کرکے "شہرزور" کی سرحد تک پہنچ گئے۔ ادھر یزدجرد حلوان پہنچ کر پھر مسلمانوں کے خلاف مُخت و پز میں مشغول ہو گیا۔ اس کے حکم سے رستم کے بھائی خرزاد بن فرخ زاد نے جلولاء کے مقام پر ایک بہت بڑا لشکر مرتب کیا اور بڑے زور وشور سے مسلمانوں کے خلاف لڑنے کی تیاری کی۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی تو انہوں نے سارے حالات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجے۔ وہاں سے حکم آیا کہ ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کو بارہ ہزار فوج کے ساتھ جلولاء بھیج دو اور ان کے ساتھ قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ کو مقدمة الجیش کا افسر بنا کر بھیجو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے امیرالمؤمنین کی ہدایت کے مطابق حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کو بارہ ہزار جانبازوں کے ہمراہ جلولاء روانہ کیا۔ ایرانیوں کو مسلمانوں کی پیش قدمی کی اطلاع ملی تو انہوں نے مدافعت کی خوب تیاری کی۔ شہر کے گرد خندق کھود کر اس کے آس پاس گوکھرو بچھا دیئے اور قلعہ بند ہو کر بیٹھ گئے۔ حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ نے شہر کا محاصرہ کرلیا جو کئی ماہ تک جاری رہا۔ اس دوران ایرانی قلعہ سے باہر نکل کر کئی دفعہ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے لیکن ہر بار منہ کی کھائی۔ عرب مؤرخین ایسے معرکوں کی تعداد اسی بتاتے ہیں۔ شہر میں خوراک اور سامانِ حرب کا کافی ذخیرہ تھا اور مسلمانوں کی تعداد سے کئی گنا مسلح جنگجو شہر کی حفاظت کر رہے تھے۔ اس لئے ایرانیوں کے حوصلے بلند تھے۔ ایک دن وہ بڑے زور وشور کے ساتھ قلعے سے نکلے اور مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے۔ اتفاق سے اس وقت ایسی سیاہ آندھی اٹھی کہ اس نے زمین وآسمان کو ڈھانپ لیا۔ ایرانی افراتفری کے عالم میں پیچھے ہٹے تو حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ فوج کے چند دستوں کے ساتھ قلعے کے دروازے پر پہنچ گئے۔ یہاں اس زور کا رن پڑا کہ نوبت تیروں، نیزوں اور تلواروں سے گزر کر خنجروں تک جا پہنچی۔ دفعتاً شور ہوا کہ سپہ سالار ہاشم رضی اللہ عنہ ساری فوج کے ساتھ آپہنچے ہیں۔ اب حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے اس زور کا حملہ کیا کہ ایرانیوں کے چھکے چھوٹ گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ اتنے میں حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ بھی آپہنچے اور مسلمانوں نے بھاگتے ہوئے ایرانیوں کو بے دریغ قتل کرنا شروع کردیا۔ طبریؒ کا بیان ہے کہ اس معرکے میں ایک لاکھ ایرانی مارے گئے اور تین کروڑ کا مالِ غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔ یزدجرد نے سقوط جلولاء کی خبر سنی تو حلوان سے "رَے" بھاگ گیا۔ حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ نے حضرت قعقاع رضی اللہ عنہ کو بھیج کر حلوان پر بھی قبضہ کرلیا۔ مؤرخین نے قادسیہ کے بعد جلولاء کے معرکے کو خاص اہمیت دی ہے۔ اس کی فتح تمام تر حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کی کوششوں کی مرہونِ منت تھی۔

حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بڑی محبت اور عقیدت تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد وہ ان کو سب سے بڑھ کر خلافت کا اہل اور مستحق سمجھتے تھے۔ جب انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی المناک خبر سنی تو فوراً جلیل القدر صحابی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا:

"اب ہمیں اس امت کے بہترین آدمی کے ہاتھ پر بیعت کرلینی چاہیے۔"

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"ابھی جلدی کی کیا ضرورت ہے؟"

لیکن حضرت ہاشم کو ایک لمحہ کی تاخیر بھی گوارا نہ تھی۔ اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں تھے اور حضرت ہاشم رضی اللہ عنہ کوفہ میں۔ انہوں نے اسی جگہ (عازمِ مدینہ ہونے سے پہلے ہی) اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر کہا:

"یہ علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ ہے اور یہ میرا، میں بیعت کرتا ہوں۔"

اس کے بعد وہ انتہائی تیزی سے مدینہ منورہ پہنچے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی ان پر بے حد اعتماد تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو شہادت کا تاج جنگ جمل میں عطاء ہوا۔

☆......☆......☆

جہاد کا حکم اعتقادی

جہاد یعنی قتال فی سبیل اللہ، اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ ایک قطعی اور محکم فریضہ ہے۔ اس کا منکر کافر قرار دیا جائے گا۔ اور اس سے عناد رکھنے والا گمراہ ہوگا۔

ہر مسلمان پر جہاد کے بارے میں پورے شرح صدر کے ساتھ مذکورہ بالا عقیدہ رکھنا ضروری ہے اور یہ عقیدہ ہر مؤمن کے ایمان کا جزو ہے۔ کیونکہ جہاد کی فرضیت قرآن وسنت اور اجماعِ امت سے ثابت ہے۔ چنانچہ جس طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو اسلام کے فرائض تسلیم کرنا ایک مسلمان کے عقیدے کا حصہ ہے، بعینہٖ اسی طرح جہاد کو اسلام کا فریضہ تسلیم کرنا بھی اس کے ایمان کا حصہ ہے...... اور جس طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی بھی ایک فریضے کا انکار کفر اور اس سے دشمنی، بغض یا کینہ وعناد رکھنا گمراہی ہے، اسی طرح جہاد کا انکار کرنا بھی کفر ہے اور اس سے کسی بھی قسم کا عناد یا بغض رکھنا گمراہی ہے۔ دلائل ملاحظہ فرمائیے!

☆ قرآنی دلائل

قرآن پاک کی جن آیات سے جہاد کی فرضیت ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) سورۃ البقرۃ، آیت ۱۹۰

ترجمہ: "اور ان لوگوں سے اللہ کے راستے میں جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، یقین جانو کہ اللہ زیادتی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔"

علامہ ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

"انما هو تهییج و اغراء بالاعداء الذین همتهم قتال الاسلام و اهله ای کما یقاتلونکم فاقتلوهم انتم"

اس آیت میں "الذین یقاتلونکم" (جو تم سے لڑتے ہیں ان سے لڑو) فرما کر مسلمانوں کو جذبہ اور غیرت دلائی گئی ہے کہ تمہارے دشمن تو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے کھڑے ہوگئے تو پھر تم اسلام اور مسلمانوں کے حق میں کیوں نہیں لڑتے یعنی جس طرح وہ تم سے لڑتے ہیں تم بھی ان سے لڑو۔

(۲) سورۃ البقرہ، آیت ۲۱۶

ترجمہ: "تم پر دشمنوں سے جنگ کرنا فرض کیا گیا اور وہ تم پر گراں ہے اور یہ عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو برا سمجھو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اصل حقیقت تو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔"

مستند مفسرین حضرات نے اس آیت کی تفسیر میں جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اس میں سے کچھ اقوال اور حوالے ملاحظہ فرمائیے:

۱...... "کتب علیکم القتال" تم پر قتال فی سبیل اللہ فرض کیا گیا ہے۔ ای قتال الکفار و هو فرض عین ان دخلوا بلادنا و فرض کفایة ان کانوا ببلادهم، یعنی کافروں سے لڑنا یہ فرض عین ہے اگر وہ کافر ہمارے شہروں میں داخل ہو جائیں اور فرض کفایہ ہے اگر وہ اپنے شہروں میں ہوں۔ (روح المعانی)

۲...... وهذا ایجاب من الله تعالیٰ للجهاد علی المسلمین ان یکفوا شر الأعداء عن حوزة الاسلام. و قال الزهریؒ: الجهاد واجب علی کل احد غزا او قعد فالقاعد علیه اذا استعین ان یعین و اذا استغیث ان یغیث و اذا استنفر ان ینفر و ان لم یحتج الیه قعد و قلت و لهذا ثبت فی الصحیح من مات و لم یغز و لم یحدث به نفسه بالغزو مات میتة جاهلیة.

یعنی اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر جہاد فرض کیا جارہا ہے کہ وہ دین اسلام سے دشمنوں کے شر کو دور کریں۔ اور امام زہریؒ فرماتے ہیں: جہاد ہر ایک مسلمان پر فرض ہے خواہ وہ لڑائی میں مصروف ہو یا گھر بیٹھا ہو۔ گھر بیٹھنے والے پر اس طرح فرض ہے کہ جب اسے جہاد میں تعاون کے لیے بلایا جائے تو وہ تعاون کرے، جب اس سے مدد کی فریاد کی جائے تو فوراً مدد کو پہنچے، اور جب مسلمانوں کا خلیفہ یا امیر اسے جہاد میں نکلنے کے لیے کہے تو فوراً نکل کھڑا ہو، اور اگر اس کی ضرورت نہ ہو تو گھر بیٹھا رہے۔ میں کہتا ہوں: اسی لئے حدیث صحیح میں آیا ہے کہ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:) جو شخص اس حال میں مرا کہ نہ تو اس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑائی کی اور نہ اس کے دل میں اس کا شوق ابھرا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

۳...... فقال قوم انها تقتضی وجوب القتال علی الکل، و عن مکحول انه کان یحلف عند البیت "بالله ان الغزو واجب."

یعنی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ یہ آیت سب مسلمانوں پر جہاد کی فرضیت ثابت کرتی ہے۔ مکحولؒ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ کعبۃ اللہ کے پاس اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر فرمایا کرتے تھے کہ جہاد فرض ہے۔ (التفسیر الکبیر)

۴...... (کتب) فرض (علیکم القتال) للکفار. "کُتِبَ" یعنی تم پر فرض کیا گیا ہے "القتال للکفار" کافروں سے قتال کرنا (تفسیر جلالین)

۵...... هذا هو فرض الجهاد بین سبحانه ان هذا مما امتحنوا به و جعل وصلة الی الجنة والمراد بالقتال قتال الاعداء من الکفار.

یعنی یہ ہے وہ فریضۂ جہاد جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے اور یہی وہ چیز ہے جس سے مسلمانوں کے ایمان کا



امتحان لیا گیا اور اس جہاد کو جنت تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ اور "القتال" سے مراد کافر دشمنوں سے جنگ کرنا ہے۔ (القرطبی)

(۳) سورۃ البقرۃ، آیت ۲۴۴

ترجمہ: "اللہ کے راستے میں جنگ کرو، اور یقین رکھو کہ اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔"

علامہ قرطبی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

"هذا خطاب لامة محمد ﷺ بالقتال فی سبیل الله فی قول الجمهور و هو الذی ینویٰ به ان تکون کلمة الله هی العلیا."

جمہور علماء کے نزدیک اس آیت میں امت محمد ﷺ کو قتال فی سبیل اللہ کا حکم دیا جارہا ہے، وہ قتال جو اعلائے کلمۃ اللہ کی نیت سے کیا جائے۔ (القرطبی)

(۴) سورۃ البقرہ، آیت ۲۵۱

ترجمہ: "پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے مؤمنوں نے جالوت کے لشکر کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا اور اللہ تعالیٰ نے سلطنت اور حکمت داؤد کو دی اور جو چاہا اس کو سکھایا، اور اگر اللہ تعالیٰ کا بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع کرا دینا نہ ہوتا تو زمین فساد سے پُر ہوجاتی لیکن اللہ تعالیٰ جہان والوں پر مہربان ہے۔"

اس آیت مبارکہ سے بھی حضرات علمائے کرام نے جہاد کی فرضیت کو ثابت کیا ہے، کیونکہ زمین کو فساد سے بچانا فرض ہے اور فساد سے حفاظت کا جو ذریعہ اور آلہ ہے وہ "جہاد" ہے...... تو جہاد بھی فرض ٹھہرا۔

(۵) سورۃ التوبۃ، آیت ۵

ترجمہ: "جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو ان مشرکین کو (جنہوں نے تمہارے ساتھ بدعہدی کی) جہاں بھی پاؤ قتل کرڈالو، اور انہیں پکڑو، انہیں گھیرو، اور انہیں پکڑنے کے لئے ہر گھات کی جگہ تاک لگا کر بیٹھو، ہاں! اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اور زکوٰۃ اداء کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔"

اس آیت کی تفسیر میں امام رازیؒ لکھتے ہیں:

"اولها: قوله فاقتلوهم حیث وجدتموهم و ذلک امر بقتلهم علی الاطلاق فی ای وقت و ای مکان."

اللہ تعالیٰ کا فرمان "فاقتلوهم حیث وجدتموهم" یہ مشرکوں کو مطلقاً قتل کرنے کا حکم ہے، کسی بھی وقت میں اور کسی بھی مقام پر۔ (تفسیر کبیر)

(۶) سورۃ التوبہ، آیت ۲۹

ترجمہ: "وہ اہل کتاب جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ یوم آخرت پر اور جو اللہ اور اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے، اور نہ دین حق کو اپنا دین مانتے ہیں، ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ خوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ اداء کریں۔"

اس آیت کے تحت امام ابن کثیرؒ لکھتے ہیں:

"وهذه الآیة الکریمة اول الامر بقتال اهل الکتاب بعد ما تمهدت امور المشرکین و دخل الناس فی دین الله افواجا و استقامت جزیرة العرب، امر الله رسوله بقتال اهل الکتا بین الیهود و النصاری."

یعنی یہ آیت اہل کتاب کے خلاف (عمومی) جہاد کے پہلے حکم کے طور پر نازل ہوئی اس کے بعد کہ مشرکین کا معاملہ کافی حد تک نمٹ چکا تھا اور لوگ فوج در فوج مسلمان ہو رہے تھے اور جزیرۂ عرب راہِ راست پر آچکا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو یہود ونصاریٰ اہل کتاب کے خلاف جہاد کا حکم دیا۔ (تفسیر ابن کثیر)

(۷) سورۃ التوبہ، آیت ۳۶

ترجمہ: "حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد ۱۲ مہینے ہے، جو اللہ کی کتاب کے مطابق اس دن سے نافذ چلی آرہی ہے جس دن سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا، ان بارہ مہینوں میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی دین کا سیدھا سادھا تقاضا ہے، لہٰذا ان مہینوں کے بارے میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، اور تم سب مل کر مشرکوں سے اسی طرح لڑو جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں اور یقین رکھو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔"

"وقاتلوا المشرکین کافة" تمام کافروں سے جنگ کرو جیسا کہ وہ تم سے جنگ کرتے ہیں۔ (انوار البیان)

"فمعنیٰ (و قاتلوا المشرکین کافة) لایتخلف احد منکم عن قتالهم او لاتترکوا قتال واحد منهم."

یعنی "وقاتلوا المشرکین کافة" کا مطلب یہ ہے کہ تم مسلمانوں میں سے کوئی ان کے ساتھ قتال سے پیچھے نہ رہے، یا مطلب یہ ہے کہ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی قتال نہ چھوڑو۔ (یعنی تم سب ان سب سے لڑو) (روح المعانی)

امام قرطبیؒ بھی یہی معنیٰ کرتے ہیں۔

"(وقاتلوا) امر بالقتال و (کافة) معناه جمیعا و هو مصدر فی موضع الحال ای محیطین بهم و مجتمعین." (قرطبی)

اور آگے لکھتے ہیں:

"و انما معنی هذه الآیة الحض علی قتالهم و التحرب علیهم و جمع الکلمة"

یعنی مقصد اس آیت کا مسلمانوں کو کافروں کے خلاف قتال پر ابھارنا اور متحد ہو کر کافروں کے خلاف جہاد کرنے کی ترغیب دینا۔ (القرطبی)

اور (کما یقاتلونکم کافة) کا معنیٰ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:

"فبحسب قتالهم و اجتماعهم لنا یکون فرض اجتماعنا لهم"

پس وہ کافر جس قدر ہم سے لڑیں گے اور جس قدر ہمارے خلاف جمع ہونگے اسی قدر ہم پر بھی ان کے خلاف جمع ہو کر لڑنا فرض ہوگا، واللہ اعلم۔ (قرطبی)

(جاری ہے)

☆......☆......☆

مصر میں تارکین وطن کی کشتی المناک حادثے کا شکار 205 افراد ڈوب گئے

تعلق شام، لیبیا اور افریقی ممالک سے تھا، 162 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں، بچے اور خواتین بھی شامل، کشتی پر 600 افراد سوار تھے

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصر میں تارکین وطن کی کشتی کو المناک حادثہ، 205 افراد ڈوب گئے، 162 لاشوں کو نکال لیا گیا، مرنے والوں میں خواتین اور بچوں کی بھی بڑی تعداد شامل ہے، حادثے کے وقت کشتی پر 600 سوار تھے جن کا تعلق شام، لیبیا اور افریقی ممالک سے تھا۔ حد سے زیادہ مسافروں کو بٹھانے کے باعث روزیٹا شہر کے ساحل کے قریب حادثہ پیش آیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق 2014ء سے بحیرہ روم عبور کر کے یورپ پہنچنے کی کوشش میں 10 ہزار سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ رواں برس اب تک کم از کم 3 لاکھ پناہ گزینوں نے یہ سمندر عبور کیا ہے۔ گذشتہ برس کے پہلے 9 ماہ میں یہ سمندر عبور کرنے والے پناہ گزینوں کی تعداد 5 لاکھ 20 ہزار تھی۔ بحیرہ روم میں ریسکیو آپریشن کے دوران پناہ گزینوں کی مزید 162 لاشوں کو نکال لیا گیا جبکہ ابھی بھی درجنوں افراد کی ہلاکت خدشہ ہے، جن کی تلاش کیلئے ریسکیو کارروائیاں جاری ہیں۔ بدقسمت کشتی میں لیبیا، سوڈان اور دیگر افریقی ممالک سے تعلق رکھنے والے 600 تارکین وطن سوار تھے۔ اطلاعات کے مطابق ڈوبنے والے 150 افراد کو بچالیا گیا تھا۔

اسرائیل کی بھارت کو پاکستانی سرحد پر باڑ لگانے میں مدد کی پیشکش

بھارت سے دہشتگردی سمیت سکیورٹی کے حوالے سے تعاون کررہے ہیں۔ ڈینیل کارمون

نئی دلی (نیٹ نیوز) اسرائیل نے بھارت کو پاکستانی سرحد پر باڑ لگانے میں مدد کی پیشکش کر دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق تل ابیب میں سائبر کانفرنس کے حوالے سے میڈیا بریفنگ کے دوران اسرائیل کے بھارت میں سفیر ڈینیل کارمون کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کو سرحد پار دہشتگردی سمیت کئی محاذوں پر ایک جیسے چیلنجز کا سامنا ہے اسرائیل بھارت کو پاکستانی سرحد کیساتھ باڑ لگانے میں مدد فراہم کرنے کو تیار ہے۔ کارمون کا کہنا تھا کہ بھارتی وزیر داخلہ راجناتھ کے آخری دورہ اسرائیل کے دوران سرحدی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ اسرائیل سرحدی خطرات سے نمٹنے میں مہارت رکھتا ہے کیونکہ اسے اسی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے ہم بھارت کیساتھ اس حوالے سے مل کر کام کرنے کو تیار ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ اسرائیل بھارت کیساتھ روزانہ کی بنیاد پر دہشتگردی۔ دفاع اور ہوم لینڈ سکیورٹی کے حوالے سے تعاون کررہا ہے۔

انڈونیشیا: لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے 23 افراد ہلاک، 9 لاپتہ

100 سے زائد افراد بے گھر، سکولوں، دفاتر اور دیگر حکومتی عمارات مں پناہ لینے پر مجبور

جکارتہ (نیٹ نیوز) انڈونیشیا میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 23 ہوگئی جبکہ نو افراد لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈیزاسٹر ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ سیلاب کے باعث گیارہ سو سے زائد افراد بے گھر ہوکر سکولوں، دفاتر اور دیگر حکومتی عمارات مں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف علاقوں میں ہلاکتوں کی تعداد 19 ہوگئی جبکہ 32 زخمی اور 9 لاپتہ ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ ہونے والوں کے لئے سرچ آپریشن ریلیف وریسکیو کارروائیوں کا آغاز کردیا گیا ہے اور نقل مکانی کرنے والوں کو بھی محفوظ مقامات فراہم کیے جارہے ہیں۔



عراقی شہر بغداد میں خودکش دھماکے کے بعد جائے وقوعہ سے آگ کے شعلے بلند ہورہے ہیں

کولکتہ ایئرپورٹ پر طیارے میں بم کی اطلاع، حکام کی دوڑیں لگ گئیں

کولکتہ (نیٹ نیوز) کولکتہ ایئرپورٹ پر ایئرانڈیا کے گوہاٹی جانے والے طیارے میں بم کی اطلاع ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بم کی اطلاع فون پر دی گئی۔ طیارے کی تلاشی کا کام جاری ہے۔ کولکتہ ایئرپورٹ پر سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ فون پر بم کی اطلاع اس وقت دی گئی جب جہاز پرواز کرنے والا تھا جس کے بعد بورڈنگ کو روک دیا گیا اور طیارے کو الگ لے جایا گیا، بم ڈسپوزل ٹیموں نے جہاز کا معائنہ کیا۔ دوسری طرف بدھان نگر پولیس نے فون کال کرنے والی خاتون کو ڈھونڈ نکالا، خاتون راجرہاٹ کی رہائشی ہے۔

عالمی سطح پر ترقی پذیر ممالک میں بے روزگاری کی شرح میں 70 فیصد اضافہ

ویب ڈیسک (نیٹ نیوز) عالمی ادارہ محنت کا کہنا ہے کہ سال 2016 کے دوران عالمی سطح پر بے روزگاری میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مزدوروں کی عالمی تنظیم کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس سال عالمی سطح پر بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں پانچ لاکھ کا اضافہ متوقع ہے جس سے بے روزگار نوجوانوں کی مجموعی تعداد سات کروڑ دس لاکھ تک پہنچ جائے گی، رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ تین برسوں میں یہ اس نوعیت کا پہلا اضافہ ہے۔ آئی ایل او کے ماہر معاشیات اسٹیون ٹوبن کا کہنا ہے کہ ترقی پذیر ملکوں میں کام کرنے والوں میں غربت کی شرح 70 فی صد سے زیادہ ہے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن نے اس پہلو پر بھی اظہار تشویش کیا ہے۔



بمباری کا نشانہ بننے والے اقوام متحدہ کے امدادی ٹرک

خلائی رازوں کی تلاش، چین میں دنیا کی سب سے بڑی دوربین نصب

نصف کلومیٹر پر محیط فاسٹ ریڈیو ٹیلی سکوپ پر 18 کروڑ ڈالر خرچ، پانچ سال لگے

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین کی فاسٹ نامی دنیا کی سب سے بڑی ریڈیو دوربین نے اتوار سے ستاروں، کہکشاؤں اور شاید غیر مرئی دنیا یعنی خلا کے پوشیدہ رازوں کے سگنل کی تلاش کا کام شروع کر دیا ہے۔ دور بین کی تیاری پر تقریباً 18 کروڑ ڈالر کی رقم خرچ کی گئی ہے اور اس کو مکمل کرنے میں پانچ برس کا وقت لگا۔ یہ اس بات کا بھی مظہر ہے کہ عالمی سطح پر خلا اور سائنس کے میدان میں ترقی کے لیے چین کے عزائم بڑے پیمانے پر ہیں۔ یہ ریڈیو ٹیلی سکوپ 500 قطر کی ہے جو چین کے جنوبی صوبے گیزو کے سبز وشاداب اور خوبصورت علاقے پن ٹینگ میں قائم کی گئی ہے۔ یہ ہیلی سکوپ پورتو ریکو میں نصب 300 میٹر کی آبزرویٹری سے بھی کہیں بڑی ہے جو ستاروں پر تحقیق کیلئے استعمال کی گئی تھی۔ چین کے سرکاری خبر رساں ادارے شن ہوا کا کہنا ہے کہ دوربین کے لانچ کے موقع پر سینکڑوں ماہرین فلکیات اور شوقین لوگوں نے اس کا نظارا دیکھا۔ چین میں سرکاری خلائی ادارے اور سائنس کے مرکز سے وابستہ ایسوی ایٹ پروفیسر قیان لی نے سرکاری ٹی وی پر کہا کہ فاسٹ کا مقصد کائنات کے ارتقا کے قوانین کو دریافت کرنا ہے۔ اسی ماہ کے اوائل میں چین نے تیانگانگ نامی اپنا دوسرا خلائی مرکز لانچ کیا تھا اور آنے والے برسوں میں وہ مریخ کے لیے بھی اپنا مشن لانچ کرنے والا ہے۔ چین نے اس طرح کے کئی بڑے سائنسی منصوبوں کے لیے جہاں اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں وہیں اپنی فضائی فوجی قوت بڑھانے پر بھی کافی توجہ دی ہے۔

سمندری طوفان، چین اور تائیوان میں 7 افراد ہلاک، متعدد لاپتہ

طوفان سے قبل ہی ساحلی علاقوں سے لاکھوں افراد کو نکال لیا گیا تھا، نظام زندگی درہم برہم

(نیٹ نیوز) سمندری طوفان کے باعث چین اور تائیوں میں 7 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہوگئے، طوفان سے قبل ہی ساحلی علاقوں سے لاکھوں افراد کو نکال لیا گیا تھا، نظام زندگی درہم برہم، درجنوں فضائی پروازیں اور ریل سروس بھی معطل کرنی پڑی۔ حکام کے مطابق 1949 کے بعد سے ملک کے جنوب مشرقی علاقوں میں آنے والا یہ سب سے شدید سمندری طوفان تھا۔ یہ طوفان تائیوان کے ساحلی علاقے سے ٹکرایا، جنوبی تائیوان تک پہنچنے سے قبل اس طوفان کی شدت قدرے کم ہوگئی تھی، لیکن اطلاعات کے مطابق تائیوان میں بھی اس سے کافی تباہی ہوئی۔ اس طوفان کے آنے سے قبل ہی ساحلی علاقوں سے لاکھوں افراد کو نکال لیا گیا تھا جب کہ درجنوں فضائی پروازیں اور ریل سروس بھی معطل کرنی پڑی۔ اُدھر جاپان نے بھی سمندری طوفان کے سبب ملک کے جنوبی علاقوں میں تیز بارشوں اور شدید ہوائیں چلنے کا انتباہ جاری کیا ہے۔

مچھلیاں بھی چہچہاتی ہیں، ماہرین

پرتھ (نیٹ نیوز) آسٹریلوی ماہرین کے مطابق صبح سویرے صرف چڑیاں ہی نہیں چہچہاتیں، بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی ایک ساتھ مل کر آوازیں نکالتی ہیں، جنہیں مچھلیوں کی چہچہاہٹ کہا جاسکتا ہے۔ اب تک خشکی اور پانی میں پائے جانے والے جانوروں کی 800 سے زیادہ ایسی انواع دریافت ہوچکی ہیں، لیکن یہ پہلا موقع ہے، جب مچھلیوں کا ''زیرِ آب چہچہانا'' دریافت کیا گیا ہے۔ کرٹن یونیورسٹی پرتھ میں ماہرین حیاتیات نے 18 ماہ تک مچھلیوں کی مختلف اقسام کا مطالعہ کیا۔



بشارالاسد اور روسی فورسز کی وحشیانہ بمباری کے بعد کھنڈرات میں تبدیل ہونے والی عمارت اور تباہ شدہ گاڑی

کانگو میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں 50 افراد ہلاک

پرتشدد واقعات کنساشا میں پیش آئے، پولیس نے حکومت مخالف مظاہرے کے دوران گولیاں برسا دیں، 3 پولیس اہلکار بھی ہلاک

کنساشا (نیٹ نیوز) فریقی ملک کانگو کے دارالحکومت کنشاسا میں حکومت مخالف مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ حزب اختلاف کے مطابق دارالحکومت کنساشا میں پیش آنے والے پرتشدد واقعات میں تین پولیس اہلکار بھی مارے گئے ہیں۔ دوسری جانب وزارت داخلہ نے دعویٰ کیا ہے کہ جھڑپوں میں 18 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ عینی شاہدوں کا کہنا ہے پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے ان پر گولیاں چلائیں اور آنسو گیس کا بے دریغ استعمال کیا۔ صدر جوزف قابیلا کے انتخابات مؤخر کرنے کے مبینہ منصوبے کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔

چنیوٹ میں قادیانیوں کی غنڈہ گردی، نومسلم نوجوان پر تشدد

گھر داخل ہوکر مجھے اور والدہ کو تشدد کا نشانہ بنایا، ذیشان کی پولیس کو درخواست

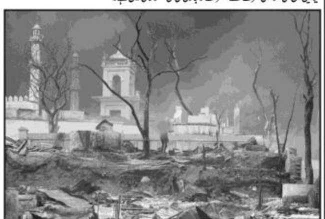
چنیوٹ (نیٹ نیوز) قادیانیوں نے اسلام قبول کرنے پر نومسلم نوجوان کو اس کے گھر پر حملہ کر کے تشدد کا نشانہ بناڈالا پولیس کارروائی سے ٹال مٹول کرنے لگی آٹھ ماہ قبل قادیانی مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کرنیوالے تھانہ چناب نگر کے سامنے محلہ دارالیمن کے رہائشی 17 سالہ نوجوان ذیشان نے بتایا کہ مذہب اسلام قبول کرنے پر گزشتہ روز دو نامعلوم عورتیں میرے گھر آئیں اور گالم گلوچ کیا، تھوڑی دیر بعد ملزم رشید بٹ، عدیل، اور اعظم فاروقی وغیرہ میرے گھر کے دروازے توڑ کر اندر داخل ہوئے اور مجھے اور میری والدہ کو تشدد کا نشانہ بنایا اور فرار ہوگئے۔

نومسلم نوجوان پر تشدد کرنیوالے 60 قادیانیوں کیخلاف مقدمہ، 6 گرفتار

چنیوٹ (نیٹ نیوز) پولیس نے نومسلم نوجوان کے گھر حملہ کر کے تشدد کرنیوالے 60 قادیانیوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے 6 قادیانی ملزم گرفتار لیے تھانہ چناب نگر کے محلہ دارالیمن کا سترہ سالہ نومسلم نوجوان ذیشان احمد کو قادیانی مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کرنے پر قادیانیوں نے گھر کے دروازے توڑ کر تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔

37 لاکھ پناہ گزین بچے تعلیم سے محروم ہیں: اقوام متحدہ

اقوام محدہ (نیٹ نیوز) دنیا میں مسلح تنازعات اور سیاسی عدم استحکام کے سبب لاکھوں افراد کو اپنے ملکوں سے نقل مکانی کرنے پڑتی ہے، جس سے بچوں کی تعلیم کا سلسلہ بھی متاثر ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین 'یو این ایچ سی آر' کی طرف سے جمعرات کو جاری کی گئی ایک نئی رپورٹ کا محور بھی وہ بچے ہیں جنہیں اپنے خاندانوں کے ساتھ نقل مکانی کرنا پڑی۔ 'یو این ایچ سی آر' کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے وہ علاقے جہاں یہ تنظیم کام کر رہی ہے وہاں 37 لاکھ بچے ایسے ہیں جنہیں اسکولوں تک رسائی نہیں ہے۔



میانمار میں اسلام دشمنی کے نتیجے میں غیر قانونی قرار دیکر گرائی جانے والے مدرسے کی عمارت

کینیڈا: حملے کی دھمکی پر 60 سکول یونیورسٹیاں خالی کرالی گئیں

اوٹاوہ (نیٹ نیوز) کینیڈا میں حملے کی دھمکیوں پر 60 سکول اور یونیورسٹیاں خالی کرالی گئیں۔ پولیس کے مطابق سکول سٹاف نے بچوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا ہے۔ یونیورسٹی آف پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ بھی بند کردی گئی ہے۔ نوواسکوٹیا پولیس کو 3 یونیورسٹی کیمپس میں بم حملے کی دھمکی ملی۔

اردن کے وزیراعظم مستعفی ہوگئے

عمان (نیٹ نیوز) اردن کے وزیراعظم ہانی ملکی نے اپنے منصب سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ شاہ عبداللہ کو پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے بیس ستمبر کے روز ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے تناظر میں استعفیٰ دیا ہے۔ مستعفی ہونے والے وزیراعظم نے شاہ عبداللہ سے کہا ہے کہ وہ نئی حکومت سازی کے عمل کا آغاز کریں۔ ملکی نے وزارت عظمیٰ کا منصب رواں برس مئی میں سنبھالا تھا۔ اُن کو نئے انتخابات کرانے کا فریضہ سونپا گیا تھا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق نئی حکومت جلد تشکیل پاجائے گی۔

مودی کی نئی گھناؤنی سازش، پاکستان کا پانی بند کرنے کی بھاگتی تیاری

انتہاپسندوں کی تجویز پر پانی کو جنگی ہتھیار بنانے کا فیصلہ، منہ توڑ جوابی تیاریوں سے گھبرا کر مودی جنگ سے تائب ہوگئے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) پاک فوج کی جانب سے بھارتی افواج کو منہ توڑ جواب دینے کی تیاریوں کے بعد گھبرا کر بھارتی وزیراعظم نریندر مودی جنگ سے تو تائب ہوگئے، تاہم اب انہوں نے پاکستان کا پانی بند کرنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ نریندر مودی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کے تقسیم کیلئے سندھ طاس معاہدے پر یکطرفہ نظر ثانی کیلئے آج اجلاس بلالیا ہے۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق اجلاس میں معاہدے کو یکطرفہ طور پر ختم کرنے پر غور کیا جائے گا۔ بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا نے اتوار کو ایک رپورٹ میں کہا کہ حکومت پر پاکستان کے خلاف کارروائی کیلئے دباؤ بڑھ رہا ہے اور نریندر مودی نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق تمام حکام کے ساتھ تبادلہ خیال کیلئے اجلاس بلالیا۔ یاد رہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کی پہلے ہی خلاف ورزیاں کرتے ہوئے پاکستان کے حصے میں آنے والے دریاؤں پر غیرقانونی طور پر کئی ڈیم بنا چکا ہے، تاہم بھارتی حکومت اور ذرائع ابلاغ اپنے عوام کو یہ تاثر دے رہے ہیں کہ سندھ طاس معاہدے سے 80 فیصد پانی پاکستان کو مل رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارت پاکستان کا پانی مکمل بند کر کے اسے بنجر کرنا چاہتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق اس سلسلے میں بین الاقوامی برادری کی مذمت کی پروا بھی نہیں کی جائے گی۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت دریائے سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کے حصے میں، جب کہ بیاس، راوی اور ستلج بھارت کے حصے میں آئے۔ تینوں دریاؤں کا پورا پانی بھارت نے روک رکھا ہے، جب کہ جہلم اور چناب پر اس نے غیرقانونی ڈیم بنا کر ان کا پانی پہلے ہی کافی حد تک روک دیا ہے۔ مودی حکومت کی جانب سے پاکستان کا پانی مکمل طور پر روک دیا گیا تو ان دونوں دریاؤں سے سیراب ہونے والی زمینیں بنجر ہو جائیں گی۔ پاکستان کا پانی روکنے کی تجویز بھارت میں انتہا پسند ہندوؤں کی جانب سے حالیہ دنوں میں سامنے آئی تھی، تاہم عمومی خیال تھا کہ بھارتی حکومت اسے سنجیدگی سے نہیں لے گی، لیکن اب نریندر مودی نے پانی کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مودی کی جانب سے پانی روکنے کا مقصد پاکستان کو اشتعال دلانا ہے، تاکہ پاکستان مجبور ہوکر جنگ چھیڑنے پر مجبور ہو جائے، اس طرح جنگ میں پہل کا الزام بھی پاکستان پر آئے گا اور اسے سفارتی سطح پر تنہا کرنے کی بھارتی کوششیں کامیاب ہوسکیں گی۔

امریکہ میں فائرنگ کے واقعات میں اضافہ مزید 5 افراد ہلاک 10 زخمی

فائرنگ واشنگٹن کے شاپنگ مال میں کی گئی، مارنے جانے والوں میں 4 خواتین شامل، شارلٹ میں سیاہ فام کی ہلاکت پر مظاہرے جاری

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکہ میں فائرنگ کے واقعات میں اضافہ، واشنگٹن کے ایک شاپنگ مال میں فائرنگ کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے ہیں جبکہ امریکی ریاست میری لینڈ کے شہر بالٹی مور میں مسلح شخص کی فائرنگ سے 3 سالہ بچی سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی شاپنگ مال میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک اور خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برلنگٹن کے کیسکیڈ مال میں فائرنگ کرنے والا حملہ آور مبینہ طور پر ہسپانوی تھا، جس نے سرمئی رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے۔ پولیس کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے قبل حملہ آور کو آخری بار شاپنگ مال سے انٹراسٹیٹ 5 ہائی وے کی جانب جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس نے فائرنگ کرنے والے مشتبہ شخص کی تصویر جاری کی ہے اور حکام نے کیسکیڈ مال اور دیگر دکانوں کو سیل کر کے سرچنگ بھی کی ہے۔ واشنگٹن اسٹیٹ ٹروپر ہیتھر ایکسمین نے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ میکی ڈپارٹمنٹ اسٹور میں پیش آیا۔ فائرنگ کے واقعے میں 4 خواتین، جب کہ ایک مرد ہلاک ہوا اور اس واقعے میں ایک خاتون معمولی زخمی بھی ہوئی ہے۔ ادھر امریکی ریاست میری لینڈ کے شہر بالٹی مور میں مسلح شخص کی فائرنگ سے 3 سالہ بچی سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے، فائرنگ کا واقعہ ایک پارٹی کے دوران پیش آیا۔ فائرنگ کے باعث بھگدڑ مچ گئی اور لوگ جانیں بچانے کیلئے بھاگتے رہے۔ علاوہ ازیں امریکی شہر شارلٹ میں پولیس کے ہاتھوں سیاہ فام شخص کی ہلاکت کی ویڈیو جاری کردی گئی ہے۔ جس کے سیاہ فاموں کی طرف سے احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔

ہفتہ کشمیر

☆21 ستمبر بھارت نہتے کشمیریوں سے انتقال لینے لگا 13 افراد شہید 100 سے گرفتار ☆22 ستمبر بے گناہوں کے قتل عام پر سرینگر، گاندربل، سوپور اور کولگام سمیت وادی بھر میں احتجاج، شوپیاں میں بچی شہید ☆23 ستمبر اسلام آباد، بھدرواہ، کشتواڑ، بانیہال میں آزادی ریلیاں، مظاہرین پر پیلٹ، آنسو گیس کا وحشیانہ استعمال ☆24 ستمبر بھارتی پولیس کا روزانہ 50 کشمیری گرفتار کرنے کا اعتراف، ☆25 ستمبر کپواڑہ، وولرجھیل میں بھارتی فوج کا سرچ آپریشن ☆26 ستمبر آزادی کے نعرے لگانے پر 18 کشمیری نوجوانوں پر غداری مقدمہ، بھارتی مظالم اجاگر کرنے پر طالبعلم کا داخلہ منسوخ ☆27 ستمبر مظاہرین پر بھارتی تشدد 39 گرفتار، کرفیو بدستور موجود۔

ہفتہ فلسطین

☆21 ستمبر مغربی کنارے کے شہر ہیبرون میں غاصب اسرائیلی فورسز نے فائرنگ کر کے 16 سالہ فلسطینی نوجوان شہید ☆22 ستمبر فلسطینی مچھیروں پر اسرائیل اور مصری بحریہ کی فائرنگ، کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ☆23 ستمبر فلسطینی اتھارٹی مستعد، فلسطینی لڑکی اسرائیلیوں پر حملے کے الزام گرفتار ☆24 ستمبر نے غزہ شہر، خان یونس اور البریج میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ، چار نوجوان زخمی ☆25 ستمبر اسرائیلی فوج کی جانب سے کفر قدوم مارچ پر آنسو گیس کی بوچھاڑ ☆26 ستمبر اسرائیلی فوج کی حراستی مہم، مغربی کنارے سے 14 فلسطینی گرفتار ☆27 ستمبر اسرائیلی فوج کا وحشیانہ کریک ڈاؤن، غرب اردن سے 27 فلسطینی گرفتار۔

ہفتہ عراق، شام

☆21 ستمبر شام میں حلب پر بمباری، فرانسیسی طبی مرکز تباہ، تین منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی ☆22 ستمبر بغداد میں خودکش بمبار نے بازار میں خود کو اڑالیا، 12 افراد جاں بحق، متعدد زخمی ☆23 ستمبر حلب میں وحشیانہ بمباری، درعا میں بم دھماکہ 25 افراد لقمہ اجل بن گئے ☆24 ستمبر بغداد میں دھماکے میں 2 پولیس اہلکار ہلاک، 3 شہری ہلاک، 10 زخمی ☆25 ستمبر روسی اور اسدی طیاروں نے حلب کو خون میں نہلا دیا، 91 شہری شہید، درجنوں زخمی ☆26 ستمبر تکریت میں پولیس چیک پوسٹ پر حملے میں 4 افسران سمیت 12 پولیس اہلکار ہلاک ☆27 ستمبر حلب پر بمباری کا سلسلہ جاری، مزید 25 افراد شہید، شہر میں غذائی اور ادویات کی قلت۔

ہفتہ افغانستان

☆21 ستمبر کابل، لوگر اور کنڑ میں کاروان پر حملے، 10 ٹینک وگاڑیاں تباہ 20 ہلاک ☆22 ستمبر قندہار، ہلمند کے علاقے میں غاصب فوجیوں کا ٹینک بم دھماکہ سے تباہ اور اس میں سوار 6 وحشی ہلاک ☆23 ستمبر گیزآب میں دشمن محصور، 12 چوکیاں فتح، کمانڈروں سمیت 5 ہلاک ☆24 ستمبر ترینکوٹ میں 3 ٹینک تباہ، اہم کمانڈر سمیت 50 اہلکار قتل، بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت ☆25 ستمبر صوبہ قندہار ضلع میوند کے چشمہ کے علاقے میں دو فوجی ٹینک بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ، متعدد ہلاکتیں ہوئیں ☆26 ستمبر قندوز میں امریکی فوجی گھروں میں گھس گئے، ایک افغان شہید پانچ اغوا ☆27 ستمبر ارزگان کے پولیس اور این ڈی ایس سربراہ کو برطرف کردیا گیا۔

بقیہ 1

کے لیے بنائے گئے 3 امدادی مراکز سمیت درجنوں عمارتیں تباہ و برباد ہوچکی ہیں، جب کہ شہر کھنڈر کا منظر پیش کررہا ہے۔ آج ہونے والوں حملوں میں کم از کم 50 افراد کے شہید جن میں بچوں اور خواتین کی اکثریت ہے اور متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق 30 سے زائد آبادیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جب کہ ڈھائی لاکھ کی آبادی کا حامل علاقہ تباہ شدہ حالت میں نظر آرہا ہے۔ درجنوں عمارتیں تباہ و برباد ہوچکی ہیں۔ بمباری کے خوف سے سڑکوں پر سناٹا چھایا ہوا ہے اور لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حلب پر درجنوں فضائی حملے کیے گئے اور متاثرہ افراد کو بچانے کے لیے بنائے گئے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ 4 میں سے 3 مرکز اب مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں۔ دریں اثناء بشار فضائیہ کی دہشت گردی میں مزید 45 شہری شہید ہوگئے، جن میں 3 بچے شامل ہیں۔ حلب کے القدس اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حمزہ الخطیب نے بتایا کہ رات گئے مشرقی علاقے میں ہونے والی شدید بمباری کے بعد 45 لاشیں اسپتال لائی گئیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کی بمباری کی وجہ سے شہر کی گلیوں میں آگ لگ گئی۔ شام میں کام کرنے والے ایک امدادی گروپ کا کہنا ہے کہ بستان القصر میں بمباری سے 3 بچوں سمیت 7 افراد شہید ہوئے، جب کہ جنوبی ضلع میں بھی لڑائی کی اطلاعات ہیں، جہاں عوامی فوج بشار فورسز کا محاصرہ توڑنے کی کوشش کررہی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ 48 گھنٹے کے تعطل کے بعد اپنی امدادی سرگرمیاں بحال کر دی ہیں۔ علاوہ ازیں حلب: شامی اور روسی طیاروں نے باغیوں کے زیر قبضہ حلب کے مشرقی حصے پر تباہ کن بمباری جاری رکھی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں مزید 30 افراد شہید ہوگئے۔ میزائلوں کے حملوں میں متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں، اس دوران شامی فوج اور اس کی اتحادی ملیشیاؤں نے ہفتے کے روز حلب کے شمال میں پیش قدمی کرتے ہوئے باغیوں کے زیر قبضہ ایک کیمپ پر قبضہ کرلیا ہے اور اس طرح باغیوں کے کنٹرول والے مشرقی حصے میں اپنا محاصرہ مزید سخت کر دیا ہے۔ شہر کے مکینوں کا کہنا تھا کہ جنگ کے آغاز کے بعد سے یہ سب سے تباہ کن بمباری ہے اور میزائلوں کے حملوں میں متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ حلب سے تعلق رکھنے والے ایک باغی گروپ کے ذرائع کے مطابق زیادہ تر فضائی حملے روسی لڑاکا طیاروں نے کیے ہیں اور ان کے بعد جنگ بندی کی بحالی کی رہی سہی امید بھی ختم ہوگئی ہے۔ شہر میں امدادی کارروائیوں کو روکنے کیلئے چار میں سے تین سول ڈیفنس سروسز کو نشانہ بنایا گیا۔ سول ڈیفنس کے ایک فیول سٹور کو بھی نقصان پہنچا۔ ادھر بیروت: شام کے جنوبی حصے میں ہونے والے کار بم دھماکے میں شامی اپوزیشن حکومت کے وزیر سمیت 12 افراد ہلاک ہوگئے۔ شامی اپوزیشن کے مطابق بم دھماکہ جنوبی صوبے دارا میں ایک پولیس اسٹیشن کی افتتاحی تقریب کے دوران ہوا۔ اپوزیشن کے ترجمان سعدی الجنیدی کا کہنا تھا کہ 'بم دھماکے میں 12 افراد ہلاک ہوئے جن میں صوبائی حکومت کے مقامی انتظامیہ کے وزیر یعقوب ال عمار بھی شامل ہیں۔

بقیہ 2

شہادت کو گلے لگایا۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کے مغربی کنارے کے شہر ہیبرون میں غاصب اسرائیلی فورسز نے فائرنگ کر کے 16 سالہ فلسطینی نوجوان ... کو ہلاک کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے نے فلسطینی وزارت صحت کے حوالے سے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ شہید کی شناخت عیسیٰ تاراپرا کے نام سے ہوئی ہے جو بنی نعیم کا رہائشی تھا۔ سرائیلی فوج نے غزہ میں فائرنگ کر کے ایک اور فلسطینی کو شہید کردیا ہے، جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس نے چیک پوسٹ پر ایک اسرائیلی فوجی پر چاقو سے حملہ کر کے اسے مارنے کی کوشش کی تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ واقعہ بنی نائم کے علاقے میں پیش آیا، جہاں حالیہ مہینوں میں کشیدگی بڑھنے کے بعد بڑی تعداد میں صیہونی فوج تعینات ہے۔ فوج کا دعویٰ ہے کہ فلسطینی مجاہد نے چوکی پر تعینات اہلکار کو دبوچ کر چاقو سے مارنے کی کوشش کی تھی، جس پر فوجیوں نے فائرنگ کر کے نوجوان کو شہید کر دیا۔ ادھر اسرائیلی فوج کے جاری بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شہید ہونے والے نوجوان نے بنی نعیم نامی گاؤں کے قریب قائم چیک پوسٹ پر موجود اسرائیلی فوجی پر چاقو سے حملہ کیا تھا۔ جوابی کارروائی کرتے ہوئے اس پر فائرنگ کردی جس میں وہ شہید ہوگیا۔ دوسری جانب مذکورہ حملے کے بعد اسرائیلی حکام نے علاقے میں فلسطینیوں کی دکانیں بند کرادیں، اسرائیلی ذرائع کے مطابق فلسطینی اتھارٹی نے ایک فلسطینی لڑکی کو اسرائیلی فوجیوں پر حملہ کرنے کی کوشش پر گرفتار کرلیا ہے۔ فورسز نے الزام عائد کیا کہ 19 سالہ لڑکی اسرائیلی فوجیوں پر حملہ کرنے کی کوشش کررہی تھی۔ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے علاقے بیت لقیہ سے 3 فلسطینی نوجوانوں کو گرفتار کرلیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج نے قصبے پر آنسو گیس کی شدید شیلنگ کرتے ہوئے دھاوا بولا اور پھر قصبے کے رہائشی 3 نوجوانوں کو اسرائیلی فوجیوں پر پتھراؤ کرنے کے الزام میں حراست میں لے لیا۔ دوسری جانب فلسطینی اتھارٹی کے عہدیدار کا کہنا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں بیمار فلسطینی قیدیوں کی تعداد بڑھ کر 1800 ہوگئی ہے۔ ان اسیران میں سے 120 افراد کسی ایسے عارضے میں مبتلا ہیں، جس میں باقاعدہ میڈیکل چیک اپ کی ضرورت رہتی ہے۔ فلسطینی کمیٹی برائے اسیران نے اسیر منصور مقادہ کے حوالے سے بتایا کہ درجنوں اسیران جان لیوا امراض میں مبتلا ہیں اور اسرائیل کی جانب سے نامناسب طبی سہولیات کی وجہ سے ان کی حالت روز بروز بگڑتی جا رہی ہے۔ کمیٹی نے نشاندہی کی کہ بلڈ سیل کینسر اور بون میرو کینسر، کمر اور معدے میں گولیاں لگنے کی وجہ سے شدید کرب میں مبتلا سمیت متعدد فلسطینی اذیت کی زندگی گزار رہے ہیں۔

بقیہ 3

کے مطابق صوبہ لوگر ضلع برکی برک کے چارراہی کے علاقے میں مجاہدین نے ظالم نائب کمانڈر میرویس کو حکمت عملی کے تحت قتل کردیا اور ان کی کلاشنکوف کو غنیمت کرلیا۔ ادھر ضلع خروار کے مربوط علاقے میں پولیس اور فوجیوں کے کاروان کو مجاہدین کی کمین گاہوں کا سامنا ہوا، جس کے نتیجے میں 8 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہونے کے علاوہ تین رینجر گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں۔ دوسری جانب صوبہ کنڑ ضلع نورگل کے پشیر ناؤ کے علاقے وزیری بابا کے مقام پر مجاہدین نے فوجی مرکز، چار چوکیوں اور گشتی پارٹی پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک فوجی ٹینک، ایک رینجر گاڑی تباہ ہونے کے علاوہ 8 اہلکار بھی ہلاک و زخمی ہوئے۔ صوبہ کابل، جلال آباد قومی شاہراہ پر ضلع سروبی کے شیرخانہ کے علاقے میں مجاہدین نے فوجی کاروان پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک فائر بریگیڈ، ایک رینجر گاڑی اور تین بڑی سپلائی گاڑیاں تباہ ہونے کے علاوہ فوجی آفسر عبدالمنیر سمیت 3 اہلکار ہلاک جبکہ 6 زخمی ہوئے۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں صوبہ روزگان کے صدر مقام ترینکوٹ شہر میں فوجیوں، پولیس اور جنگجوؤں پر حملہ ہوا۔ موصولہ رپوٹ کے مطابق صوبائی دارالحکومت ترینکوٹ شہر اور آس پاس فوجی مراکز پر مجاہدین کے حملوں سے معروف جنگجو کمانڈر نور محمد سمیت 50 اہلکار ہلاک، سات گرفتار، 3 ٹینک تباہ ہونے کے علاوہ مجاہدین نے 55 عدد ہلکی و بھاری ہتھیار بھی غنیمت کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق ضلع چورہ کے مختلف علاقوں میں دو کمانڈروں رحیم اور ترانی سمیت 35 پولیس اہلکاروں نے مجاہدین کے سامنے ہتھیار ڈال دیے، جنہوں نے 6 کلاشنکوفیں، ایک پستول اور دیگر فوجی سازوسامان مجاہدین کے حوالے کردیا۔ صوبہ دائی کنڈی ضلع گیزآب میں دشمن کے مراکز پر حملہ کیا۔ آمدہ رپورٹ کے مطابق مجاہدین نے ضلعی مرکز، پولیس ہیڈ کوارٹر اور آس پاس چوکیوں پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا، جس میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے مجاہدین نے 12 چوکیوں پر قبضہ جمالیا اور 25 سیکورٹی اہلکاروں نے مجاہدین کے سامنے ہتھیار ڈال دیے، جنہوں نے ایک ہیوی مشین گن، 24 کلاشنکوفیں اور دیگر فوجی سازوسامان بھی مجاہدین کے حوالے کردیا۔ دریں اثناء کٹھ پتلی فوجوں پر قندہار اور سرپل صوبوں میں حملے اور دھماکے ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ قندہار ضلع میوند کے چشمہ کے علاقے میں دو فوجی ٹینک بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ہوئے اسی طرح صوبہ سرپل ضلع سید آباد کے کنجک کے علاقے میں فوجی گاڑی پر گھات کی صورت میں کی جانے والے حملے میں گاڑی تباہ اور اس میں سوار چار اہلکار ہلاک ہوئے۔ ادھر صوبہ پکتیا ضلع زرمت کے نیک نام قلعہ کے علاقے میں مجاہدین نے کٹھ پتلی فوجوں پر حملہ کیا، جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی اور ایک فوجی ٹینک بھی تباہ ہوا۔ صوبہ لوگر ضلع چرخ مجاہدین نے کٹھ پتلی فوجیوں پر حملہ کیا اور ساتھ ہی دشمن پر دھماکہ بھی ہوا، جس سے ایک ٹینک تباہ ہونے کے علاوہ چار فوجی بھی لقمہ اجل بن گئے۔ ادھر صوبہ پکتیا ضلع جانی خیل کے مربوط علاقے میں مجاہدین اور کمانڈوز کے درمیان شدید لڑائی چھڑ گئی، جو دیر تک جاری رہی، جس کے نتیجے میں کمانڈوز کمانڈر سمیت 7 اہلکار ہلاک ہونے کے علاوہ دو فوجی ٹینک بھی تباہ ہوئے۔ دوسری جانب صوبہ قندوز ضلع دشت آرچی کے قرلق کلینک کے علاقے میں کٹھ پتلی دشمن نے مجاہدین پر حملہ کیا، جنہیں شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی چھڑ گئی، جس کے نتیجے میں 7 اہلکار ہلاک جبکہ 9 زخمی اور دیگران نے پسپائی اپنالی، اس کے علاوہ مجاہدین نے ایم 16 امریکی گن، ایک دوربین اور دیگر فوجی سازوسامان غنیمت کرلی۔ ادھر صوبہ لوگر کے صدر مقام پل عالم شہر کے متائی کے علاقے میں حکمت عملی کے تحت ہونے والے دھماکہ سے جنگجوؤں کی گاڑی تباہ اور اس میں سوار 4 شرپسند ہلاک جبکہ دو زخمی ہوئے۔ قندوز، امام صاحب بندر کے علاقے میں مجاہدین اور کٹھ پتلی دشمن کے درمیان چھڑنے والی لڑائی میں تین جنگجو مارے گئے۔ دوسری جانب قرلق کے علاقے نوآباد کے مقام پر کٹھ پتلی فوجوں اور کمانڈوز نے مجاہدین پر کئی بار حملہ کیا، جنہیں شدید مزاحمت کا سامنا ہوا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے دشمن کے حملے ہونے کے علاوہ 8 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 3 زخمی ہوئے۔ بدخشان ضلع جرم میں دشمن کے مراکز پر حملہ کیا۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق مجاہدین نے سوج اور یباب کے علاقوں میں کٹھ پتلی دشمن کی چوکیوں پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے سوج کے علاقے میں 10 اور یباب کے علاقے میں 15 چوکیاں فتح ہوئیں اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے ایک پولیس اہلکار اور 5 ہلاک جبکہ دس سے زائد زخمی ہوئیں۔ صوبہ ہلمند کے ضلع نگین میں فوجی مرکز پی آر ٹی کے دو تاوروں کو پہلے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیے اور بعد میں دشمن پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 8 اہلکاروں کو ہلاکتوں کا سامنا ہوا اور مجاہدین نے ایک امریکی گن بھی غنیمت کرلی۔ جبکہ ضلع مارجہ کے کیمپ کے علاقے میں مجاہدین نے تین فوجیوں کو سنائپر گن سے مار ڈالے۔ پولیس اہلکاروں اور کٹھ پتلی فوجوں پر صوبہ قندہار کے غورک اور ارغنداب اضلاع میں حملے ہوئے۔ آمدہ رپورٹ کے مطابق ضلع غورک کے چینار گاؤں میں مجاہدین نے حملہ کیا، جس میں 5 فوجی مارے گئے اور ایک ٹینک بھی تباہ ہوا۔ دوسری جانب صوبہ بامیان ضلع کہمرد میں فوجی لاجسٹک آفسر کی گاڑی پر دھماکہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق کوتل دندان شکن کے علاقے میں بم دھماکہ سے رینجر گاڑی تباہ اور اس میں سوار لاجسٹک آفسر فضل ربی موقع پر ہلاک اور ان کے دو محافظ شدید زخمی ہوئیں۔ دوسری جانب شہیدان بازار کے علاقے میں مجاہدین نے نظم عامہ ٹینک کو 82 ایم ایم توپ کا نشانہ بنا کر تباہ کردیا اور اس میں سوار 4 اہلکار ہلاک ہوئے۔ افغانستان کے صوبہ قندوز کے ضلع دشت ارچی میں امریکی فوجی عام شہریوں کے گھروں میں گھس گئے۔ مزاحمت پر ایک افغان کو شہید جبکہ 5 کو اغوا کرلیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اب تک امریکی اور افغان فوج طالبان کے ساتھ مدد کے الزام میں دشت ارچی سے 23 افراد کو اغوا کیا ہے۔ کٹھ پتلی فوجوں پر صوبہ ہلمند ضلع مارجہ میں حملہ اور دھماکہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ترخ ناور کے علاقے میں فوجی ٹینک دھماکہ سے تباہ ہوا اور بعد میں جب کٹھ پتلی فوجیں وہاں اکھٹے ہوگئیں، تو مجاہدین نے دشمن کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں سات اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ کٹھ پتلی فوجوں پر امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ قندوز ضلع دشت آرچی میں حملہ کیا۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق قندوز شہر سے ضلع دشت آرچی مرکز جانے والے فوجی کاروان پر مجاہدین نے صوفیان کے علاقے میں حملہ کیا، جس کے نتیجے میں پانچ فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ دوسری جانب مجاہدین نے قوسائی کے علاقے میں 3 کٹھ پتلی فوجوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

بقیہ 4

کشمیریوں کو اوڑی سیکٹر میں شہید کر کے دراندازقرار دیدیا ہے۔ شوپیاں میں ایک بچی شہید کر دی گئی جبکہ پیلٹ گنوں سے 100 سے زائد کشمیریوں کو زخمی کر دیا گیا جس کے نتیجے میں اسپتال بھر گئے۔ کنٹرول لائن سے متصل ضلع ہندواڑہ کے علاقہ نوگام میں جھڑپ کے بعد 5 کشمیریوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ درانداز تھے جن کی تلاش کا آغاز ایل او سی پر گئی خاردار تار کٹی ہوئی دیکھے جانے کے بعد شروع کی گئی تو جھڑپ شروع ہوگئی جس کے نتیجے میں ایک فوجی بھی مارا گیا۔ بھارتی فوج نے کشمیریوں کی شہادت کے حوالے سے رچائے گئے ڈرامے سے قبل اُڑی سیکٹر میں فائرنگ کے تبادلے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ ادھر بھارتی فوج کی ریاستی دہشت گردی کے خلاف سری نگر، گاندربل، سوپور، کولگام اور دیگر درجنوں مقامات پر منگل کو بھی مظاہرے ہوئے۔ شوپیاں میں شہید ساتویں کلاس کی طالبہ 13 کشمیری لڑکی خوشبو جان کی بھارتی فائرنگ سے شہادت کے بعد مظاہروں میں شدت آگئی۔ بھارتی فورسز سے جھڑپوں کے نتیجے میں 100 سے زائد کشمیری زخمی ہو گئے۔ مظاہروں میں ہزاروں کشمیریوں نے شرکت کی۔ بھارتی فورسز نے شوپیاں، سوپور اور دیگر علاقوں میں احتجاج ناکام بنانے ...

... کشمیری نوجوان وسیم احمد لون کی نماز جنازہ ادا کردی گئی جس میں ہزاروں کشمیریوں نے شرکت کی۔ انہوں نے اس موقع پر بھارت کے خلاف اور آزادی کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔ کشمیری نوجوان کے جسد خاکی ...

... الزم ثابت ہونے پر 10 سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

بقیہ 9

ابوقردہ نے بتایا ہے کہ بیشتر اموات گزشتہ تین ہفتوں کے ...

... کرتے رہیں گے اور مسلمانوں کو جہاد کا سبق پڑھاتے رہیں گے۔ اس موقع پر لوگوں نے جماعت کے ساتھ ہر طرح کے تعاون کا وعدہ کیا۔

بقیہ 14

القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افاداتِ اکابر

کمالِ دین کا مطلب اور اس کے معنی

یہ بھی سمجھئے کہ کمال دین کا مطلب کیا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دین میں عقائد، عبادات، احکام، معاملات، معاشرت، قانون صلح وجنگ، اقتصادیات، معاشیات، سیاسیات سب کچھ موجود ہو، ورنہ اگر انسانی زندگی سے متعلق کوئی ایک شعبہ بھی نہ ہو تو وہ کامل نہیں ہوسکتا وہ ناقص اور محتاج تکمیل کہلائے گا۔

جب اللہ تعالیٰ اس دین کو کامل فرما رہے ہیں اور واقعتاً اس میں سب کچھ موجود ہے تو ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم امریکہ، روس یا چین سے کسی ازم کی بھیک مانگیں، درحقیقت کسی بھی دوسرے ازم سے بھیک مانگنا اور اسلام میں اس کا پیوند لگانا شرک فی الربوبیت ہے جو شرک کی بدترین قسم ہے اور جو شخص اس کو جائز سمجھتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ اپنے ایمان کی خیر منائے، نہ اس کا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور نہ آخرت پر۔

(بصائر وعبر: ص۵۹)

معارفِ جہاد

یہودیوں کا شیوہ

یہ کون لوگ ہیں جو سود کھا رہے ہیں، شراب پی رہے ہیں...... ان کے نام کے ساتھ محمد اور اللہ جیسے الفاظ لگے ہوئے ہوتے ہیں...... مگر وہ جوا کھیل رہے ہیں بونڈ اور لاٹریوں کا کاروبار کر رہے ہیں، ناچ رہے ہیں، گانا گا رہے ہیں اور میوزک سن کر اپنے دل سیاہ کر رہے ہیں کیا یہ سب کچھ ماضی اور حال میں یہودیوں کا شیوہ نہیں تھا؟ کیا صحابہ کرامؓ ان گناہوں کا تصور بھی کرتے تھے؟ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص۷۱)

یہودیوں کے بھیجے ہوئے تحفے

یہ کون لوگ ہیں جن کے گھروں میں قرآن مجید کے نسخے ہیں...... مگر ان کی چھتوں پر سادہ اور ڈش انٹینے اژدھوں کی طرح پھنکار رہے ہیں...... اور جن کے گھروں میں ٹی وی اور وی سی آر ہر برائی اور فحاشی کا زہر اگل رہے ہیں؟ کیا یہ سب کچھ آخرت کی تیاری کے لئے ہے یا قبر میں یہ سب کچھ کام آئے گا؟ کیا یہودیوں کے یہ بھیجے ہوئے تحفے ہمیں صحابہ کرامؓ کے راستے سے نہیں ہٹا رہے؟ کیا ٹی وی نے ہر طرف ٹی بی پھیلا کر ہمیں ہمارے تابناک ماضی سے کاٹ کر محض شہوت پرست جانور نہیں بنا دیا؟ کیا اس ٹی بی کی وجہ سے آج گھروں میں پریشانی اور بے چینی کی آگ نہیں چل رہی؟ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص۷۱)

عہدِ زریں

نوبہ اور دُنقلہ کی فتح ۳۱ ہجری

تقریش عثمان بن عفانؓ

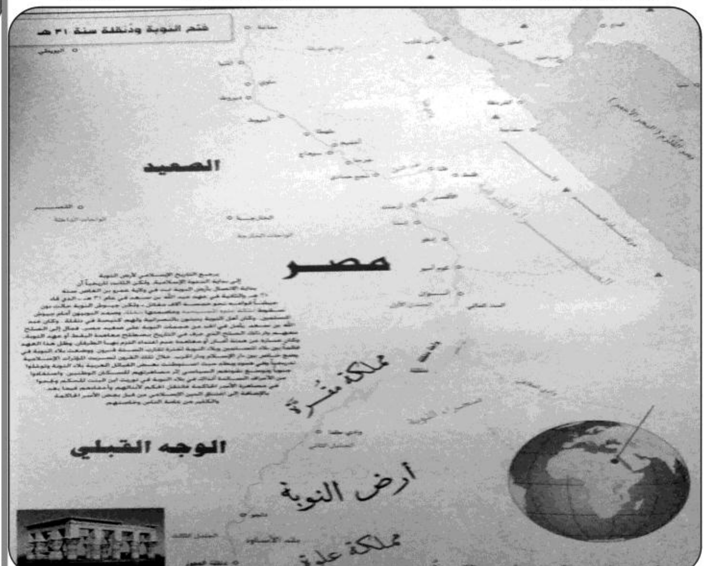
نوبہ اور دُنقلہ افریقہ کے علاقے سوڈان کے معروف قدیمی شہروں میں سے ہیں، یہاں زیادہ تر عیسائی آباد تھے۔

اولاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے یہاں فتوحات کا آغاز کیا تھا اور اس جنگ میں دشمن کی آنکھوں پر تیراندازی کا وار کر کے لڑائی کی ایک نئی شکل متعارف کرائی تھی۔

پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جب مصر کے گورنر حضرت ابن سعد بنے تو انہوں نے دوبارہ ان علاقوں کا رخ کیا۔ وہاں کے لوگوں نے بھی ان کا سخت مقابلہ کیا۔

آخرکار وہ صلح پر مجبور ہوئے اور مسلمانوں نے ان کے ساتھ صلح کر لی جو آئندہ کم وبیش چھ صدیوں تک برقرار رہی۔ اس صلح کی وجہ سے مسلمان وہاں کثیر تعداد میں آباد ہوئے اور مقامی لوگوں میں سے بھی بہت بڑی تعداد نے اسلام قبول کیا۔ والحمد للہ

☆......☆......☆



تابندہ ستارے

51

سلطان نور الدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

صلاح الدین شیر کوہ کی ہدایت کے مطابق آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگا۔ جب عیسائی اور مصری فوجیں اس کا تعاقب کرتے ہوئے شیر کوہ کی زد میں آئیں تو اس نے شرف الدین برغش کو ساقہ کی حفاظت کے لیے پیچھے بھیج دیا اور خود اپنے تجربہ کار ساتھیوں کے ہمراہ دشمن پر ٹوٹ پڑا۔ اس طوفانی حملہ میں ہزاروں عیسائی اور مصری سپاہی قتل ہوگئے۔ اس اثنا میں دشمن کی فوج کا بڑا حصہ بھی آگے بڑھ آیا، اس وقت صلاح الدین نے اپنے جانبازوں کو جمع کر کے اس زور کا حملہ کیا کہ دشمن کے حواس پراگندہ ہوگئے اور وہ بھاگ کھڑا ہوا۔

شیر کوہ کی اس عظیم فتح پر مؤرخین انگشت بدنداں ہیں کہ کس طرح اس نے صرف دو ہزار سواروں کے ساتھ عیسائیوں اور مصریوں کی مہیب فوجی قوت کو چند گھنٹوں کے اندر اندر ملیامیٹ کر دیا۔

فرانسیسی مؤرخ مچاڈ لکھتا ہے کہ اس معرکہ نے ثابت کر دیا کہ بلاشبہ شیر کوہ بڑا ماہر جرنیل تھا۔

علامہ ابن الاثیر بڑے جوش کے ساتھ لکھتے ہیں کہ شیر کوہ نے صرف دو ہزار سواروں کے ساتھ فرنگیوں اور مصریوں کی زبردست متحدہ فوج کے جس طرح پرخچے اُڑا دیے اس کی بہت کم مثالیں تاریخ میں ملتی ہیں۔

اس خداداد فتح کے نتیجہ میں شیر کوہ صعید سے اسکندریہ تک قابض ہوگیا۔ اسکندریہ میں اس نے صلاح الدین یوسف کو چھوڑا اور خود بالائی مصر کا مالیہ وصول کرنے صعید کے علاقے میں چلا گیا۔

ادھر ہزیمت یافتہ عیسائی اور مصری افواج نے قاہرہ پہنچ کر اپنا سازو سامان پھر درست کیا اور اسکندریہ کا محاصرہ کر لیا یہ محاصرہ تقریباً تین مہینے تک بڑی شدت سے جاری رہا۔ اس اثنا میں محصورین کے پاس سامان خورونوش ختم ہوگیا اور وہ بڑی مصیبت میں مبتلا ہوگئے۔ صلاح الدین کے پاس محض مٹھی بھر فوج تھی اس لیے وہ قلعہ سے باہر نکل کر کوئی فوجی کارروائی کرنے سے بھی قاصر تھا تاہم وہ محض اپنے حوصلے اور ہمت کے بل بوتے پر کثیر التعداد محاصرین کے مقابلے پر ڈٹا رہا۔ اس محاصرے میں اس نے ایسی سختیاں اُٹھائیں کہ وہ ان کو زندگی بھر نہ بھولا۔

محاصرہ کا چوتھا مہینا شروع ہوا تو اسکندریہ کے محصورین نے یہ خوشخبری سنی کہ شیر کوہ نے صعید کے علاقہ سے واپس جا کر قاہرہ کا محاصرہ کر لیا ہے۔ گو قاہرہ کے زبردست دفاعی استحکامات کی وجہ سے شیر کوہ اس شہر کو تسخیر کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا تاہم اس کا اتنا فائدہ ضرور ہوا کہ شاور اور اموری اس سے صلح کی گفتگو کرنے پر مجبور ہوگئے۔ شیر کوہ کے پاس ان کے قاصد پہنچے تو وہ قاہرہ سے اسکندریہ کی طرف روانہ ہو پڑا۔ اسکندریہ کے راستے میں یا اسکندریہ پہنچ کر اس نے ان شرائط پر صلح کر لی:

۱) شیر کوہ جو کچھ مصریوں سے وصول کر چکا ہے اس کے پاس رہے گا۔

۲) اس کے علاوہ مصری حکومت اس کو پچاس ہزار دینار دے گی۔

۳) اموری اور شیر کوہ دونوں اپنی فوجیں مصر سے نکالیں گے۔

۴) اسکندریہ مصریوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔

معاہدۂ صلح کی تکمیل کے بعد شیر کوہ نے پچاس ہزار دینار وصول کر کے اسکندریہ مصریوں کے حوالے کر دیا اور ذی قعدہ ۵۶۲ھ میں شام کی طرف روانہ ہوگیا۔

شیر کوہ کے جانے کے بعد اموری اپنے عہد پر قائم نہ رہا اور اس نے شاور سے کہا کہ میں تو صرف اسی صورت میں مصر سے واپس جاؤں گا کہ تم ایک لاکھ دینار سالانہ خراج دینا منظور کرو۔ شاور نے یہ شرط منظور کر لی اور اموری قاہرہ میں اپنا ایک شحنہ (نائب) اور سواروں کا ایک دستہ چھوڑ کر یروشلم کو واپس چلا گیا۔ عرب مؤرخین کا بیان ہے کہ شاور اور اموری کے مابین جو معاہدہ طے پایا اس کو بالکل خفیہ رکھا گیا۔ یہاں تک کہ خلیفہ العاضد کو بھی اس کی مطلق اطلاع نہ دی گئی۔

مصر کی دوسری مہم کا ان واقعات پر خاتمہ ہوگیا۔ مجموعی نتائج کے اعتبار سے یہ مہم خاصی مایوس کن ثابت ہوئی کیونکہ مصر پر صلیبی خطرے کی تلوار بدستور لٹکتی رہی، البتہ شیر کوہ اور صلاح الدین کو اس مہم میں بڑے کارآمد تجربے حاصل ہوئے۔ وہ شاور کی دسیسہ کاریوں اور صلیبیوں کے گھناؤنے عزائم سے بخوبی آگاہ ہوگئے اور ان کو یہ پتا بھی چل گیا کہ مصر کو سیاسی ابتری اور دشمنانِ ملت کی دستبرد سے بچانے کے لیے کس قدر قوت درکار ہے۔

فتح حصن الاکراد و ہونین

جن دنوں شیر کوہ اور صلاح الدین مصر کی دوسری مہم پر گئے ہوئے تھے، سلطان نور الدین نے فلسطین اور شام کے عیسائی مقبوضات میں گھس کر دوسرا محاذِ جنگ کھول دیا تھا۔ اس نے اپنی مدد کے لیے امیر قطب الدین مودود کو بھی موصل سے حمص بلا بھیجا تھا اور پھر دونوں بھائیوں نے متحدہ یلغار کر کے حصن الاکراد، عریمہ، صافیثا اور ان کے نواحی علاقوں کو فتح کر لیا تھا۔ سلطان ان علاقوں کی فتح سے ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ ماہِ رمضان کا آغاز ہوگیا۔ یہ مبارک مہینہ اس نے حمص میں گزارا اور عید الفطر کے بعد حمص سے روانہ ہو کر بانیاس ہوتے ہوئے قلعہ ہونین کا محاصرہ کر لیا۔ یہ مضبوط قلعہ شاہِ فرانس کے قبضہ میں تھا اور اس میں آزمودہ کار جنگجوؤں پر مشتمل پندرہ ہزار فوج رہتی تھی۔ سلطان کے ساتھ صرف تین ہزار سوار تھے لیکن عیسائیوں کو کھلے میدان میں اس کے مقابلے پر آنے کی ہمت نہ پڑی۔

☆......☆......☆

شاہ جیؒ کے علمی جواہر پارے

6

(۱۷) ایک معتدل مزاج شیعہ نے ایک روز شاہ جیؒ سے کچھ تیکھے انداز میں آیت تطہیر کا سوال کر کے بحث شروع کر دی اور کہا کہ یہ آیت نزولاً اور حکماً اہل بیت کے بارے میں ہے اور وہ اسی کے حکم سے معصوم ومنزہ ہیں۔

شاہ صاحب نے فرمایا کہ یہ آیت کریمہ ہر نوعیت سے ازواج مطہرات کے حق میں ہے اور سبب نزول بھی صرف انہی کی ذات ہے اور یہ بات ایسے ہی نہیں بلکہ اس کا سیاق وسباق اس کی بڑی اہم دلیل ہے کہ یہ آیات صرف امہات المومنین کے بارہ میں نازل ہوئیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر اہل بیت مراد بھی لئے جائیں تو آپ حضرات کا ائمہ کے متعلق معصومیت کا دعویٰ باطل ہو کر رہ جاتا ہے، اس لئے کہ آیت کے الفاظ ناطق ہیں کہ پہلے ان میں رجس تھا بعد میں تطہیر...... رجس کا پایا جانا پھر طہارت کا ہونا یہ شان معصومیت کے منافی ہے۔ بچہ کو معصوم کہنے کی علت اتنی ہے کہ وہ ایک حد تک گناہ کے تصور سے ہی طاہر ومنزہ ہوتا ہے پھر انبیاء علیہم السلام کو جو معصوم کہا جاتا ہے تو وہاں بھی یہ حکمت ہے، ان کی ذات گرامی پیدائشی طور پر اس استعداد ہی سے پاک ہوتی ہے اور اگر یہ بات نہ پائی جائے بلکہ رجس کا وجود مان کر پھر تطہیر کا ڈھنڈورا پیٹا جائے تو یہ میرے نزدیک کفر ہے کیونکہ انبیاء علیہم السلام کے بارہ میں تصور معصیت باعثِ دخول نار ہے جبکہ آپ میں سے بعض عنادی لوگ اس بات کے خود معترف ہیں اور یہ اعتراض کہ انبیاء علیہم السلام میں استعداد ہوتی ہے اور دلیل میں حضور نبی کریم ﷺ کے بچپنے کے سینہ چاک کئے جانے کے واقعہ کو پیش کرتے ہیں یہ عصمت انبیاء کی تضحیک ہے۔ یہ سینہ چاکی تو نور معرفت کا سبب بنی جو ایام طفولیت میں ہی ظہور پذیر ہوگیا تھا۔

اس پر ان صاحب نے اعتراض کیا کہ اگر یہ ازواج مطہرات کے حق میں ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں رجس تھا۔ شاہ جی نے فرمایا: بالکل واضح ہے۔ وہ اور چونکا اور حیران ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی اہلیہ اور رجس؟

شاہ جی نے پھر تفصیلاً فرمایا کہ ازواج مطہرات اکثر امراء عرب کی لڑکیاں تھیں جو نازونعم کی پروردہ تھیں۔ ان کے دلوں میں مال کی محبت تھی اور مال کی محبت ہی سب سے بڑا رجس ہے اور پھر نبی کی بیوی میں رجس باقی رہنے دیا جائے کیونکر ہوسکتا ہے، نبی کا تو مشن ہی مال کی محبت دلوں سے نکالنا ہے اور خدا کی محبت سے دلوں کو روشن اور معمور کرنا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کے دلوں سے یہ رجس ایسا خارج کیا کہ پھر آٹھ آٹھ روز تک چولہوں میں آگ نہ ہوتی۔ مال کی محبت کو دلوں سے نکالنے ہی کو تطہیر ثابت کرنے کے لئے شاہ جی نے دوسری آیت تلاوت فرمائی:

خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها

لیجئے ان کے مالوں سے صدقہ، تطہیر کیجئے ان کی اور تزکیہ کیجئے ان کا اس کے ساتھ (مال لے کر)

معلوم ہوا کہ جب مال کا لینا تزکیہ وتطہیر کا باعث ہوسکتا ہے تو جہاں سرے سے محبت ہی ختم کر دی جائے اور لفظ اہل بیت کی مراد کو واضح کرنے کی غرض سے حضرت شاہ صاحب نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تذکرہ میں ان کی اہلیہ کو خطاب کے وقت کے قرآنی الفاظ سنداً پیش فرمائے:

قالوا اتعجبين من امر الله رحمة الله و بركاته عليكم اهل البيت......

کہا انہوں نے (فرشتوں نے) تعجب کرتی ہیں آپ اللہ کے کام پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں تم پر (اے) گھر والی۔

اہل بیت سے مراد زوجۂ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں نہ کہ پورا خاندان ابراہیم، وہ شخص یہ باتیں سن کر جھوم جھوم گیا اور انتہائی متاثرانہ انداز میں کہا: شاہ جی میں قیامت کے روز اللہ کے سامنے آپ کا دامن پکڑ کر کہوں گا اے اللہ! انہوں نے ہماری برادری کو سیدھی راہ نہ دکھائی حالانکہ یہ سب کچھ کر سکتے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ ہدایت وضلالت کسی کے بس کا روگ ہی نہیں، جبکہ باری عزاسمہ نے خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات گرامی کو ارشاد فرمایا:

انک لاتهدی من احببت ولكن الله يهدی من يشاء

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ (روزنامہ امروز ص ۴، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

(۱۸) ایک موقع پر شاہ صاحب نے کمیٹی باغ حافظ آباد میں دورانِ تقریر قرآن مجید کے ہر قسم کی تحریف اور تغیر وتبدل سے محفوظ ہونے کی بڑی اچھی تمثیل بیان فرمائی تھی جو درج ذیل ہے چنانچہ آپ نے فرمایا:

ایک خزینہ جو سیم وزر سے لبریز اور لعل وجواہر سے بھرپور ہو جن کا ایک ایک موتی دریکتا اور ایک ایک ہیرا بے مثل اور بے بہا ہو، یہ خزینہ لوہے کے ایک مضبوط صندوق میں مقفل کر کے سیسہ پلائی ہوئی دیواروں میں اور آہنی چھت کی ایک کوٹھڑی میں رکھا گیا ہو اور اسی پر بس نہیں بلکہ اس کی حفاظت کے لئے ایک نہایت ہوشیار طاقتور اور جرأت مند سنتری اور پہرہ دار بھی مقرر ہو جو ضروری اسلحہ سے لیس ہو کر دن رات چاروں طرف سے اس کی چوکیداری کرتا ہو، لیکن اتنی احتیاطوں اور پیش بندیوں کے باوجود اس خزانے میں چوری ہو جاتی ہے چور آتے ہیں اور اس سے نہایت ہی قیمتی ہیرے اور بیش بہا جواہرات اُڑا لے جاتے ہیں۔ چوری کی رپورٹ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی جاتی ہے اور عوام میں بھی اس واردات کا چرچا ہو جاتا ہے...... پولیس اور عوام بالاتفاق اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ایسے محفوظ خزانہ سے اتنی بڑی چوری کا ہو جانا تین صورتوں سے خالی نہیں:

۱) یا تو یہ صورت ہوسکتی ہے کہ سنتری بے چارہ تھکا ہارا تھا اور رات کو ستانے کے لئے دیوار سے کہیں تکیہ لگا کر بیٹھا ہے اتنے میں نیند غالب آگئی اور وہ غافل ہو کر سو گیا یا چوروں میں سے کسی نے باتوں میں لگا کر اس کو ڈیوٹی سے غافل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ پہرہ سے غافل ہوگیا، چوروں نے پہرہ دار کی غفلت اور بے خبری سے فائدہ اٹھا کر خزانے پر ہاتھ صاف کر لئے۔

۲) دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ چوکیدار نے چوروں سے سازش کر لی ہو اور چوری کے مال سے ایک مقررہ حصہ کے لالچ میں چوروں کو خزانہ لوٹنے کا موقع دے دیا ہو اور موقعہ ہاتھ سے نکل جانے کے بعد شور مچا دیا ہو۔

۳) تیسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ چوروں کا جتھ طاقتور اور مسلح ہو اور انہوں نے چوکیدار کو ڈرا دھمکا کر خاموش رہنے پر مجبور کر دیا ہو یا بعض چوروں نے اسے پکڑ رکھا ہو اور اس کا منہ بند کر دیا ہو تاکہ وہ شور نہ کر سکے اور اس طرح دل کھول کر خزانہ لوٹا ہو۔ (جاری ہے)

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

اس سلسلے میں عوام وخواص بڑی افراط وتفریط میں مبتلا ہیں، بعض لوگوں نے یہ قانون بنا رکھا ہے کہ نابالغ لڑکے سے لڑکی کا نکاح ہو ہی نہیں سکتا یہ قانون بالکل خلاف شرع ہے جب شریعت نے نابالغ لڑکے اور لڑکی کے نکاح کو ولی کے ایجاب وقبول سے جائز رکھا تو اب اس جائز کو بدل کر ناجائز قرار دینے والا کون ہے؟ یہ تو دین میں مداخلت ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے اسے خود اپنے عمل سے جائز قرار دیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس وقت نکاح فرمایا جب ان کی عمر چھ سال کی تھی، گو رخصتی بعد میں ہوئی۔ اس شرعی جائز کے خلاف قانون بنانا شریعت سے باغی ہونا ہے۔ گو نابالغی میں نکاح کر دینا کوئی فرض وواجب بھی نہیں ہے، چھوٹے بچوں کا نکاح کر دینے سے بعض مرتبہ بعد میں بہت سی مشکلات سامنے آجاتی ہے، اس لئے اس میں بھی بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

اس سلسلہ میں مزید توضیح ان شاء اللہ ہم آگے بیان کریں گے۔ اس حدیث کی تشریح کے سلسلہ میں بطور تمہید یہ تفصیل زیر قلم آگئی۔

کنواری سے جب باپ نکاح کی اجازت لے تو اس کی خاموشی ہی اجازت ہوگی:

حدیث بالا سے معلوم ہوا کہ بالغ لڑکی جس کا نکاح پہلے کسی سے نہ ہوا ہو، اس کا نکاح اس سے اجازت لے کر کیا جائے۔ اسے بتا دیں کہ فلاں لڑکا فلاں خاندان کا اور فلاں پیشہ والا ہے اور اس کی مالی حیثیت ایسی ہے، اس سے تیرا نکاح کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تیری اجازت ہے تو اس سے نکاح کر دیں؟ جب اس سے یہ بات کہہ دی گئی اور اس نے خاموشی اختیار کر لی تو یہ اس کی اجازت سمجھی جائے گی اور اگر زبان سے صاف طور پر اجازت دے دے تب تو یہ اجازت بطریق اولیٰ معتبر ہوگی۔ اس نے انکار کر دیا تو اس کا نکاح کر دینا درست نہیں۔ بالغ لڑکی کا انکار ہوتے ہوئے کسی ولی نے نکاح کر دیا تو نکاح منعقد نہ ہوگا۔

بعض لوگوں پر ایسی جہالت سوار ہوتی ہے کہ بالغ لڑکی کے انکار کے باوجود اپنا وعدہ نبھانے کے لیے اس کا نکاح کر دیتے ہیں اور لڑکی کو مار کر اور گھر سے دھکیل کر نام نہاد شوہر کے ساتھ چلتی کر دیتے ہیں۔ یہ بدترین ظلم اور سخت حرام ہے۔ چونکہ لڑکی نے اس نکاح کی اجازت نہیں دی اس لیے نکاح ہی نہیں ہوا۔ میاں بیوی والے تعلقات بھی زنا ہوں گے۔ یہ کیا چودھراہٹ ہے کہ باپ کی ناک اونچی ہو جائے، لڑکی خواہ زندگی بھر زنا میں مبتلا رہے، جہالت بری بلا ہے۔

کنواری کا اجازت لینے کے وقت مسکرانا اور رونا بھی اجازت میں شمار ہے:

یہ جو کہا کہ جس بالغ کا نکاح پہلے نہ ہوا ہو اس کا ولی جب نکاح کی اجازت لے تو اس کی خاموشی اجازت سمجھی جائے گی۔ اس کے ساتھ فقہا نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر وہ ہنس پڑی یا مسکرا کر رہ گئی یا رو پڑی اور انکار نہ کیا تو یہ بھی اجازت شمار ہوگی، بشرطیکہ یہ ہنسنا اور رونا انکار کے انداز کا نہ ہو۔

زبان سے صاف طور پر کس لڑکی سے اجازت لینا ضروری ہے؟

اور جس لڑکی کا نکاح ایک بار پہلے ہو چکا ہو اور اب (شوہر کی موت یا وقوع طلاق کے بعد عدت گزار کر) دوسرا نکاح کرنا چاہے تو اس کا ولی جب لڑکے کی صفات اور حالات بیان کر کے اجازت لے تو اس کا خاموش رہ جانا اجازت میں شمار نہ ہوگا، بلکہ جب تک زبان سے صاف لفظوں میں اجازت نہ دے اجازت نہ سمجھی جائے گی اور بالغہ کنواری کے بارے میں جو یہ لکھا ہے کہ اس کی خاموشی بھی اجازت میں شمار ہوگی۔ یہ اس وقت ہے جبکہ وہ ولی اجازت طلب کرے جو قریب تر ہے۔ اگر قریب تر ولی کے علاوہ کوئی دوسرا ولی اجازت لے تو بالغہ کنواری لڑکی کی اجازت بھی وہی معتبر ہوگی جو زبان سے ہو اور صاف لفظوں میں ہو۔ اس تفصیل کو خوب سمجھ لیں۔

☆......☆......☆

طبِ نبوی ﷺ

امام ذہبیؒ



اور جو دانے کبھی نمودار ہوں اور کبھی غائب ہو جائیں وہ خطرناک ہیں اور جس کا نضج کرنا آسان ہو وہ سلامتی والے ہیں اور جس کی ہیئت پسلیوں والی ہو وہ ردی ہے اور گول ہو تو سلامتی والے ہیں اور پیٹ اور سینہ میں جو زیادہ نمودار ہوں وہ ردی ہیں، کیونکہ یہ مادہ کی عدم مطاوعت پر دلالت کرتا ہے۔ جو دانے اطراف میں نمودار ہوں وہ اس سے بہتر ہیں جو چہرے اور سر میں ظاہر ہوں اور جس میں تکلیف اور بخار کم ہو وہ سلامتی والے ہیں اور جس سے پہلے بخار کا عارضہ ہو وہ اس سے بہتر ہے جو بخار سے پہلے عرض ہو۔ اور جب سانس ٹھیک ہو تو وہ سلامتی والا ہے اور اگر سانس کا تو اتر ہو تو ردی ہے اور اگر اس کے ساتھ پیاس مسلسل لگے تو مریض ہلاکت کے قریب ہے۔ اگر پیشاب میں خون کرے یا سیاہ رنگ کا پیشاب کرے تو مریض ہلاک ہونے والا ہے۔ خسرہ مرۃ صفراء سے ہوتا ہے جیسے چیچک کا مادہ خون ہے اور حمیقی دونوں کے وسط کی حالت ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ اسہال سے پرہیز کرایا جائے اور فصد یا حجامت کے ذریعہ خون کا اخراج کرایا جائے اور پینے میں شربت عناب وانار دیا جائے اور کھانے میں ماش، تخم اسپاناخ اور حریرہ باداموں کے ساتھ دیا جائے اور جو کا پانی، روغن بادام کے ساتھ آنکھ میں آب کسفرہ کے قطرے ڈالے جائیں اور اس میں سیاہ سرمہ ڈال دیا جائے۔ نکوؤں کا مہندی سے خضاب کیا جائے بخار ختم ہونے کے بعد مریض کو چوزوں کا شوربہ غذا میں دیا جائے اور بیس دن کے بعد حمام میں جائے، حصہ اور حمیقی کا علاج چیچک کے علاج کے قریب قریب ہے۔

غیلہ کا ذکر:

حضرت اسماء بنت یزید الانصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اپنی اولاد کو خفیہ طور پر مت قتل کرو، کیونکہ اس غیلہ نے فارس والوں کو خوف زدہ کر کے گھوڑے سے گرا دیا۔" (ابوداؤد)

(جاری ہے)

الادب و الادیب



ساغر میں اپنے رب کی محبت ملا کے پی
اشکوں کو اپنے لعل و جواہر بنا کے پی
جنت کی آرزو ہے تو جنت میں جا کے پی
حورعین کے لبوں کو پیالہ بنا کے پی
دوگھونٹ پی کے آج چلا ہے کدھر کو تو
ساغر کو اپنے راوی ودجلہ بنا کے پی
پھر آزمائشوں کی گھڑی سر پہ آگئی
پھر اپنا جوش اپنا جنوں آزما کے پی
پھر ایک بار سارے زمانے میں نام کر
پھر ایک بار سارے زمانے پر چھا کے پی
باہر نکال تیغ کو اپنی نیام سے
نمرود کی خدائی کے پرزے اُڑا کے پی
تھرائے تاکہ دشمن دیں تیرے نام سے
ہر معرکہ میں اپنی دلیری دکھا کے پی
تاکہ کبھی بہار گریزاں نہ ہوسکے
صحرا کی گرم ریت میں چادر بچھا کے پی

(ہمشیرہ بابر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ آپ کے گراں قدر ہفت روزہ القلم کا ابتدا ہی سے قاری ہوں۔ اللہ رب العزت القلم کے جملہ کالم نگاروں وارا کین ادارہ کو صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے۔ (آمین) عاشق رسول غازی ممتاز قادری شہیدؒ کی شہادت سے متعلق القلم نے فروعی ومسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر جس خوبصورت انداز کے ساتھ موصوف شہید کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اس پر دلی طور سے ہدیہ تبریک قبول کیجئے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں سے دور رکھے جو مسلمانوں کو فروعی مسائل میں اُلجھا کر افتراق وانتشار کی فضاء پیدا کر کے اپنے مفادات ومذموم عزائم کے لیے مصروف عمل ہیں۔ خالق کائنات مسلمانانِ پاکستان کو اسلام کی سربلندی (جو نظریہ پاکستان) وناموس رسالت کے لیے ایک ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام......

(محمد شاہد، بہاولپور)

ڈڈوکے......



کتنے بدذوق ہیں وہ لوگ جو انڈین نیوز چینلز تک رسائی کے باوجود دیگر کامیڈی پروگرام اور فلمیں دیکھتے ہیں، حالانکہ جو ڈرامہ، ڈائیلاگز اور کامیڈی انڈین نیوز پروگراموں میں ہوتی ہے اس سے بہتر کا تصور بھی ممکن نہیں۔ ہندوستان اور کشمیر میں جب بھی کوئی کارروائی ہوتی ہے کچھ میڈیائی دوست انڈین خبروں اور تجزیاتی پروگراموں کے کلپس تواتر سے بھیجنا شروع کر دیتے ہیں جو اس کارروائی سے متعلق ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر ہفتے کا رنگ ونور آڈیو سنانے کے لئے اس کے تراشے اور ان پر اینکروں، اینکرنیوں کے تبصرے بھی آتے رہتے ہیں یقین کیجئے لطائف سننا اور پڑھنا اب ایک فضول ترین کام لگنے لگا ہے۔

حضرت سعدی حفظہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ شمارے کے رنگ ونور میں تحریر فرمایا تھا کہ انڈین میڈیا کو اس بار

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

کے رنگ ونور کا بہت شدت سے انتظار ہوگا تاکہ وہ اس سے اپنی مرضی کا مطلب کشید کر کے اپنے عوام کو سنا سکے اور بالکل ایسا ہی ہوا۔ پاکستان میں القلم کا تازہ شمارہ عموماً جمعرات اور جمعہ کو تقسیم ہوتا ہے جبکہ انٹرنیٹ پر پورا شمارہ بدھ کی شام ہی دستیاب ہوتا ہے۔ لہٰذا انڈین میڈیا بھی پٹھانکوٹ واقعہ کے بعد سے بدھ شام کی خبروں میں رنگ ونور کے ٹوٹے چلا دیتا ہے۔ القلم کی ویب سائٹ پر انڈیا سے آنے والوں کی تعداد ہزاروں سے بڑھ کر لاکھوں کا ہندسہ چھو رہی ہے اور اس میں یہ کامیڈی میڈیا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ پھر رنگ ونور کے ایک ایک پیراگراف پر فلمی تبصرے، تجزیے اور ڈائیلاگ...... بار بار تکرار اور سنسنی پھیلانے والا بیک گراؤنڈ میوزک......

یہ سب فلموں کی رسیا قوم کو بڑی تیزی سے حضرت امیر المجاہدین حفظہ اللہ تعالیٰ کی دعوت کی طرف نہ صرف متوجہ کر رہا ہے بلکہ اس دعوت کو ان کے لئے اثر انگیز بنا رہا ہے۔ جو لوگ فلمیں زیادہ دیکھتے ہیں ان کا مزاج بھی فلمی بن جاتا ہے۔ ان پر نصیحت سے زیادہ ڈائیلاگ اور کلام سے زیادہ بیک گراؤنڈ میوزک اثر انداز ہوتا ہے۔ وہ انہی چیزوں کے زیر اثر خوش ہوتے ہیں اور انہی کے دام میں پھنسے رو پڑتے ہیں۔ اب مجاہدین ان لوگوں کو متاثر کرنے کے لئے یہ سب انتظامات کرنے سے تو رہے خصوصاً جیش جیسی جماعت سے تو اس کا تصور بھی بعید ہے۔ لہٰذا انڈین میڈیا نے دعوت جہاد کو ڈرامائی رنگ میں پیش کرنے کا کام اپنے ذمہ لے لیا ہے۔

"دیکھئے مسعود اجہر کس طرح یووکوں (جوانوں) کو ہندوستان کے خلاف لڑنے پر بھڑکا رہا ہے......

ایک بار پھر سنیے!

دیکھا آپ نے...... ہندوستان کا یہ کھونی دشمن کس طرح ہم پر کڑا وار کرنے کی بات کر رہا ہے......

دیکھئے!

اس نے اور کیا کہا؟......

کل ملا کر کھلاصہ یہ ہو رہا ہے کہ وہ ہندوستان سے یدھ بھڑکانا چاہتا ہے......

دیکھئے آتنک کا نیا پیغام......

ہاہاہا...... مزا ہی آجاتا ہے......

عرصہ ہوگیا...... ہر ہفتے یہ سب سنتے ہیں اور سر دھنتے ہیں، شکر بجالاتے ہیں اور جہاد کی طاقت پر ایمان اور پختہ ہو جاتا ہے......

حس مزاح بھی ایک نعمت ہے (بشرطیکہ شرعی حدود سے تجاوز نہ کرے) اور ان تجزیات میں اس کی تسکین کا بھی وافر سامان موجود ہوتا ہے۔ اس سلسلے کی اب تک کی سب سے مزاحیہ رپورٹ برادر کبیر مفتی عبد الرؤف صاحب زید مجدہ کے بارے میں نشر ہوئی تھی جس میں ان کا اور راشد رؤف کا ایسا ملغوبہ تیار کیا گیا تھا جو صرف انڈین میڈیا ہی کر سکتا ہے۔ پوری رپورٹ میں مفتی صاحب راشد رؤف میں اور راشد رؤف مفتی صاحب سے یوں ضم تھے کہ الگ کرنا ناممکن نظر آتا ہے...... بس

من تو شدم تو من شدی

کا منظر تھا۔ اس کے بعد ایک رپورٹ آئی جس میں اینکر نے انتہائی سنسنی خیز انداز میں بہاولپور کو گوگل کے نقشوں کی مدد سے کراچی کے پڑوس میں کچھ یوں ثابت کیا کہ ہم حیدرآباد سے بھی آگے جا نکلے اور ہمیں اس دن بہاولپور کا میٹھا پانی کھارا ذائقہ دینے لگا جبکہ بہاولپور میں قائم ٹریننگ سینٹر کی وہ ہولناک تفصیلات بیان کیں کہ یقیناً کئی انڈین شیر وہ سن کر باتھ روم تک نہ پہنچ پائے ہوں گے اور بیویوں کے ہاتھوں پٹے ہوں گے، لیکن اس بار کے رنگ و نور پر تجزیے نے مزاح نگاری کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔

پہلے رنگ و نور کا پیراگراف مکمل سنایا گیا:

"انڈیا نے اپنی طاقت کے بارے میں...... اپنی عوام سے اتنا جھوٹ بول دیا ہے کہ...... اب ہر واقعہ پر اس کی عوام فوراً اپنی حکومت سے پاکستان پر حملے کا مطالبہ کرنے لگتی ہے...... ۱۹۷۱ء کی حادثاتی فتح نے ان کے دماغ پہلے ہی خراب کر رکھے ہیں...... مزید کام "بالی وڈ" کی فلموں نے کر دیا ہے...... ان فلموں کے وہ چوہے ہیرو جو اپنے سائے سے بھی ڈرتے ہیں...... وہ فلموں میں دن رات انڈیا کو مضبوط اور پاکستان کو کمزور دکھاتے رہتے ہیں...... ایسے ہیرو بھی جو گیس کے مریض ہیں اور ہر پانچ منٹ بعد جن کی ہوا نکل جاتی ہے...... وہ فلموں میں پاکستان پر حملے کرتے ہیں...... یہاں آکر کیمپ تباہ کرتے ہیں...... یہاں سے مجاہدین اور ان کے قائدین کو اُٹھا کر لے جاتے ہیں...... وہ چونکہ ہیرو ہوتے ہیں اس لئے ان پر ہزاروں گولیاں چلتی رہیں...... ان کو ایک بھی نہیں لگتی...... جبکہ ان کی ایک ایک گولی سے پوری عمارتیں اُڑ جاتی ہیں اور کئی کئی مجاہد ڈھیر ہو جاتے ہیں...... انڈین عوام دن رات یہ مناظر دیکھ کر واقعی یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انڈیا ناقابل تسخیر ہے اور اس کے فوجی فلموں کے ہیرو ہیں...... حالانکہ منظر یہ ہے کہ چار افراد کے حملے میں اٹھارہ فوجی مارے گئے اور درجنوں زخمی ہوگئے......

اس سے ابھی چند دن پہلے ایک حملے میں انڈین فوج کے دو کرنل اور کئی فوجی مارے گئے...... اب انڈیا میں ہر طرف شور ہے کہ...... پکڑو، مارو...... حملہ کردو...... اُٹھالو......"

اس سے آگے متصل جملہ تھا:

"ارے ڈڈو کی اولادو!"

محترمہ اینکرہ جی کو اس جملے میں اپنے پتا یا پتی کی شکل نظر آئی یا مودی کا سراپا ذہن میں گھوم گیا اس لئے اس نے پکڑلو، ماردو پر بریک دبائی اور وہ تجزیہ کیا کہ میرے پاس اگر دینے کے لئے کوئی ایوارڈ ہوتا تو اسے فوراً دے ڈالتا......

"دیکھئے مسعود اجہر گھبرایا ہوا ہے......

اسے ڈر ہے کہ اب پکڑ لیا جائے گا یا مار دیا جائے گا......

اس جملے سے اس کی بوکھلاہٹ واضح ہے......

شرما جی آپ کیا کہتے ہیں؟ کیا مسعود اجہر واقعی ڈرا ہوا ہے؟......

اور شرما جی بھی ڈڈو کی اولادو والا پیراگراف پڑھے سنے بغیر انتہائی بے شرمی سے تجزیہ کرنے لگے......

جی واقعی وہ بہت ڈرا ہوا ہے الخ......

میں نے کافی سوچا اور اس پیراگراف کو درجن بار پڑھا کہ اس میں آخر وہ بات کون سی ہو سکتی ہے جس سے ڈر، خوف، بوکھلاہٹ اور گھبراہٹ کا قطرہ کشید کیا جا سکتا ہو......

کافی سوچ بچار کے بعد بات سمجھ آہی گئی......

یہ سارا کیا دھرا "ڈڈو کی اولادو!" والے خطاب کا ہے......

تو اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ وہ کیسے؟......

تو جناب خود کو انڈین نیوز چینل کے سامنے تصور کیجئے اور یہ تجزیہ مکمل پڑھیے بات سمجھ میں آجائے گی......

جی شرما جی!

تو آپ کو کیا لگتا ہے مسعود اجہر واقعی ڈرا ہوا ہے؟

جی پوجا جی کل ملا کر یہی لگتا ہے کیونکہ دیکھئے انہوں نے جنگ کی بات کرنے والے انڈینز کو ڈڈو کی اولاد کہا۔ ڈڈو جو ایک چھوٹا سا اور بے ضرر سا جانور ہے اور اس کی اولاد کہنا کوئی بڑی گالی نہیں۔ دیکھئے وہ ہمیں کتے کی اولاد نہیں کہہ پائے۔ انہوں نے ہمیں سور کے بچو نہیں کہا حالانکہ وہ کہہ سکتے تھے مگر کہیں نہ کہیں ضرور کچھ ڈر اور بوکھلاہٹ ان کے بھیتر ضرور ہے جس کی وجہ سے وہ ہمیں بڑی گالی نہیں دے پائے۔ انہیں ایسا لگا ہوگا کہ اگر انہوں نے ہمیں کتے یا سور کی اولاد کہا تو انہیں پکڑ لیا جائے، مار دیا جائے گا۔

جی جی شرما جی مگر کیا ان کا یہ ڈر درست ہے؟ کیا واقعی وہ ہمیں کتے یا سور کی اولاد کہہ دیتے تو اس کا کڑا بھگتان انہیں بھگتنا پڑتا؟......

نہیں پوجا جی!

میرا خیال ہے ایسا نہیں ہے۔ دیکھیے مودی جی کی ماتا نے ان کی لال قلعے والی تقریر سن کر کہا تھا یہ سور کا بچہ پوری جنتا کو مروائے گا اور یشودھا بہن تو انہیں برابر کتے کا بچہ کہتی ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے یدھ کی بات کی تو ان کی پتنی نے کہا کتے کے بچے جا اپنی سینا کے پاس بھوجن کرا اور انہیں کھانا دینے سے انکار کردیا۔

اجیت دوال جی کو ان کے سارے متر حرامی کا بچہ کہتے ہیں:

مگر ان سب نیتاؤں کو اس پر کوئی غصہ نہیں آتا نہ وہ کوئی ری ایکشن کرتے ہیں۔ تو ایسے میں اگر مولانا بھی انہیں کوئی بڑی گالی دیتے تو میرا ماننا ہے کہ یہ ان کا بھی کچھ نہ بگاڑ پاتے لیکن مولانا نے چھوٹی سی گالی دے کر کہیں نہ کہیں یہ جرور مانا ہے کہ وہ ڈرے ہوئے ہیں"

دھنے واد شرما جی!......

تو اب سمجھ آگیا آپ کو کہ خوف اور ڈر کا معنی کہاں سے کشید کیا ان ڈڈو کی اولادوں نے؟......

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ۱ — 08 اکتوبر، ۲ — 22 اکتوبر

دورہ تربیہ: ۱ — 14 اکتوبر، ۲ — 28 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ۱ — 21 اکتوبر تا 27 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد رشیدیہ، ملیر ٹینکی، کراچی
0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: ۱ — 07 اکتوبر تا 13 اکتوبر

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور
0315-9324524

غیرت کی گولی



قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

ایسے لگ رہا ہے کہ جیسے انڈین میڈیا سے وابستہ اینکرنیاں، اینکرز، تجزیہ نگار اور کالم نگار پاکستان کو کچا چبا جائیں گے... انڈین میڈیا نے پورے ہندوستان میں پاکستان کے خلاف جنگی ماحول پیدا کرنے کی کوششیں شروع کر رکھی ہیں... بھارتی فوج کے جرنیلوں حتیٰ کہ دہشتگرد نریندر مودی سے بھی پہلے بھارتی ٹی وی چینلز کے اینکرز اور اینکرنیاں پاکستان کے ساتھ لڑنے پر آمادہ نظر آرہے ہیں...

پاکستان سے جنگ، جنگ اور صرف جنگ...

پاکستان پر حملہ، حملہ اور صرف حملہ... نجانے بدنام زمانہ نریندر مودی اور اس کے جرنیل بھارتی میڈیا کی باتوں میں آنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو کیوں؟ ممکن ہے کہ نریندر مودی کو بھارتی میڈیا کی ان باتوں کے پیچھے بھی "جیش محمد ﷺ" کا ہاتھ نظر آرہا ہو... اور وہ سمجھ رہا ہو کہ بھارتی میڈیا جان بوجھ کر بھارتی فوج کا کریا کرم کروانا چاہتا ہے... اگر "مودی" اس خاکسار کا مشورہ مانتا تو میں اسے ضرور یہ مشورہ مفت میں ہی دے دیتا کہ اسے چاہئے کہ بھارتی ٹی وی چینلز کی اینکرنیوں اور اینکرز پر مشتمل ایک نئی فوج ترتیب دے کر کشمیری مجاہدین کا مقابلہ کرنے کیلئے میدان میں اُتارے... کیونکہ آرمی چیف دلبیر سنگھ سہاگ کی زیر قیادت بھارتی فوج تو بزدلی کے نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے...

مجاہدین کے ہاتھوں بھارتی فوج کے پٹنے کے گزشتہ واقعات پر تو مٹی ڈالئے... تازہ ترین اوڑی سیکٹر کے واقعہ کو ہی دیکھ لیجئے کہ صرف 4 مجاہدین کے ہاتھوں 19 بھارتی فوجیوں نے مکھیوں کی طرح مر کر پوری بھارتی فوج کی ناک کٹوا ڈالی... ایسی بزدل بھارتی فوج سے بھارتی میڈیا کی اینکرنیوں، اینکرز کی "فوج" بہتر ہے، ممکن ہے کہ عسکری میدان میں بھارت اپنی عزت بچانے میں کامیاب ہو جائے...

مشورہ دینا ہمارا کام تھا... اب اسے ماننا یا نہ ماننا، بدنام زمانہ نریندر مودی کا کام ہے، بھارتی فوج کی "بہادری" کے حوالے سے بین الاقوامی جریدے اکانومسٹ میں چھپنے والے کالم میں عجیب و غریب انکشافات سامنے آئے ہیں... جریدے کے مطابق "انڈین فوج عددی اعتبار سے بظاہر مضبوط دکھائی دیتی ہے... اور 2010ء میں انڈیا اسلحہ خریدنے والا سب سے بڑا ملک تھا، انڈیا نے روس، امریکہ، اسرائیل اور فرانس سے بھی سامان حرب خریدنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، لیکن اس سب کے باوجود انڈیا کی دفاعی قوت میں نقائص ہیں...

اس کا بیشتر اسلحہ یا تو بہت پرانا ہے یا اسے مناسب دیکھ بھال میسر نہیں ہے... جریدے کے مطابق انڈیا سے تعلق رکھنے والے دفاعی امور کے ماہر جے شکلا نے اکانومسٹ سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا فضائی نظام نہایت بری حالت میں ہے، زیادہ تر اسلحہ 70 کی دہائی سے زیر استعمال ہے... اور نیا دفاعی نظام نصب کرنے میں شائد دس سال لگ جائیں... اعداد و شمار کے مطابق انڈین فضائیہ 2000 لڑاکا طیاروں کے ساتھ دنیا کی چوتھی بڑی ایئر فورس ہے... لیکن انڈین ایئر فورس کی ایک اندرونی رپورٹ کے مطابق صرف 60 فیصد طیارے اڑنے کے قابل ہیں... بری، بحری اور فضائی فوج میں تعاون کا فقدان ہے...

ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت نہیں کی جاتی اور وزارت دفاع میں موجود سویلین فوجی حکام سے بات نہیں کرتے، بین الاقوامی جریدے اکانومسٹ کے مطابق انڈین فوج میں بدعنوانی بھی ایک مسئلہ رہا ہے ...اور ماہرین یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں فوج کی تعیناتی کے باوجود "جنگجو" بار بار انڈین فوج کے اڈوں میں گھسنے میں کیسے کامیاب ہو جاتے ہیں؟

بین الاقوامی جریدے اکانومسٹ کی مندرجہ بالا رپورٹ پڑھنے کے بعد یقیناً آپ بھی اب میرے اس خیال سے متفق ہو چکے ہوں گے... کہ نریندر مودی بھارتی ٹی وی چینلز کے اینکرز اور اینکرنیوں پر مشتمل ایک نئی فوج ترتیب دے کر دیکھ لے... اس کی وجہ سے بھارت کی عزت میں اضافہ ہو یا نہ ہو کم از کم بھارتی میڈیا کے "کن کھجوروں" کا جنگی شوق تو ضرور پورا ہو جائے گا...

نریندر مودی جیسے "مداری" کی ڈگڈگی پہ ناچنے والے ہندو سورماؤں کو کوئی بتائے کہ جہاد ہند میں شہادت کا جام نوش کرنے والوں... اور جہاد ہند میں شرکت کرنے والوں کو "نجات" کی خوشخبری تو آقا و مولی ﷺ نے چودہ سو سال قبل ہی دے ڈالی تھی...

تم کشمیر یا پاکستان کو کیا مارو گے، جس گائے کو تم ماتا مان کر اس کی پوجا کرتے ہو... اس گائے کا نہ صرف ہم دودھ پیتے ہیں بلکہ ذبح کر کے اس کے گوشت کے "تکے" بھی کھاتے ہیں... جس سانپ کی تم رام کی طرح پوجا کرتے ہو... وہ موذی سانپ اگر ہمیں نظر بھی آجائے تو ہمارے ہاتھ جوتا لگے یا ڈنڈا اور پتھر، ہم اس موذی سانپ کو فوراً مارنے کی کوشش کرتے ہیں... تمہیں درخت نظر آجائے یا بپھری ہوئی پانی کی لہریں... تم رام رام کرتے ہوئے فوراً اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے ہو، تم پاکستانیوں کو مارنے کے منصوبے بعد میں بنانا... پہلے ہندوستان میں 70 فیصد "ٹوائلٹ" سے محروم ہندوستانیوں کو "ٹوائلٹ" تو بنا کے دے دو... صرف 4 گمنام مجاہدوں نے اوڑی میں فوجی ہیڈ کوارٹر میں گھس کر تمہارے 19 فوجیوں کا انگ انگ توڑ ڈالا... مگر تم اس کے باوجود کشمیر کو اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے نہیں شرماتے، کچھ تو شرم کرو اور غیرت کی گولی کھالو!

☆......☆......☆

گوشہ مکتوب خادم

مکتوب خادم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ أحد.. اللہ الصمد.. اللہ تعالیٰ ایک ہے.. اللہ تعالیٰ "صمد" ہے".. صمد" کا ترجمہ کرنے کے لئے "اردو" کی گود میں کوئی جامع لفظ نہیں".. صمد" وہ ذات جس کی ہر کسی کو ضرورت.. اور اسے کسی کی کوئی ضرورت نہیں.. وہ بے نیاز جس کا ہر کوئی اپنی ہر ضرورت میں محتاج.. اللہ الصمد، اللہ الصمد.. تازہ رنگ ونور، الحمد للہ انڈیا پہنچ گیا ہے.. مسلمان خوشیاں منا رہے ہیں.. الحمد للہ ان کا حوصلہ بڑھا مگر وہاں کے حکمران اور ٹی وی چینل سخت پریشان، بے چین اور شرمندہ ہیں.. تھوڑا تھوڑا کاٹ کاٹ کر سنا رہے ہیں اور غم سے ابھرنے کی کوشش کر رہے ہیں.. ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ.. مشرکین کے خلاف جان، مال اور زبان سے "جہاد" کرو.. زبان سے جہاد کا مطلب محدثین نے یہ لکھا ہے کہ.. مشرکین کو وہ سناؤ جسے سن کر ان کو سخت تکلیف ہو، ذلت کا احساس ہو.. وغیرہ.. الحمد للہ گزشتہ جمعۃ المبارک آپ کی دعائیں رنگ لائیں.. اس ہفتے ہمارے کئی رفقاء بری ہوگئے.. کل بھی جمعہ شریف ہے.. عصر کے بعد باقی اسیر رفقاء کے لئے بھی جھولی پھیلا دیں.. ہمارے کراچی اور میری دہلی کالونی کے کئی رفقاء.. بے قصور گرفتار ہیں.. ان کی عزیمت اور قربانی کو سلام.. بھائیو! زندگی کے یہ دن ہمیشہ آپ کے لئے نور بن کر آپ کے ساتھ چلیں گے.. مغرب سے جمعہ شریف اور مقابلہ حسن خوش آمدید..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ



نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

اسلامی تاریخ کا روشن نام سیدنا عمر......

عدل کی دنیا کا معتبر نام سیدنا عمر......

شجاعت و عزیمت کی تابندہ مثال سیدنا عمر......

ایمانی بصیرت اور جہادی غیرت کا انمٹ نشان سیدنا عمر......

❀ ❀ ❀

آپ کی کنیت ابوحفص، نام عمر اور فاروق اعظم لقب ہے۔ سلسلہ نسب کعب بن لوئی میں حضور نبی اکرم ﷺ سے ملتا ہے۔ آپ عام الفیل کے تیرہ سال بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے بڑے ہو کر کشتی، فن سپہ گری اور خطابت میں خوب مہارت حاصل کی۔ اعلیٰ قابلیت کی وجہ سے آپ قریش کے لئے سفیر کے فرائض بھی انجام دیتے تھے۔ عدل و انصاف اور دیانتداری کی وجہ سے زمانہ جاہلیت میں آپ کو قبائل عرب اپنے جھگڑوں میں ثالث تسلیم کرتے تھے۔ معاشی بہتری کے لیے آپ نے تجارت کا پیشہ اختیار کیا اور دور دراز علاقوں کے سفر کئے جس کی بدولت تجربہ اور معلومات کا ذخیرہ آپ کے پاس جمع ہوگیا۔

آپ کی خصوصیت ہے کہ آپ مراد رسول ہیں کیونکہ آپ کے اسلام لانے سے دو روز قبل رسول اللہ ﷺ نے دعاء کی تھی:

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعَمْرِو بْنِ هِشَام

ترجمہ: اے اللہ! عمر بن خطاب یا عمرو بن ہشام (ابوجہل) میں سے کسی ایک کے ذریعے اسلام کو عزت و غلبہ عطا فرما۔ (جامع ترمذی باب فی مناقب ابی حفص)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے مسلمان بالادست ہوگئے۔ (بخاری)

کفار قریش نے کہا:

قَدِ انْتَصَفَ الْقَوْمُ

آج قوم آدھی رہ گئی ہے اور گویا اس روز کفار قریش کے گھروں میں صف ماتم بچھ گئی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے فوراً بعد بارگاہ نبوی میں عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ تو عرض کیا: حضور! ہم اپنا دین کیوں پوشیدہ رکھیں؟ چنانچہ مسلمانوں کی دو صفیں بنیں ایک کی قیادت عم رسول حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی اور دوسری صف کی قیادت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمائی اور مسجد حرام میں داخل ہو کر اسلام کا با آواز بلند اظہار کیا اور اعلانیہ عبادت کی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ مسلمانوں نے مسجد حرام میں کھل کر اسلام کا اظہار کیا اور اعلانیہ عبادت کی اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے آپ کو فاروق (حق و باطل میں فرق کرنے والا) کا خطاب عطا کیا اور اب دنیا بھر کے تمام مسلمان آپ کو فاروق اعظم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

آپ کے اسلام قبول کرنے کے بعد مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوگئے اور اعلانیہ عبادت اور تبلیغ اسلام کا سلسلہ شروع ہوگیا حتیٰ کہ آپ نے ہجرت مدینہ کے موقع پر اعلانیہ ہجرت کی جبکہ دیگر مسلمانوں نے خفیہ ہجرت کی تھی۔ ہجرت مدینہ کے بعد تمام غزوات میں آپ کو نبی ﷺ نے اپنے ساتھ رکھا اور فرمایا:

مَا مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا وَلَهٗ وَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ وَوَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ. اَمَّا وَزِيْرَايَ فِي السَّمَاءِ فَجِبْرَءِيْلُ وَمِيْكَاءِيْلُ وَوَزِيْرَايَ فِي الْاَرْضِ فَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ ۔ (جامع ترمذی و مشکوۃ المصابیح)

ترجمہ: یعنی ہر نبی کے دو وزیر آسمان والوں سے اور دو وزیر زمین والوں سے ہوتے ہیں چنانچہ میرے وزیر اہل سماء سے جبرئیل اور میکائیل ہیں اور زمین والوں سے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں۔

رسول اکرم ﷺ آپ پر بے پناہ اعتماد کرتے تھے آپ کی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو نکاح میں لے کر آپ کو اپنا سسر ہونے کا شرف بھی عطا فرمایا۔

حضرت عبد اللہ بن حنطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو فرمایا:

هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ

ترجمہ: یہ دونوں میرے کان اور آنکھیں ہیں۔ (ترمذی، مشکوۃ)

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے جنگ بدر کے موقع پر وادی ذفران میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے پہلے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی اور جنگ بدر میں ہی حضرت عمر فاروق کے غلام مہجع سب سے پہلے شہید ہوئے۔ جنگ تبوک کے موقع پر آپ نے اپنے تمام مال کے دو حصے کئے، ایک حصہ جہاد کیلئے بارگاہ نبوی میں پیش کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا:

هَلْ لِاَحَدٍ مِنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ

ترجمہ: کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں؟ فرمایا: ہاں عمر کی نیکیاں۔

تو میں نے عرض کی:

اَيْنَ حَسَنَاتُ اَبِيْ بَكْرٍ

حضرت ابوبکر کی نیکیاں کہاں ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّمَا جَمِيْعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ كَحَسَنَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ

ترجمہ: بیشک عمر کی تمام نیکیاں ابوبکر کی ایک نیکی کے مثل ہیں۔

ایک بار رسول اللہ ﷺ احد پہاڑ پر تشریف لائے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تھے پہاڑ میں زلزلہ کی کیفیت پیدا ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اُثْبُتْ يَا اُحُد فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيْقٌ وَشَهِيْدَان

ترجمہ: اے احد! ٹھہر جا تجھ پر نبی، صدیق اور دو شہید ہیں۔

تو احد پہاڑ پر طاری لرزاہٹ فوراً ختم ہوگئی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَاسِوَى النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْن (مشکوۃ باب مناقب ابی بکر و عمر فصل ثالث)

ترجمہ: بیشک ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) درمیانی عمر کے جنتیوں کے سردار ہیں۔

آپ کے ساڑھے دس سالہ دور خلافت میں اسلامی خلافت ایران، بلوچستان، خراسان (سمرقند بخارا وغیرہ) سے طرابلس الغرب (تقریباً 22لاکھ 51ہزار30مربع میل) تک پھیل گئی جو تاریخ انسانی میں اتنی مدت میں ریکارڈ ہے۔ جس میں دمشق، رومیوں کا وسط ایشیاء میں دارالخلافۃ حمص، فلسطین، مصر، طرابلس الغرب، اردن، ایران (جو کہ اس وقت عراق، بلوچستان، کابل، ماوراء النہر خراسان اور بے شمار علاقوں پر مشتمل تھا) اور 1000 سے زائد بلاد فتح فرمائے اور پھر زمین پر عدل و انصاف اور دیانت داری کی اعلیٰ اسلامی اخلاقی مثالیں قائم فرمائیں۔ جس کی وجہ سے ایک طرف مخلوق خدا کے دلوں میں حق پرستی اور پاکبازی پیدا ہوئی تو دوسری طرف ایسا فلاحی نظام قائم کیا کہ ہر شخص کی تمام بنیادی ضرورتیں پوری کیں حتیٰ کہ جانوروں کے تحفظ کا نظریہ دیا اور فرمایا اگر نیل کے کنارے کتا بھی بھوکا مر جائے تو عمر ذمہ دار ٹھہریگا۔

کاش کہ اج بھی اسلامی ممالک کے حکمران دور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو پیش نظر رکھ کر نظام حکومت قائم کریں تو نہ صرف اسلامی ممالک میں خوشحالی اور امن و آشتی کی فضاء پیدا ہو جائے گی بلکہ زمانہ بھر کے غیر مسلم اسلام کے اعلیٰ اور کامل فلاحی و سعادات دارین کے ضامن نظام سے متاثر ہو کر حلقہ بدوش اسلام ہونے لگیں گے۔

آپ شاہانہ تکلفات اور سخت گیری سے آزاد تھے۔ حق بات سننے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے تھے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ سوال کیا کہ آپ نے جو چادریں تقسیم کی ہیں آپ نے ایک سے زیادہ چادر سے اپنا لباس تیار کروایا ہے تو آپ نے جواب دیا کہ میرے بیٹے عبد اللہ بن عمر نے اپنے حصے کی چادر مجھے دے دی تھی میں نے کوئی خیانت نہیں کی۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: اگر میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکام سے ہٹوں تو کیا کرو گے؟ ایک نوجوان نے تلوار سونتی اور کہا: ہم آپ کی گردن کاٹ دیں گے تو آپ رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے اور فرمایا: جب تک ایسے نوجوان موجود ہیں کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام سے روگردانی نہیں کر سکتا۔

نیز فرمایا: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ مَنْ رَفَعَ اِلَيَّ عُيُوْبِيْ

ترجمہ: مجھے سب سے پیارا وہ ہے جو میرے عیوب و نقائص میرے سامنے رکھے۔

آپ نے فوج، ڈاک، بیت المال، پیمائش، پولیس اور دیگر محکمے قائم کیے، منزلیں اور سرائیں قائم کرائیں۔ 4000 مساجد تعمیر کروائیں جن میں سے 900 جامع تھیں، سن ہجری جاری فرمایا، نماز تراویح با جماعت ختم قرآن کے ساتھ شروع فرمائی، مساجد میں روشنی کا انتظام فرمایا، شہروں میں پہرے مقرر کیے، تاجر کیلئے تعلیم لازم فرمائی، مدارس قائم فرمائے، اساتذہ کے وظائف مقرر فرمائے۔ اپنی حکیمانہ اسلامی بصیرت سے اہل کتاب کی عورتوں سے سیاسی طور پر نکاح کرنے سے منع فرمادیا۔ مؤلفۃ القلوب کی بجائے مسلمانوں کو زکوۃ دینے کا حکم فرمایا۔ مسجد نبوی کی توسیع فرمائی اور سادگی برقرار رکھی۔ مسجد حرام کے اردگرد پہلی بار چار دیواری قائم فرمائی۔ آپ نے وصیت نبوی کے مطابق یہود کو حجاز مقدس سے نکال دیا اور تمام غیر مسلموں کو گھروں اور ان کی عبادت گاہوں میں مذہبی آزادی دی لیکن پبلک مقامات پر انہیں تبلیغ کا حق نہیں دیا۔ آپ نے دریائے نیل سے بحیرہ قلزم تک 69 میل لمبی نہر، نہر امیر المؤمنین کے نام سے کھدوائی جس میں کشتیاں چلتی تھیں اسی طرح متعدد دیگر نہریں بھی کھدوائیں جن سے ایک نہر نہر ابی موسیٰ اشعری کے نام سے مشہور ہوئی۔

2251030 مربع میل ریاست کے امیر ہونے کے باوجود آپ فقیر صفت، دلق پوش اور بیت المال سے ایک مزدور کے برابر وظیفہ لینے والے حاکم تھے۔ ایک بار قیصر روم کا ایلچی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ دیکھ کر کہ آپ ایک مزدور کے لباس میں مسجد میں سرہانے اینٹ رکھ کر قیلولہ فرما رہے ہیں نہ کوئی سیکیورٹی ہے نہ پہرے دار، ایسا متاثر ہوا کہ واپس جا کر پھر مدینہ منورہ آیا اور اسلام قبول کرلیا۔

جب بیت المقدس فتح ہوا تو آپ بیت المقدس تشریف لے گئے قمیص پر 14 پیوند تھے خود پیدل اور خادم گھوڑے پر سوار تھا۔ صحابہ نے اچھا لباس پہننے پر اصرار کیا تو فرمایا: اللہ نے یہ عزت لباس کی وجہ سے نہیں بلکہ اسلام کی وجہ سے عطا فرمائی ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ 26 ذوالحج 23ھ بروز بدھ آپ مسجد نبوی میں نماز فجر کی پہلی رکعت میں قراءت فرما رہے تھے کہ ایک مجوسی غلام ابولؤلؤ لعین نے آپ کو دودھاری خنجر سے شدید زخمی کیا۔ جس کے بعد یکم محرم الحرام کو آپ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن

آپ نے شدید زخمی حالت میں چھ اشخاص حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت سعد ابی وقاص اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف (رضی اللہ عنہم) کے بارے میں فرمایا: ان چھ اشخاص سے رسول اللہ ﷺ وفات کے وقت بہت خوش تھے اور میں خلافت کا معاملہ ان کے سپرد کرتا ہوں۔ چنانچہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کثرت رائے کی بنیاد پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا اعلان کیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کسی نے مشورہ دیا کہ آپ اپنے بیٹے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر فرمادیں تو سخت ناراض ہوئے۔ اپنے بیٹے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میرے قرض کا حساب کرو حساب ہوا تو قرضہ 86000 درہم تھا فرمایا: میرا مکان بیچنا اور قرضہ ادا کرنا اگر مکان سے پورا نہ ہو تو میرے اہل و عیال قرضہ ادا کریں اور اگر نہ کر سکیں تو میرے خاندان بنو عدی کے لوگ ورنہ پھر قبیلہ قریش قرضہ ادا کرے گا۔ سبحان اللہ! حکومت راشدہ کا کمال ہے کہ آج کے پچاس ملکوں کے برابر ریاست کا حاکم ہونے کے باوجود مقروض ہو کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو رہے ہیں۔

اپنے بیٹے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے زخمی حالت میں کہا: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اب امیر المؤمنین نہ کہنا بلکہ کہنا عمر عرض کرتا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تدفین کی اجازت چاہتا ہے۔ حضرت ام المومنین نے فرمایا: یہ جگہ تو میں نے اپنے لئے سوچی تھی لیکن میں امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے آپ پر ترجیح دیتی ہوں۔ جب ابن عمر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو فرمایا: مجھے اٹھاؤ پھر فرمایا: کیا خبر ہے، عرض کی: اے امیر المومنین! جو آپ پسند کرتے ہیں۔ تو آپ نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَاكَانَ شَيْءٌ اَهَمَّ مِنْ ذٰلِكَ اِلَيَّ

ترجمہ: الحمد للہ! کوئی شے اس سے میرے نزدیک زیادہ اہم نہیں تھی۔ پھر فرمایا: میری شہادت کے بعد پھر ام المومنین سے پوچھنا اگر اجازت دیں تو ٹھیک ورنہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دینا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اکثر دعاء کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں فرما۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاء من و عن قبول فرمائی اور آپ کی قلبی خواہش کے مطابق آپ روضہ رسول میں نبی کریم ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

❀ ❀ ❀